(۲۳) باب مَنْ سَقَى رَجُلاً سُمًّا

اگر کوئی کسی کو زہر پلا دے

(۱۶۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيءَ بِهَا فَقِيلَ أَلاَ تَقْتُلُهَا قَالَ لاَ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۰۰۵) انس فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس بکری کا زہریلا گوشت لائی۔ آپ نے اس سے کھا لیا۔ بعد میں اسے لایا گیا تو آپ کو عرض کیا گیا: کیا ہم اسے قتل کر دیں تو آپ نے فرمایا: نہیں۔ انس فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ پر اس زہر کا اثر ہمیشہ دیکھتا تھا۔

(۱۶۰۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَتْ : أَرَدْتُ لأَقْتُلَكَ فَقَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَلِكَ . أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالُوا أَلاَ تَقْتُلُهَا قَالَ لاَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ. [صحیح]

(۱۶۰۰۶) خالد بن حارث نے اپنی سند سے گزشتہ مکمل روایت بیان کی لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ اسے آپ کے پاس لایا گیا اور اس سے اس بارے میں پوچھا گیا تو وہ کہنے لگی: میں نے آپ کو قتل کرنا چاہا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کبھی تجھ کو مجھ پر مسلط نہیں کرے گا تو لوگ کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ اسے قتل کر دیں۔ آپ نے منع فرما دیا۔

(۱۶۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَارُونُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- شَاةً مَسْمُومَةً قَالَ فَمَا عَرَضَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۶۰۰۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نے آپ ﷺ کو بکری کا زہریلا گوشت کھلا دیا۔ لیکن آپ نے اسے معاف فرما دیا۔

(۱۶۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ: أَنَّ يَهُودِيَّةً مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ أَهْدَتْهَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الذِّرَاعَ فَأَكَلَ مِنْهَا وَأَكَلَ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ لَهَا أَسَمَمْتِ هَذِهِ الشَّاةَ قَالَتِ الْيَهُودِيَّةُ مَنْ أَخْبَرَكَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي هَذِهِ فِي يَدِي لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَرَدْتِ إِلَى ذَلِكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَنْ يَضُرَّهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا اسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّيَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَاحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى كَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِي أَكَلَ مِنَ الشَّاةِ حَجَمَهُ أَبُو هِنْدٍ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ مَوْلًى لِبَنِي بَيَاضَةَ مِنَ الأَنْصَارِ. [ضعیف]

(۱۶۰۰۸) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک خیبر کی یہودیہ نے زہر میں بجھا ہوا گوشت آپ کو ہدیہ کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے دستی والا گوشت لیا اور کھا لیا اور آپ کے ساتھ ایک جماعت نے بھی کھایا۔ آپ ﷺ نے فوراً فرمایا، اپنے ہاتھ روک لو۔ آپ نے اس یہودیہ کو بلا لیا اور پوچھا: کیا تم نے اس میں زہر ملایا ہے؟ عورت کہنے لگی: آپ کو کس نے بتایا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس دستی نے بتایا ہے۔ کہنے لگی: جی ملایا ہے۔ پوچھا: کیوں؟ کہنے لگی کہ اگر آپ واقعی نبی ہیں تو آپ کو کچھ نہیں ہوگا اور اگر نبی نہیں ہیں تو ہم آپ سے سکون میں آجائیں گے۔ آپ نے اسے معاف کر دیا اور اس گوشت کی وجہ سے کچھ صحابہ فوت بھی ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ نے بھی اس زہر کا اثر زائل کرنے کے لیے اپنے کندھوں کے درمیان میں سینگی لگوائی۔

(۱۶۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهْدَتْ لَهُ يَهُودِيَّةٌ بِخَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ مَا حَمَلَكِ عَلَى الَّذِي صَنَعْتِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُتِلَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمْرَ الْحِجَامَةِ. [ضعیف]

(۱۶۰۰۹) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک یہودیہ نے ایک زہر میں بجھی ہوئی بکری ہدیہ کی۔ پھر پچھلی مکمل حدیث بیان کی اور مزید فرمایا کہ بشر بن معرور اس سے فوت ہو گئے۔ آپ نے اس یہودیہ کو بلا کر ایسا کرنے کا سبب پوچھا۔ پھر مکمل حدیث جابر بیان کی اور فرماتے ہیں کہ آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا، پھر اس کو قصاصاً قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی روایت میں سینگی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۶۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ:

أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً دَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابًا لَهُ عَلَى شَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَلَمَّا قَعَدُوا يَأْكُلُونَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لُقْمَةً فَوَضَعَهَا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : أَمْسِكُوا إِنَّ هَذِهِ الشَّاةَ مَسْمُومَةٌ . فَقَالَ لِلْيَهُودِيَّةِ : وَيْلَكِ لأَيِّ شَيْءٍ سَمَمْتِنِي قَالَتْ : أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ إِنْ كُنْتَ نَبِيًّا فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّكَ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَنْ أُرِيحَ النَّاسَ مِنْكَ فَأَكَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ فَمَاتَ فَقَتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۶۰۱۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودیہ نے نبی ﷺ اور آپ کے کچھ صحابہ کی ایک بھنی ہوئی بکری سے دعوت کی۔ جب سب بیٹھ کر کھانے لگے۔ آپ نے بھی ایک لقمہ لے کر منہ میں رکھا تو فرمایا: رک جاؤ، اس بکری میں زہر ملا ہوا ہے۔ اس یہودیہ سے پوچھا گیا: تو برباد ہو! یہ تو نے کیوں کیا؟ کہنے لگی: اس لیے کہ تا کہ واضح ہو جائے کہ آپ واقعی نبی ہیں یا نہیں۔ اس گوشت کے کھانے کی وجہ سے بشر بن البراء رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو آپ نے اس یہودیہ کو قصاصاً قتل کر دیا۔

(۱۶۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَتَلَهَا يَعْنِي الَّتِي سَمَّتْهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اس عورت کو قتل کروا دیا تھا جس نے زہر ملایا تھا۔

(۱۶۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ أُتِيَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ مَصْلِيَّةٍ أَهْدَتْهَا لَهُ امْرَأَةٌ يَهُودِيَّةٌ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هُوَ وَبِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ فَمَرِضَا مَرَضًا شَدِيدًا عَنْهَا ثُمَّ إِنَّ بِشْرًا تُوُفِّيَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَأُتِيَ بِهَا فَقَالَ : وَيْحَكِ مَاذَا أَطْعَمْتِينَا؟ . قَالَتْ : أَطْعَمْتُكَ السُّمَّ عَرَفْتُ إِنْ كُنْتَ نَبِيًّا أَنَّ ذَلِكَ لاَ يَضُرُّكَ وَأَنَّ اللَّهَ سَيُبْلِغُ فِيكَ أَمْرَهُ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيحَ النَّاسَ مِنْكَ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصُلِبَتْ. [ضعیف]

(۱۶۰۱۲) یحییٰ بن عبد الرحمن بن ابی لبیبہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک زہریلی بھنی ہوئی بکری خیبر کے دن لائی گئی جو ایک یہودیہ نے دی تو اس سے آپ نے اور بشر بن البراء نے کھالیا۔ دونوں سخت بیمار ہوئے، بشر تو فوت ہو گئے۔ جب بشر فوت ہو گئے تو آپ نے اس یہودیہ کو بلایا اور پوچھا: یہ تو نے کیوں کیا؟ کہنے لگی: تا کہ فیصلہ ہو جائے کہ اگر آپ نبی ہیں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اللہ آپ کو بچالیں گے اور اگر نبی نہیں ہیں تو لوگ آپ سے راحت میں آجائیں گے تو آپ کے حکم سے اسے سولی پر لٹکا دیا گیا۔

(۱۶۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَصُلِبَتْ بَعْدَ أَنْ قَتَلَهَا. [ضعیف]

قَالَ الْوَاقِدِيُّ الثَّبْتُ عِنْدَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَتَلَهَا وَأَمَرَ بِلَحْمِ الشَّاةِ فَأُحْرِقَ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِي قَتْلِهَا وَرِوَايَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَصَحُّهَا وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ -ﷺ- فِي الابْتِدَاءِ لَمْ يُعَاقِبْهَا حِينَ لَمْ يَمُتْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِمَّا أَكَلَ فَلَمَّا مَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ أَمَرَ بِقَتْلِهَا فَأَدَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الرُّوَاةِ مَا شَاهَدَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۰۱۳) محمد بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس عورت کو سولی پر لٹکوا دیا۔

واقدی فرماتے ہیں کہ یہ بات ہمارے نزدیک ثابت ہے کہ اس کو قتل کر دیا گیا تھا اور بکری کے گوشت کو جلا دیا گیا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کے قتل کے بارے میں روایتوں میں اختلاف ہے۔ اس میں سب سے اصح روایت انس بن مالک کی ہے، جس میں ذکر ہے کہ اسے کوئی سزا نہیں دی۔ لیکن ہم اسے اس بات پر محمول کریں گے کہ جب تک کچھ نہیں ہوا تھا تو آپ نے اس عورت کو کوئی سزا نہ دی اور جب بشر بن البراء فوت ہو گئے تو اسے بھی قتل کر دیا گیا اور ہر راوی نے اپنا اپنا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۲۴) باب الْحَالِ الَّتِي إِذَا قَتَلَ بِهَا الرَّجُلُ أُقِيدَ مِنْهُ

جب کسی کو کوئی قتل کر دے تو اس کو قصاص دیا جائے گا

(۱۶۰۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِأَيَّامٍ بِالْمَدِينَةِ وَقَفَ عَلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَعُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ فَقَالَ : كَيْفَ فَعَلْتُمَا تَخَافَانِ أَنْ تَكُونَا قَدْ حَمَّلْتُمَا الأَرْضَ مَا لاَ تُطِيقُ؟ قَالاَ : حَمَّلْنَاهَا أَمْرًا هِيَ لَهُ مُطِيقَةٌ. وَقَالَ حُذَيْفَةُ : لَوْ حَمَّلْتُ عَلَيْهَا أَضْعَفْتُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ حَمَّلْتُهَا أَمْرًا هِيَ لَهُ مُطِيقَةٌ مَا فِيهَا كَبِيرُ فَضْلٍ. قَالَ انْظُرَا لاَ تَكُونَا حَمَّلْتُمَا الأَرْضَ مَا لاَ تُطِيقُ. قَالاَ : لاَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَئِنْ سَلَّمَنِيَ اللَّهُ لأَدَعَنَّ أَرَامِلَ الْعِرَاقِ لاَ يَحْتَجْنَ إِلَى رَجُلٍ بَعْدِي قَالَ : فَمَا أَتَتْ عَلَيْهِ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ حَتَّى أُصِيبَ قَالَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلاَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ غَدَاةَ أُصِيبَ قَالَ وَكَانَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَامَ فَإِنْ رَأَى خَلَلاً قَالَ اسْتَوُوا حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِمْ خَلَلاً تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ قَالَ وَرُبَّمَا قَرَأَ بِسُورَةِ يُوسُفَ أَوِ النَّحْلِ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ قَالَ فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ كَبَّرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَتَلَنِي الْكَلْبُ

أَوْ أَكَلَنِي الْكَلْبُ حِينَ طَعَنَهُ فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ حَتَّى طَعَنَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَمَاتَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَرَحَ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَلَمَّا ظَنَّ الْعِلْجُ أَنَّهُ مَأْخُوذٌ نَحَرَ نَفْسَهُ قَالَ وَتَنَاوَلَ عُمَرُ يَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَدَّمَهُ قَالَ فَمَنْ يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رَأَى الَّذِي رَأَى وَأَمَّا نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَدْرُونَ غَيْرَ أَنَّهُمْ فَقَدُوا صَوْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلاَةً خَفِيفَةً فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ :يَا ابْنَ عَبَّاسٍ انْظُرْ مَنْ قَتَلَنِي فَجَالَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ غُلاَمُ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ الصَّنَعُ. قَالَ نَعَمْ قَالَ قَاتَلَهُ اللَّهُ لَقَدْ كُنْتُ أَمَرْتُ بِهِ مَعْرُوفًا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْ مِيتَتِي بِيَدِ رَجُلٍ يَدَّعِي الإِسْلاَمَ وَقَالَ قَدْ كُنْتَ أَنْتَ وَأَبُوكَ تُحِبَّانِ أَنْ تَكْثُرَ الْعُلُوجُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرَهُمْ رَقِيقًا فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْنَا أَيْ إِنْ شِئْتَ قَتَلْنَا قَالَ كَذَبْتَ بَعْدَ مَا تَكَلَّمُوا بِلِسَانِكُمْ وَصَلَّوْا قِبْلَتَكُمْ وَحَجُّوا حَجَّكُمْ فَاحْتُمِلَ إِلَى بَيْتِهِ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ قَالَ وَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ تُصِبْهُمْ مُصِيبَةٌ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ فَقَائِلٌ يَقُولُ لاَ بَأْسَ وَقَائِلٌ يَقُولُ نَخَافُ عَلَيْهِ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ مَيِّتٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصَايَاهُ وَأَمْرِ الشُّورَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۶۰۱۴) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو زخمی ہونے سے چند دن قبل مدینہ میں دیکھا تھا، وہ حضرت حذیفہ اور عثمان بن حنیف پر کھڑے تھے اور فرمایا: کیا تم دونوں ڈرتے نہیں ہو کہ تم نے زمین کو اس پر محمول کر دیا ہے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتی۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم نے اسے اس کی طاقت پر ہی محمول رکھا ہے۔ حذیفہ کہنے لگے: اگر میں اسے محمول کرتا تو کم کر دیتا اور عثمان بن حنیف کہنے لگے: میں نے اس یعنی زمین کو کوئی بھاری چیز پر محمول نہیں کیا۔ تو عمر نے فرمایا: تم ایسے نہ ہو جانا کہ زمین پر ایسا بوجھ ڈالو جو وہ اٹھا نہ سکے۔ کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر نے فرمایا: اگر اللہ نے مجھے سلامت رکھا تو میں تمہیں عراق کی ریت کو ضرور بلاؤں گا کہ وہ میرے بعد کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔ ابھی چار دن ہی گزرے تھے کہ یہ واقعہ پیش آ گیا۔ کہتے ہیں: میرے اور ان کے درمیان صرف عبداللہ بن عباس ہی تھے، جس صبح ان کو وہ تکلیف پہنچی۔ وہ صفوں کے درمیان پھر کر خلال پر کروا رہے تھے، جب خلال پر ہو گئے تو آگے بڑھے اور تکبیر کہی اور پہلی رکعت میں سورۃ یوسف یا النحل کی تلاوت کی یہاں تک کہ لوگ جمع ہو گئے۔ کہتے ہیں: آپ قریب تھے کہ رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے کہ میں نے سنا وہ کہہ رہے تھے: مجھے کتے نے قتل کر دیا، مجھے کتے نے کاٹ لیا تو وہ شخص بھاگا۔ اس کے پاس دو دھاری چھری تھی اور ادھر ادھر مارتے ہوئے وہ بھاگا تو اس نے ۱۳ آدمیوں کو زخمی کیا، ان میں سے ۹ فوت ہو گئے تھے۔ جب ایک مسلمان نے اسے دیکھا تو اس پر چادر ڈال دی۔ جب اس کو یقین ہو گیا کہ اب پکڑا جاؤں گا تو اپنا بھی گلا کاٹ لیا تو حضرت عمر نے عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر آگے کیا۔ مسجد کے کونوں

میں جو لوگ تھے انہیں اس واقعہ کا پتہ نہ چلا تو انہوں نے حضرت عمر کی قرآت کی آواز نہ آنے کی وجہ سے سبحان اللہ! سبحان اللہ! کہنا شروع کر دیا تو عبدالرحمٰن بن عوف نے ہلکی سی نماز پڑھائی۔ جب واپس لوٹے تو ابن عباس کو فرمایا: دیکھا مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ تو وہ کچھ دیر کے بعد آئے اور بتایا: مغیرہ کے غلام نے۔ پوچھا الصنع نے؟ کہا: ہاں، فرمایا: الحمد للہ کہ اللہ نے مجھے کسی مسلمان کے ہاتھوں نہیں مروایا اور کہا: تم اور تیرے والد پسند کرتے تھے کہ مدینہ میں کافر زیادہ ہو جائے حضرت عباس سب سے زیادہ غلاموں والے تھے تو کہنے لگے اگر آپ چاہیں تو ہم ان کو قتل کر دیں تو فرمایا: تو جھوٹ بولتا ہے کہ جب انہوں نے تمہاری زبان کے ساتھ بات کر لی، تمہارے قبلہ کی طرف نماز پڑھ لی اور تمہارا حج کر لیا۔ اب قتل نہ کریں۔ اس کے بعد آپ کو گھر لایا گیا اور لوگوں کی حالت یہ تھی کہ گویا جتنی بڑی مصیبت آج انہیں پہنچی ہے کبھی نہیں پہنچی۔ کچھ ایک دوسرے کو تسلیاں دے رہے تھے کہ کچھ نہیں ہوتا اور کوئی کہہ رہا تھا کہ ہم حضرت عمر پر خوف کھاتے ہیں تو آپ کے پاس نبیذ لایا گیا، وہ آپ نے پیا تو پیٹ کے زخم سے باہر نکل گیا تو لوگ سمجھ گئے کہ اب آپ فوت ہو جائیں گے۔

(۱۶۰۱۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَصَنَعَ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ قَالَ فَشَحَذَهُ وَسَمَّهُ قَالَ وَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لَا يُكَبِّرُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ وَيَقُولَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَجَاءَ فَقَامَ فِي الصَّفِّ بِحِذَائِهِ مِمَّا يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ عَلَى كَتِفِهِ وَعَلَى مَكَانٍ آخَرَ وَفِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوَجَأَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مَعَهُ فَأَفْرَقَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ وَمَاتَ سِتَّةٌ وَاحْتُمِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذُهِبَ بِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَدَعَا بِشَرَابٍ لِيَنْظُرَ مَا مَدَى جُرْحِهِ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ فَلَمْ يَدْرِ أَدَمٌ هُوَ أَوْ نَبِيذٌ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَأُتِيَ بِهِ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَقَالُوا لَا بَأْسَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ إِنْ يَكُنِ الْقَتْلُ بَأْسًا فَقَدْ قُتِلْتُ. [صحیح]

(۱۶۰۱۵) ابورافع فرماتے ہیں کہ ابولؤلؤ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، پھر مکمل قصہ بیان فرمایا اور فرمایا کہ اس نے دو دھاری خنجر تیار کیا، اسے زہر آلود کیا۔ فرماتے ہیں: حضرت عمر نے تکبیر کہی اور حضرت عمر اقامت کے بعد کچھ بولتے، پھر تکبیر کہا کرتے تھے۔ آپ کہنے لگے: اپنی صفیں سیدھی کر لو۔ تو یہ وہیں صف میں کھڑا تھا، جب آپ نے نماز فجر کے لیے تکبیر کہی تو اس نے آپ پر حملہ کر دیا آپ کے کندھے اور آپ کے پہلو کو زخمی کر دیا تو حضرت عمر گر پڑے، اس نے ۱۳ تیرہ لوگوں کو اور زخمی کیا جن میں سے ۶ چھ فوت ہو گئے۔ حضرت عمر کو اٹھایا گیا اور لے کر چلے گئے۔ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر نے کچھ پینے کے لیے منگایا تاکہ اپنے زخم کی گہرائی دیکھیں۔ نبیذ لایا گیا تو وہ آپ کے زخم سے نکل گیا۔ پتہ نہیں وہ نبیذ تھا یا آپ کا خون۔ پھر دودھ منگایا وہ پیا تو وہ بھی آپ کے زخم سے بہہ کر نکل گیا۔ تو لوگ کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! فکر نہ کریں، کچھ نہیں ہوتا تو

آپ نے فرمایا: اگر قتل میں کوئی حرج ہے تو میں تو قتل کر دیا گیا ہوں۔

(۱۶۰۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَاشَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثًا بَعْدَ أَنْ طُعِنَ ثُمَّ مَاتَ فَغُسِّلَ وَكُفِّنَ.

(۱۶۰۱۶) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ زخمی ہونے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۳ تین دن زندہ رہے، پھر فوت ہو گئے۔ آپ کو غسل بھی دیا گیا اور کفن بھی۔ تین دن کے ذکر کے علاوہ باقی روایت صحیح ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الإِمَامِ وَجَرْحِهِ

امام کے قتل کرنے اور زخمی کرنے کا بیان

(۱۶۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ يَعْنِي مَحْبُوبَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي أَبَا إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ : خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ : أَلاَ وَإِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكُمْ عُمَّالِي لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلاَ لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَنَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ غَيْرُ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَأُقِصَّهُ مِنْهُ. فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً أَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ أَكُنْتَ مُقْتَصَّهُ مِنْهُ فَقَالَ : إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَصَّ مِنْ نَفْسِهِ. [ضعيف]

(۱۶۰۱۷) ابو فراس فرماتے ہیں کہ ہمیں عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: لوگو! مجھے تمہاری طرف ایسا عامل نہیں بنایا گیا جو تمہارے لوگوں کو مارے اور تمہارا مال چھین لے۔ بلکہ مجھے تو اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں تمہیں تمہارا دین اور اس کی سنتیں سکھاؤں۔ اگر اس کے علاوہ میں کسی پر زیادتی کروں تو وہ مجھ سے قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے امیر المؤمنین! اگر کوئی اپنی رعایا کو ادب سکھانے کے لیے مارے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں اللہ کی قسم! میں اس سے قصاص لوں گا؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے آپ سے قصاص دیا تھا۔

(۱۶۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ

فَجُرِحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَعَالَ فَاسْتَقِدْ . فَقَالَ :بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۶۰۱۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اور آپ کچھ اشیاء تقسیم کر رہے تھے تو ایک آدمی آیا اور وہ جلد بازی کرنے لگا تو آپ نے اپنے کھجور کے ڈنڈے سے اسے مارا، جس سے اسے زخم لگ گیا تو آپ نے فرمایا: قصاص لے لو تو وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے معاف کر دیا۔

(۱۶۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ وَغَيْرِهِ أَخْبَرُوهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً مُتَخَلِّقًا فَطَعَنَهُ بِقِدْحٍ كَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ مِثْلِ هَذَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ قَدْ عَقَرْتَنِي فَأَلْقَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِدْحَ فَقَالَ لَهُ :اسْتَقِدْ . فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ طَعَنْتَنِي وَلَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ وَعَلَيْكَ قَمِيصٌ فَكَشَفَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَطْنِهِ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَبَّلَهُ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً. [ضعيف]

(۱۶۰۱۹) ابوالنضر اور ان کے دوسرے اصحاب کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا گیا کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے زعفران کی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے اسے ایک لکڑی سے مارا اور فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا تھا؟ وہ شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زخم پہنچایا ہے، آپ نے وہ لکڑی اسے دی اور فرمایا: قصاص لے لو۔ وہ شخص کہنے لگا: آپ نے جب مجھے مارا تھا مجھ پر کپڑا نہیں تھا، آپ نے پیٹ سے اپنا کپڑا اٹھا لیا تو وہ شخص آپ سے چمٹ گیا اور آپ کا بوسہ لیا۔

(۱۶۰۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ بِخَلُوقٍ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لِي :يَا سَوَادُ بْنَ عَمْرٍو خَلُوقٌ وَرْسٌ أَوَلَمْ أَنْهَ عَنِ الْخَلُوقِ؟ . وَنَخَسَنِي بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي بَطْنِي فَأَوْجَعَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِصَاصَ قَالَ الْقِصَاصَ فَكَشَفَ لِي عَنْ بَطْنِهِ فَجَعَلْتُ أُقَبِّلُهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدَعُهُ شَفَاعَةً لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(ت) تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ سُلَيْطٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۶۰۲۰) سواد بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے خلوق خوشبو لگائی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اے سواد! کیا اس خلوق سے میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا تو آپ نے ایک چھڑی سے مارا جو آپ کے ہاتھ میں تھی تو میرا پیٹ زخمی ہو گیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! قصاص۔ آپ نے بھی اپنا پیٹ کھول دیا تو میں آپ کے پیٹ پر بوسے لینے لگا، پھر میں نے کہا: یا رسول اللہ میں قیامت کے دن آپ کی شفاعت چاہتا ہوں۔

(۱۶۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَجُلاً ضَاحِكًا مَلِيحًا قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَيُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِصْبَعِهِ فِي خَاصِرَتِهِ فَقَالَ :أَوْجَعْتَنِي. قَالَ :اقْتَصَّ.
قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ قَمِيصٌ. قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَمِيصَهُ فَاحْتَضَنَهُ ثُمَّ جَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ فَقَالَ :بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ هَذَا. [صحیح]

(۱۶۰۲۱) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد نقل فرماتے ہیں کہ اسید بن حضیر بڑے خوش طبع اور ہنس مکھ آدمی تھے۔ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اور کسی قوم کے بارے میں باتیں کر کے آپ کو ہنسا رہے تھے تو آپ نے اس کے پہلو میں انگلی ماری تو وہ کہنے لگے: آپ نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے۔ فرمایا: قصاص لے لو۔ تو وہ فرمانے لگے: آپ نے قمیض پہنی ہوئی ہے اور مجھ پر قمیض نہیں ہے تو آپ ﷺ نے اپنی قمیض اوپر اٹھائی تو وہ آپ کے جسم سے چمٹ گئے اور چومنے لگے اور فرمانے لگے: یا رسول اللہ میرا یہی ارادہ تھا۔

(۱۶۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلاَجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَكُمْ كَذَا وَكَذَا . فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنِّي خَاطِبٌ الْعَشِيَّةَ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ . فَقَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ هَؤُلاَءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا أَفَرَضِيتُمْ . قَالُوا : لاَ. فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَكُفُّوا عَنْهُمْ فَكَفُّوا عَنْهُمْ ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ :أَرَضِيتُمْ؟ . قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :أَرَضِيتُمْ؟ . قَالُوا :نَعَمْ. [صحیح]

(۱۶۰۲۲) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوجہم کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا۔ ایک شخص نے کچھ حیل وحجت کی تو ابوجہم نے اسے مارا اور زخمی کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور قصاص کا مطالبہ کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم یہ یہ لے لو۔ وہ نہ مانے پھر آپ نے فرمایا: یہ یہ بھی لے لو، وہ پھر بھی نہ مانے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ یہ بھی لے لو، وہ راضی ہو گئے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں شام کو لوگوں کو خطبہ دوں گا اور تمہاری رضامندی کے بارے میں انہیں بتادوں گا۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ آپ نے شام کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ یہ لیثی لوگ میرے پاس قصاص کے لیے آئے تھے، میں نے انہیں اس اس کی پیش کش کی

تو یہ راضی ہوگئے کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ اس سے ان کی مراد مہاجرین تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے روک دو تو روک لیا گیا۔ پھر انہیں بلایا اور زیادہ دیا تو وہ راضی ہو گئے۔ آپ نے پھر شام کو خطبہ ارشاد فرمایا اور انہیں ان کی رضامندی کی اطلاع دی اور پوچھا: کیا تم راضی ہو تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں ہم راضی ہیں۔

(۱۶۰۲۲) خَالَفَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ أَبَا جَهْمٍ عَلَى صَدَقَةٍ فَضَرَبَ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَشَجَّهُ ذَا الْمُغَلْطَتَيْنِ فَسَأَلُوهُ الْقَوَدَ فَأَرْضَاهُمْ وَلَمْ يُقِدْ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۲۳) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہم کو صدقہ پر عامل بنایا تو انہوں نے بنو لیث کے ایک آدمی کو مارا اور اسے سخت زخمی کر دیا تو انہوں نے قصاص کا مطالبہ کر دیا تو آپ نے انہیں دیت پر راضی کر لیا اور قصاص نہیں لیا۔

(۱۶۰۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَجُلٌ أَسْوَدُ يَأْتِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيُدْنِيهِ وَيُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ حَتَّى بَعَثَ سَاعِيًا أَوْ قَالَ سَرِيَّةً فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَعَهُ قَالَ بَلْ تَمْكُثُ عِنْدَنَا فَأَبَى فَأَرْسَلَهُ مَعَهُ وَاسْتَوْصَى بِهِ خَيْرًا فَلَمْ يَغْبُرْ عَنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى جَاءَ قَدْ قُطِعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ : مَا زِدْتُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يُوَلِّينِي شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ فَخُنْتُهُ فَرِيضَةً وَاحِدَةً فَقَطَعَ يَدِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَجِدُونَ الَّذِي قَطَعَ هَذَا يَخُونُ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ فَرِيضَةً وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لأُقِيدَنَّكَ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَدْنَاهُ وَلَمْ يُحَوِّلْ مَنْزِلَتَهُ الَّتِي كَانَتْ لَهُ مِنْهُ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ اللَّيْلَ فَيَقْرَأُ فَإِذَا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوْتَهُ قَالَ يَا لَلَّهِ لِرَجُلٍ قَطَعَ هَذَا قَالَتْ فَلَمْ يَغْبُرْ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى فَقَدَ آلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلِيًّا لَهُمْ وَمَتَاعًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طُرِقَ الْحَيُّ اللَّيْلَةَ فَقَامَ الأَقْطَعُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَهُ الصَّحِيحَةَ وَالأُخْرَى الَّتِي قُطِعَتْ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ عَلَى مَنْ سَرَقَهُمْ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ عَلَى مَنْ سَرَقَ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِينَ قَالَ فَمَا انْتَصَفَ النَّهَارُ حَتَّى عَثَرُوا عَلَى الْمَتَاعِ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَيْلَكَ إِنَّكَ لَقَلِيلُ الْعِلْمِ بِاللَّهِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ. [صحيح]

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ إِذَا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتَهُ قَالَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ. وَالاِسْتِدْلاَلُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَقَعَ بِقَوْلِهِ وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لأُقِيدَنَّكَ بِهِ.

(۱۶۰۲۴) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک سیاہ رنگ کا آدمی حضرت ابوبکر کے پاس آتا تھا، جو قرآن کا اچھا قاری تھا۔ حضرت ابو بکر نے اسے ایک سریہ میں بھیج دیا اور اسے خیر کی وصیت کی۔ ابھی کچھ عرصہ ہی گزرا تھا کہ وہ شخص واپس آ گیا اور اس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا۔ جب حضرت ابوبکر نے یہ دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور پوچھا: تمہیں کیا ہو گیا؟ وہ کہنے لگا کہ مجھے کسی کام پر انہوں نے عامل بنا دیا تھا۔ میں نے اس میں سے تھوڑی سی خیانت کر دی تھی تو میرا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ ابوبکر فرمانے لگے کہ ایک خیانت پر تیرا ہاتھ کاٹ دیا گیا اور خود ۲۰، ۲۰ خیانتیں کرتے ہیں۔ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو میں تجھے اس سے ضرور قصاص لے کر دوں گا۔ پھر وہ ابوبکر ؓ کا قریبی بن گیا اور آپ کی نظر میں اس کی قدر میں کوئی کمی نہیں آئی۔ وہ آدمی رات کو قیام کرتا اور قرآن پڑھتا تھا۔ جب ابوبکر نے اس کی قرآت سنی تو کہنے لگے: ہائے افسوس! اس آدمی کا ہاتھ کاٹا گیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ حضرتِ ابوبکر کے گھر سے کچھ زیورات اور سامان چوری ہو گیا تو ابوبکر ؓ نے فرمایا: رات کو زندہ کرنے والا خاموش ہو گیا تو وہ شخص کھڑا ہوا اور اپنا صحیح ہاتھ اور کٹا ہوا ہاتھ بلند کیا اور دعا کرنے لگا کہ اے اللہ! چور کو ظاہر فرما دے۔ ابھی آدھا دن بھی نہیں گزرا تھا کہ اس کے پاس سے سامان مل گیا تو ابوبکر ؓ فرمانے لگے: تو برباد ہو کہ کیا اللہ کے بارے میں تیرا علم اتنا تھوڑا ہے اور حکم دیا اور اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔

معمر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے ابن عمر ؓ کے طریق سے بیان کیا کہ جب ابوبکر نے اس کی آواز کو سنا تو فرمایا: اے رات کو چوری کرنے والے! تیری رات چور کی ہے اور اس حدیث میں جو محل استشہاد ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو میں تجھے قصاص لے کر دوں گا۔

(۱۶۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ حُيَيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَأَحْضِرُوا صَدَقَاتِ الإِبِلِ تُقْسَمُ وَلاَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ إِلاَّ بِإِذْنٍ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا خُذْ هَذَا الْخِطَامَ لَعَلَّ اللَّهَ يَرْزُقُنَا جَمَلاً فَأَتَى الرَّجُلُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ دَخَلُوا إِلَى الإِبِلِ فَدَخَلَ مَعَهُمَا فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا أَدْخَلَكَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ الْخِطَامَ فَضَرَبَهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ قَسْمِ الإِبِلِ دَعَا بِالرَّجُلِ فَأَعْطَاهُ الْخِطَامَ وَقَالَ اسْتَقِدْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَاللَّهِ لاَ يَسْتَقِيدُ لاَ تَجْعَلْهَا سُنَّةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَمَنْ لِي مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْضِهِ. فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُلاَمَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِرَاحِلَتِهِ وَرَحْلِهَا وَقَطِيفَةٍ وَخَمْسَةِ دَنَانِيرَ فَأَرْضَاهُ بِهَا. [ضعيف]

(۱۶۰۲۵) عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضرت ابوبکر فرمانے لگے کہ کل صدقہ کے اونٹ لے آنا تاکہ

انہیں تقسیم کر دیا جائے اور بغیر اجازت ہمارے پاس کوئی نہ آئے۔ تو ایک عورت نے اپنے خاوند کو کہا کہ یہ لگام لو شاید کل اللہ ہمیں بھی کوئی اونٹ عطا فرما دے تو آدمی نے انکار کر دیا۔ جب دوسرے دن حضرت ابوبکر اور عمر کو اس شخص نے اونٹوں کے پاس داخل ہوتے دیکھا تو یہ بھی داخل ہو گیا۔ حضرت ابوبکر اس کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ اور اس سے لگام لے کر اسے مارا۔ جب ابوبکر اونٹوں کی تقسیم سے فارغ ہو گئے تو اس شخص کو بلایا اور اسے لگام دے کر فرمایا: قصاص لے لو۔ حضرت عمر فرمانے لگے: آپ اسے سنت نہ بنائیں تو آپ نے فرمایا: کل قیامت کے دن اللہ سے کون بچائے گا؟ حضرت عمر فرمانے لگے کہ دیت پر راضی کر لو تو حضرت ابوبکر نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اسے اپنی اور آپ کی سواری بھی دے دے۔ ایک چادر اور پانچ دینار بھی دے دے تو وہ شخص اس پر راضی ہو گیا۔

(۱٦۰۲٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَعْطَوْا الْقَوَدَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَلَمْ يُسْتَقَدْ مِنْهُمْ وَهُمْ سَلاَطِينُ. [ضعیف۔ مرسل، زهری]

(۱٦۰۲٦) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو قصاص کے لیے پیش فرمایا لیکن آپ سے قصاص نہیں لیا گیا اور آپ اس وقت امیر تھے۔ لیکن زہری تک صحیح ہے۔

(۱٦۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ :أَنَّ رَجُلاً كَانَ ذَا صَوْتٍ وَنِكَايَةٍ عَلَى الْعَدُوِّ مَعَ أَبِي مُوسَى فَغَنِمُوا مَغْنَمًا فَأَعْطَاهُ أَبُو مُوسَى نَصِيبَهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ إِلاَّ جَمِيعًا فَضَرَبَهُ عِشْرِينَ سَوْطًا وَحَلَقَ رَأْسَهُ فَجَمَعَ شَعَرَهُ وَذَهَبَ بِهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَرِيرٌ وَأَنَا أَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَأَنَا أَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَأَخْرَجَ شَعَرًا مِنْ جَيْبِهِ فَضَرَبَ بِهِ صَدْرَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا لَكَ؟ فَذَكَرَ قِصَّتَهُ قَالَ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى :سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَإِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فِي مَلأٍ مِنَ النَّاسِ جَلَسْتَ لَهُ فِي مَلأٍ مِنَ النَّاسِ فَاقْتَصَّ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فِي خَلاَءٍ فَاقْعُدْ لَهُ فِي خَلاَءٍ فَلْيَقْتَصَّ مِنْكَ. قَالَ لَهُ النَّاسُ :اعْفُ عَنْهُ. قَالَ :لاَ وَاللَّهِ لاَ أَدَعُهُ لأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ. فَلَمَّا دُفِعَ إِلَيْهِ الْكِتَابُ قَعَدَ لِلْقِصَاصِ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ :قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ لِلَّهِ. [ضعیف]

(۱٦۰۲۷) جریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص جو دشمنوں پر بہت رعب اور دبدبے والا تھا وہ ابوموسیٰ کے ساتھ تھا، غنیمت کا مال تقسیم ہوا تو ابوموسیٰ نے اسے اس کا حصہ دے دیا لیکن پورا نہیں دیا۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا اور پورے کا مطالبہ کیا تو ابوموسیٰ نے اسے ۲۰ کوڑے مارے اور اس کا سر مونڈ دیا۔ وہ شخص اپنے بال لے کر حضرت عمر کے پاس آ گیا۔ اس نے وہ بال جیب سے

نکالے تو حضرت عمر نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو اس نے سارا قصہ سنایا تو حضرت عمر نے حضرت ابوموسیٰ کو خط لکھا: اما بعد! مجھے فلاں بن فلاں نے اس طرح خبر دی ہے تو میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر آپ نے اس کے ساتھ یہ سلوک لوگوں کے سامنے کیا ہے تو لوگوں کے سامنے، اگر اکیلے میں کیا ہے تو اکیلے میں اسے قصاص دو تو لوگ اس شخص کو کہنے لگے کہ معاف کردو۔ تو وہ کہنے لگا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! جب ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو اس نے خط دیا تو آپ قصاص کے لیے بیٹھ گئے تو اس نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہنے لگا: میں نے اللہ کے لیے معاف کردیا۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي أَمْرِ السَّيِّدِ عَبْدَهُ

اگر مالک اپنے غلام سے قتل کروائے

(۱۶۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا أَمَرَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَنْ يَقْتُلَ رَجُلاً فَإِنَّمَا هُوَ كَسَيْفِهِ أَوْ كَسَوْطِهِ يُقْتَلُ الْمَوْلَى وَيُحْبَسُ الْعَبْدُ فِي السِّجْنِ. [ضعيف]

(۱۶۰۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی اپنے غلام کو حکم دے کر کسی کو قتل کروائے تو وہ غلام اس کی تلوار یا کوڑے کی مانند ہے۔ مالک کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور غلام کو قید میں ڈال دیا جائے گا۔

(۲۷) باب الرَّجُلِ يَحْبِسُ الرَّجُلَ لِلآخَرِ فَيَقْتُلُهُ

کوئی شخص کسی کو اپنے پاس قید میں رکھے تاکہ دوسرا شخص اسے قتل کردے

(۱۶۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِبَيْهَقَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ وَإِبْرَاهِيمُ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ الصَّيْرَفِيَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الآخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ .

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[منكر]

(۱۶۰۲۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو روکے تاکہ تیسرا شخص اسے قتل کردے تو قاتل کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور قید میں رکھنے والے کو قید کردیا جائے گا۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ روایت محفوظ نہیں ہے۔

(۱۶۰۳۰) وَالصَّوَابُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَجُلٍ أَمْسَكَ رَجُلاً وَقَتَلَ الآخَرُ قَالَ يُقْتَلُ الْقَاتِلُ وَيُحْبَسُ الْمُمْسِكُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَضَى بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۶۰۳۰) اسماعیل بن امیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے بارے میں فیصلہ کیا جس کو ایک شخص نے اس لیے روکا تھا کہ دوسرا شخص اسے قتل کر دے اور وہ قتل کر دیا گیا کہ قاتل کو قتل کر دیا جائے اور روکنے والے کو قید کر دیا جائے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہی ایک فیصلہ منقول ہے۔

(۱۶۰۳۱) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ يَرْفَعُهُ قَالَ : اقْتُلُوا الْقَاتِلَ وَاصْبِرُوا الصَّابِرَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ يَرْفَعُهُ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ : اصْبِرُوا الصَّابِرَ . يَعْنِي احْبِسُوا الَّذِي حَبَسَهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۳۱) اسماعیل بن امیہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ قاتل کو قتل کر دو اور قید میں رکھنے والے کو قید کر دو۔

ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک سے سنا، وہ معمر سے اور وہ اسماعیل بن امیہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ روکنے والے کو قید کر دو۔

(۲۸) بَابُ الْخِيَارِ فِي الْقِصَاصِ

قصاص میں اختیار کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دے تو معروف طریقے سے اتباع کرے اور احسان کرتے ہوئے ادائیگی کر دے۔'' [البقرة ۱۷۸]

(۱۶۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ مُقَاتِلٌ أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مُعَاذٌ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنَ وَالضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ الآيَةَ قَالَ كَانَ كُتِبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَاةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ حَقَّ أَنْ يُقَادَ بِهَا وَلاَ يُعْفَى عَنْهُ وَلاَ تُقْبَلَ مِنْهُ الدِّيَةُ وَفُرِضَ عَلَى أَهْلِ الإِنْجِيلِ أَنْ يُعْفَى عَنْهُ وَلاَ يُقْتَلَ وَرُخِّصَ

لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِنْ شَاءَ قَتَلَ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ وَإِنْ شَاءَ عَفَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ يَقُولُ الدِّيَةُ تَخْفِيفٌ مِنَ اللَّهِ إِذْ جَعَلَ الدِّيَةَ وَلاَ يُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ يَقُولُ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَنْتَهِي بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ أَنْ يُصِيبَ مَخَافَةَ أَنْ يُقْتَلَ. [حسن]

(۱۶۰۳۲) مقاتل بن حبان فرماتے ہیں کہ میں نے یہ تفسیر ان بہت سارے مفسرین سے سنی جنہوں نے حضرت معاذ سے حفظ کی۔ ان میں مجاہد، حسن اور ضحاک بن مزاحم ہیں۔ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۱۷۸] اہلِ تورات پر قصاص ہی تھا، معافی یا دیت نہیں اور اصل انجیل پر قصاص اور معافی فرض کی گئی۔ امت محمدیہ پر یہ رخصت دی گئی کہ وہ چاہیں تو قتل کر دیں، چاہیں دیت لے لیں، چاہیں تو معاف کر دیں اور یہ اللہ کے اس فرمان میں ہے: ﴿ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] ''یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تخفیف اور رحمت ہے۔'' دیت کو اللہ نے تخفیف بنا دیا اور دیت کے بعد اسے قتل نہیں کیا جا سکتا اور پھر فرمایا: ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] ''جس نے دیت لینے کے بعد بھی قتل کر دیا تو اس کے لیے عذاب الیم ہے'' اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوٰةٌ﴾ [البقرة ۱۷۹] ''تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے'' یعنی کوئی شخص کسی کو قتل نہیں کرے گا کہ جب اسے پتہ ہو گا کہ بدلے میں مجھے بھی قتل کر دیا جائے گا۔

(۱۶۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾ يَقُولُ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ بِعَمْدٍ فَعَفَا عَنْهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ وَلَمْ يَقْتَصَّ مِنْهُ وَقَبِلَ الدِّيَةَ ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ يَقُولُ لِيُحْسِنِ الطَّلَبَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَطْلُوبِ فَقَالَ ﴿وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ يَقُولُ لِيُؤَدِّي الْمَطْلُوبُ إِلَى الطَّالِبِ الدِّيَةَ بِإِحْسَانٍ قَالَ وَكَانَ كُتِبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَاةِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مَنْ قَبِلَ الدِّيَةَ ثُمَّ قَتَلَ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مُوجِعٌ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا قُتِلَ حَمِيمٌ لَهُ تَوَارَى الْقَاتِلُ فَيَقُولُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ إِنِّي أَقْبَلُ الدِّيَةَ فَيَقْبَلُهَا حَتَّى يَرْجِعَ الْقَاتِلُ فَيَقْتُلُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ وَقَدْ قَبِلَ الدِّيَةَ قَبْلَ ذَلِكَ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّمَا قَبِلْتُ الدِّيَةَ لِيَرْجِعَ الْقَاتِلُ فَأَقْتُلَهُ إِذَا ظَهَرَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ﴾ فَقَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾

[حسن]

(۱۶۰۳۳) مقاتل بن حیان اللہ کے اس فرمان: ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب کوئی کسی کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اسے قتل نہ کیا جائے بلکہ دیت لے لی جائے ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة

۱۷۸] کہ وہ اچھے طریقے سے دیت طلب کرے ﴿وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۱۷۸] دیت اچھے طریقے اور احسان سے ادا کر دے فرمایا کہ اہل التوراۃ پر قصاص ہی فرض تھا۔ پھر مکمل سابقہ حدیث بیان فرمائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جو دیت بھی لے لے اور قتل بھی کر دے تو اس کے لیے یہ عذاب ہے کہ اگر کوئی کسی کو قتل کر دے اور قاتل مقتول کے ولیوں سے بات کر کے انہیں دیت پر راضی کر لے، جب وہ دیت دینے آئے تو ولی المقتول اسے قتل کر دے اور کہے کہ میں نے دیت اس لیے قبول کی تھی کہ یہ میرے پاس آ جائے تاکہ میں اسے قتل کر دوں تو یہ ہے: ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾ یعنی دیت کے قبول کرنے کے بعد۔

(۱۶۰۳۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الأُمَّةِ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾ قَالَ الْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ﴾ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾۔ [صحيح۔ بخاری ۴۴۹۸]

(۱۶۰۳۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں قصاص تھا، ان میں دیت نہیں تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے فرمایا: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] عفو کا معنیٰ یہ ہے کہ دیت لے لیں قتل نہ کریں، ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] یعنی اس سے جو تم سے پہلوں پر فرض کی گئی ﴿فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸]

(۱۶۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۶۰۳۵) ایضاً

(۱۶۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ) إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ كُتِبَ عَلَى

بَنِی إِسْرَائِیلَ الْقِصَاصُ وَأُرْخِصَ لَکُمْ فِی الدِّیَةِ ﴿فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ أَخِیهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَیْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ هُوَ الْعَمْدُ یَرْضَی أَهْلُهُ بِالدِّیَةِ فَیَتْبَعُ الطَّالِبُ بِمَعْرُوفٍ وَیُؤَدِّی یَعْنِی الْمَطْلُوبَ إِلَیْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ ﴿تَخْفِیفٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ قَالَ مِمَّا کَانَ عَلَی بَنِی إِسْرَائِیلَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۰۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ ﴿کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلَی ......﴾ الی آخر الآیة [البقرة ۱۷۸] کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل پر قصاص ہی فرض تھا اور تمہارے لیے دیت کی رخصت دی گئی ہے۔ ﴿فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ أَخِیهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَ أَدَاءٌ إِلَیْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ (البقرة: ۱۷۸) یعنی جب قتل عمد میں ولی المقتول دیت پر راضی ہو جائے تو دیت احسان سے ادا کر دو۔ ﴿ذَلِكَ تَخْفِیفٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَ رَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَی بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِیمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] یعنی بنی اسرائیل کے مقابلے میں۔

(۱۶۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی فُدَیْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی شُرَیْحٍ الْکَعْبِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَکَّةَ وَلَمْ یُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلاَ یَحِلُّ لِمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ أَنْ یَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلاَ یَعْضِدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنِ ارْتَخَصَ أَحَدٌ فَقَالَ أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِی وَلَمْ یُحِلَّهَا لِلنَّاسِ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِی سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِیَ حَرَامٌ کَحُرْمَتِهَا بِالأَمْسِ ثُمَّ أَنْتُمْ یَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِیلَ مِنْ هُذَیْلٍ وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِیلاً فَأَهْلُهُ بَیْنَ خِیَرَتَیْنِ إِنْ أَحَبُّوا قَتَلُوا وَإِنْ أَحَبُّوا أَخَذُوا الْعَقْلَ. [صحیح]

(۱۶۰۳۷) ابوشریح کعبی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مکہ کو اللہ نے حرمت والا بنایا ہے لوگوں نے نہیں تو جس کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان ہے وہ نہ یہاں خون بہائے نہ یہاں کے درخت کاٹے۔ اگر کسی کے لیے اس میں رخصت ہے تو وہ اللہ کے رسول ہیں۔ میرے لیے اللہ نے اسے حلال کیا ہے لوگوں کے لیے نہیں۔ میرے لیے بھی دن کی ایک گھڑی میں حلال ہوا۔ پھر یہ اسی طرح حرمت والا ہے جیسے کل تھا۔ اے بنوخزاعہ! تم نے بنو ہذیل کے اس شخص کو قتل کر دیا اور میں اللہ کی قسم اس کی دیت دینے والا تھا۔ آج کے بعد کوئی بھی قتل کر دے تو اولیاء مقتول کو اختیار ہے کہ وہ چاہیں تو قصاص لے لیں چاہیں تو دیت لے لیں۔

(۱۶۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وأَبُو بَکْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَیْلِ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ أَبِی الْعَوْجَاءِ السُّلَمِیِّ عَنْ أَبِی شُرَیْحٍ الْخُزَاعِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: مَنْ أُصِیبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ فَهُوَ بِالْخِیَارِ بَیْنَ إِحْدَی ثَلاَثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَی یَدَیْهِ بَیْنَ أَنْ

يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ قَبِلَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُ النَّارَ . [صحيح]

(۱۶۰۳۸) ابوشریح خزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس کا کوئی قتل کر دیا جائے یا زخمی کر دیا جائے تو وہ تین چیزوں میں جو چاہے پسند کرلے چوتھی کوئی چیز کرے تو اس کے ہاتھ روک لو۔ وہ تین اشیاء یہ ہیں: ① قصاص لے لے ② دیت وصول کرلے ③ معاف کردے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز قبول کرنے کے بعد زیادتی کرے تو وہ جہنمی ہے۔

(۱۶۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلاَ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لأَحَدٍ بَعْدِي أَلاَ وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلاَ وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلاَّ مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ . قَالَ : فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ : اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اكْتُبُوا لأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلاَّ الإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِلاَّ الإِذْخِرَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِمَّا أَنْ يُودَى وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ .

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۶۰۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوخزاعہ نے بنولیث کے ایک شخص کو فتح مکہ کے دن قصاصاً قتل کر دیا جب آپ ﷺ کو اس کا پتہ چلا تو آپ سواری پر سوار ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا: ''اللہ نے مکہ کو ہاتھیوں سے بچایا اور اپنے پیغمبر اور مومنوں کو اس کا وارث بنا دیا سن لو مکہ نہ پہلے کسی کے لیے حلال تھا اور نہ کبھی ہوگا، ہاں میرے لیے دن کا کچھ حصہ اسے حلال کیا گیا ہے اور اب اس گھڑی پھر اس کی حرمت قائم و دائم ہے نہ کوئی اس کا کانٹا توڑے، نہ درخت اکھاڑے اور یہاں کی گری ہوئی (گمشدہ) چیز کوئی نہ اٹھائے علاوہ اس کے جو اعلان کرے اور جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو وہ دو بہترین چیزوں میں اختیار کے ساتھ ہے چاہے دیت لے لے یا قصاص۔ ایک شخص اہل یمن سے ابوشاہ نامی آیا اور کہنے لگا: یہ چیزیں مجھے لکھ دو، آپ نے فرمایا: ابوشاہ کو لکھ دو۔ قریش کا ایک آدمی کہنے لگا: یا رسول اللہ! اذخر گھاس کی اجازت تو دے دیں؛ کیونکہ اسے ہم اپنے گھروں میں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا: چلو اذخر گھاس اکھاڑ سکتے ہو۔''

اور صحیح بخاری میں ابونعیم عن شیبان روایت کرتے ہیں کہ چاہے وہ ادائیگی کردے یا قصاص دے دے۔

(۱۶۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَتَلَتْ خُزَاعَةُ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُودَى وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۰۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن بنو خزاعہ کے ایک شخص نے بنولیث کے ایک آدمی کو قصاصاً قتل کر دیا، جو انہوں نے جاہلیت میں کیا تھا۔ پھر سابقہ مکمل حدیث بیان فرمائی۔

(۱۶۰۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَتَلَتْ هُذَيْلٌ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفَادَى .

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۰۴۱) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہذیل نے بنولیث کے ایک شخص کو جاہلیت کے زمانہ کے قصاص کے فتح مکہ کے وقت قتل کر دیا۔ پھر مکمل سابقہ حدیث بیان فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو اسے اختیار ہے چاہے قصاص لے لے یا دیت لے لے۔

(۱۶۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۶۰۴۲) ایضاً۔

(۱۶۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُ وا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاءُ وا أَخَذُوا الدِّيَةَ . وَفِي حَدِيثِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ جِيءَ بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ : أَتَعْفُو؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ :

فَتَقْتُلُهُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : اذْهَبْ بِهِ.
وَذَلِكَ فِي بَابِ الْعَفْوِ مَذْكُورٌ بِإِسْنَادِهِ. [حسن]

(۱۶۰۴۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل عمد کرے تو قاتل اولیاء مقتول کے حوالے کیا جائے۔ چاہے وہ قصاص لیں یا دیت اور وائل بن حجر کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک قاتل کو لایا گیا تو آپ نے ولی المقتول سے پوچھا: اسے معاف کرتے ہو؟ کہا: نہیں۔ پوچھا دیت لو گے؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: قتل کرو گے؟ کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اسے لے جاؤ۔

(۲۹) باب مَنْ قَالَ مُوجِبُ الْعَمْدِ الْقَوَدُ وَإِنَّمَا تَجِبُ الدِّيَةُ بِالْعَفْوِ عَنْهُ عَلَيْهَا

قتل عمد میں قصاص ہی ہے اور دیت تب ہے جب ولی المقتول عفو سے کام لے

(۱۶۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ بِسَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ . [صحیح لغیرہ]

(۱۶۰۴۴) عبداللہ بن عباس مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو پتھر یا کوڑے یا عصا کے لگنے سے قتل کرے تو اس میں قصاص ہے اور جو اس کے درمیان حائل ہوا تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل۔

(۳۰) باب مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ

جو دیت لے کر پھر قتل کرے اس کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ) قَالَ مُجَاهِدٌ : مَنِ اعْتَدَى بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَالَ عَطَاءٌ فَإِنْ قَتَلَ بَعْدَ مَا قَبِلَ الدِّيَةَ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸]

مجاہد فرماتے ہیں کہ جو دیت لینے کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے عذاب الیم ہے اور عطا فرماتے ہیں کہ دیت قبول کرنے کے بعد قتل کرنا۔

(۱۶۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ أُعَافِي رَجُلاً قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً . [ضعيف۔ منقطع، مرسل]

(۱۶۰۴۵) حسن بصری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو دیت لے کر پھر قتل کرے، اسے میں کبھی معاف نہیں کروں گا۔

(۱۶۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أُعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ . [ضعيف]

(۱۶۰۴۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اسے معاف نہیں کروں گا جو دیت لے کر پھر قتل کر دے۔

(۳۱)باب مَا جَاءَ فِي التَّرْغِيبِ فِي الْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

قصاص سے درگزر کی ترغیب دینے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ﴾ [المائدة ٤٥] جو صدقہ کرے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

(۱٦۰٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ قَالَ لِلَّذِي جُرِحَ. [ضعيف]

(۱۶۰۴۷) عبداللہ فرماتے ہیں: ﴿تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ﴾ [المائدة ٤٥] یہ اس کے لیے ہے جو زخمی کیا گیا۔

(۱٦۰٤۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقٍ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ قَالَ يُهْدَمُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ مِنْ ذُنُوبِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالرِّوَايَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الْقِصَاصِ كَفَّارَةٌ أَوْ قَالَ شَيْئًا يُرَغِّبُ بِهِ فِي الْعَفْوِ عَنْهُ. [حسن]

(۱۶۰۴۸) عبداللہ بن عمرو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ﴾ [المائدة ٤٥] یعنی اس کی مثل اس سے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے قصاص سے

درگزری کے بارے میں روایت ہے کہ یہ کفارہ بن جاتا ہے یا فرمایا کہ اس میں رغبت ہے کہ قصاص سے معاف کیا جائے۔

(۱۶۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قِصَاصٌ قَطُّ إِلاَّ أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ قَالَ قُلْتُ لِعَفَّانَ مَنْ يَشُكُّ فِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ كُنْتُ أَقُولُ عَنْ أَنَسٍ فَقَالُوا لِي لاَ تَشُكَّ فِيهِ فَقُلْتُ لاَ أَعْلَمُهُ وَكَانَ رَجُلاً مُتَوَقِّيًا كَيِّسًا. [حسن]

(۱۶۰۴۹) عطاء بن ابی میمونہ فرماتے ہیں کہ مجھے صرف حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پتہ چلا کہ جب بھی آپ ﷺ کے پاس قصاص کا فیصلہ آیا تو آپ نے اس میں درگزری کا مشورہ دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عفان سے عرض کیا کہ اس میں کس کو شک ہے؟ فرماتے ہیں: عبداللہ نے فرمایا: میں یہ کہتا تھا کہ عن انس تو انہوں نے فرمایا: اس میں شک نہ کر۔ میں نے کہا: میں اسے نہیں جانتا اور وہ نہایت ذہین اور فطین آدمی تھے۔

(۱۶۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- رُفِعَ إِلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ قِصَاصٍ إِلاَّ أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ. [حسن]

(۱۶۰۵۰) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پاس قصاص کا فیصلہ آیا ہو اور آپ نے معافی کا مشورہ نہ دیا ہو۔

(۱۶۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَتَلَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَقَتَلْتَهُ. فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ: كَيْفَ قَتَلْتَهُ. قَالَ كُنْتُ وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ؟. قَالَ: مَا لِي مَالٌ إِلاَّ كِسَائِي قَالَ: فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ؟. قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ. فَرَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَمَا أَخَذْتُهُ إِلاَّ بِأَمْرِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ: فَإِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ

فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۶۰۵۱) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ انہیں ان کے والد نے بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا جو دوسرے سے قصاص کا طالب تھا، وہ کہنے لگا: یارسول اللہ! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے قتل کیا ہے؟ اس نے کہا: اگر وہ اعتراف نہ کرے تو میں اس پر گواہ قائم کرتا ہوں۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ پوچھا: کیسے قتل کیا؟ تو جواب دیا کہ ہم دونوں درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے کہ اس نے مجھے گالی دی، مجھے غصہ آیا میں نے اس کے سر پر ڈنڈا مارا اور وہ مرگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیرے پاس دیت دینے کے لیے کچھ ہے؟ کہا: یہ میری چادر ہے۔ فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ تیری قوم کے لوگ تجھے خرید لیں گے؟ کہا: میں اپنی قوم پر اس سے بھی زیادہ حقیر ہوں۔ آپ نے اس کا تسمہ اس شخص کے ہاتھ میں پکڑایا اور فرمایا: لے جاؤ اسے اور قصاص لے لو، اس نے پکڑا اور چلا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر اسے یہ قتل کردے گا تو یہ بھی اس جیسا ہوگا۔ تو قوم کا ایک شخص اس سے ملا اور اسے نبی ﷺ کی بات پہنچائی۔ وہ شخص پھر نبی ﷺ کے پاس آگیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! میں نے اسے آپ کے حکم سے پکڑا تھا اور اب آپ کی یہ بات پتہ چلی ہے تو فرمایا: ہاں کیا تو نہیں چاہتا کہ تیرے گناہ اور تیرے بھائی کے گناہ معاف کردیے جائیں؟ کہنے لگا: کیوں نہیں اے اللہ کے نبی! تو فرمایا: پھر ایسے ہی ہوگا تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۶۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَزَرَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي الْحُنَيْنِ سَعْدَوَيْهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلاً يَعْنِي فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ. فَأَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَأَلَهُ أَنْ يَعْفُوَ فَأَبَى أَنْ يَعْفُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ كَذَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِيهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ أَشْوَعَ فَقَالَ ابْنُ أَشْوَعَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَبِيبٌ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ أَمَرَهُ بِالْعَفْوِ.

وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ أَخِي فَهُوَ فِي

النَّارِ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَأَنَا مِثْلُهُ فَقَالَ :قَتَلَ أَخَاكَ فَهُوَ فِي النَّارِ وَأَمَرْتُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَنْتَ فِي النَّارِ إِنْ عَصَيْتَنِي .
وَقَدْ قِيلَ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لأَنَّ الْقَاتِلَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَقَتَلْتَهُ وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ فَأَنْتَ مِثْلُهُ. [صحیح]

(۱۶۰۵۲) علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تا کہ اس سے قصاص لیا جائے، اس کی گردن میں ایک تسمہ تھا جس سے اسے کھینچا جا رہا تھا۔ جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہیں۔ تو ایک شخص اس آدمی سے ملا اور اسے نبی ﷺ کی بات بتائی تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ اسماعیل فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حبیب بن ابی ثابت کو بتائی۔ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ابن اشوع بیان کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے انکار کر دیا تھا۔

اور صحیح مسلم میں اسماعیل سے منقول ہے کہ میں نے ابن اشوع سے کہا تو ابن اشوع نے فرمایا: میں نے یہ بات حبیب کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اسے معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

سعید بن جبیر نے نبی ﷺ سے مرسل بیان کیا ہے کہ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھائی کو قتل کر دیا وہ جہنم میں ہے اگر میں اسے قتل کر دوں تو کیا میں بھی اس جیسا ہوں گا؟ تو فرمایا: تیرے بھائی کو قتل کیا وہ جہنمی ہے اور اگر تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی تو تو بھی جہنم میں جائے گا۔

اور ایک قول یہ بھی ہے یہ اس وجہ سے فرمایا: کیونکہ قاتل نے یہ کہا تھا کہ اللہ کی قسم! میں نے اس کے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ سچا ہے اور تو نے اسے قتل کر دیا اور تو جانتا بھی ہے کہ وہ سچا ہے تو تو بھی اس جیسا ہو جائے گا۔

(۱۶۰۵۳) وَالَّذِي قَالَهُ حَبِيبٌ أَوِ ابْنُ أَشْوَعَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَامِيُّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ :بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ أَخِي فَقَتَلَهُ قَالَ :اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى قَالَ :فَخُذِ الدِّيَةَ . قَالَ مَا أُرِيدُ الدِّيَةَ قَالَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ :اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى قَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَأَبَى فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ :اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى فَقَالَ : خُذِ الدِّيَةَ . فَأَبَى فَلَمَّا أَبَى إِلاَّ أَنْ يَقْتُلَ قَالَ :أَمَا إِنَّكَ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ . قَالَ :فَأَصْنَعُ مَاذَا؟ قَالَ :تَعْفُو عَنْهُ . قَالَ :فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا. [صحیح]

(۱۶۰۵۳) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ انہیں ان کے والد نے خبر دی کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شخص کو لایا گیا۔ اس

کے گلے میں تسمہ باندھا ہوا تھا جب وہ آپ کے پاس آ گئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ اور میرا بھائی ایک کنویں کی کھدائی کر رہے تھے کہ اس نے کدال اٹھایا اور میرے بھائی کے سر پر مارا اور اسے قتل کر دیا۔ آپ نے فرمایا: اسے معاف کر دو، انہوں نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: دیت لے لو۔ کہنے لگا: مجھے دیت بھی نہیں چاہیے۔ پھر آپ نے معافی اور دیت کا کہا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو نے اسے قتل کر دیا تو تو بھی اسی جیسا ہو جائے گا تو وہ کہنے لگا: پھر میں کیا کروں؟ فرمایا: معاف کر دے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ اسے اس کے تسمے سے پکڑ کر واپس لے جا رہا تھا یہاں تک کہ وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

(۱٦٠٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ بْنِ هَارُونَ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عُمَرَ الْعَائِذِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ جِيءَ بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ : أَتَعْفُو؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَقْتُلُهُ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : اذْهَبْ بِهِ . فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَهُ : تَعَالَ أَتَعْفُو؟ . مِثْلَ قَوْلِهِ الأَوَّلِ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ مِثْلَ قَوْلِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ الرَّابِعَةِ : أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . قَالَ فَتَرَكَهُ قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. وَقَالَ فِيهِ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عَوْفٍ : يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . [صحيح]

(۱٦٠٥٤) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک قاتل کو لایا گیا جس سے قصاص طلب کیا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولیوں سے پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ کہنے لگے: نہیں۔ پوچھا: دیت لینا چاہتے ہو؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: قتل کرنا چاہتے ہو؟ کہنے لگا: ہاں تو آپ نے فرمایا: تو اسے لے جاؤ جب وہ چلے گئے تو اسے دوبارہ بلایا اور پھر معافی اور دیت کا پوچھا تو انہوں نے وہی جواب دیا، تین مرتبہ ایسا ہوا تو آپ نے چوتھی مرتبہ ارشاد فرمایا: اگر تو اسے معاف کر دے تو تیرے اور تیرے صاحب کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے تسمے کو گھسیٹ رہا تھا۔ اور یحییٰ قطان نے فرمایا: وہ اس کے اور تیرے صاحب کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۱٦٠٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي السَّفَرِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ دَقَّ سِنَّ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ لِمُعَاوِيَةَ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَلاَّ إِنَّا سَنُرْضِيكَ قَالَ وَأَلَحَّ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَأَكَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى أَبْرَمَهُ فَقَالَ : شَأْنَكَ بِصَاحِبِكَ. قَالَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

يَقُولُ :مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَىْءٍ فِى جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً .

فَقَالَ الأَنْصَارِىُّ لأَبِى الدَّرْدَاءِ :أَأَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ :نَعَم سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِى. فَقَالَ الأَنْصَارِىُّ :فَإِنِّى أَدَعُهَا لِلَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :لاَ جَرَمَ وَاللَّهِ لاَ تَخِيبُ وَأَمَرَ لَهُ بِمَالٍ. [حسن]

(۱۶۰۵۵) ابو سفر فرماتے ہیں کہ قریش کے ایک شخص نے ایک انصاری کے دانت توڑ دیے۔ وہ معاویہ کے پاس آ گئے۔ انصاری کہنے لگا: اس نے میرے دانت توڑ دیے تو معایہ فرمانے لگے: ہرگز نہیں۔ آپ کو راضی کریں گے، ہم تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو قابو کر کے دبوچا اور فرمایا: اب لے لو بدلا تو ابوالدرداء جو حضرت معاویہ ہی کے پاس بیٹھے تھے، فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی جسمانی تکلیف پہنچتی ہے وہ اسے صدمہ کرتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کے درجات بلند فرماتے ہیں اور گناہ مٹا دیتے ہیں۔

وہ انصاری حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے عرض کرنے لگا کہ کیا آپ نے خود یہ نبی ﷺ سے سنا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں میرے کانوں نے سنا ہے اور میرے دل نے یاد کیا ہے تو وہ انصاری کہنے لگا: میں اسے اللہ کے لیے معاف کرتا ہوں۔ حضرت معاویہ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں، لیکن تجھے بھی ایسے نہیں چھوڑا جائے گا اور اسے مال دینے کا حکم دیا۔

(۱۶۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ نِصْفِ دِيَتِهِ فَعَفَا كُفِّرَ عَنْهُ نِصْفُ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ ثُلُثًا أَوْ رُبُعًا فَعَلَى قَدْرِ ذَلِكَ . فَقَالَ رَجُلٌ آللَّهُ لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عُبَادَةُ وَاللَّهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. كِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف۔ منقطع]

(۱۶۰۵۶) عبادہ بن صامت نے حضرت معاویہ کے پاس فرمایا تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ جس کو نصف دیت کے برابر اگر کوئی جسمانی تکلیف پہنچائی گئی اور اس نے معاف کر دیا تو یہ اس کی آدھی غلطیوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور جس کو ثلث یا ربع دیت کے برابر تکلیف پہنچی تو اس کے لیے یہ ربع یا ثلث گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔ وہ شخص کہنے لگا: کیا واقعی آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۳۲) باب لاَ عُقُوبَةَ عَلَى كُلِّ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ قِصَاصٌ فَعُفِىَ عَنْهُ فِى دَمٍ وَلاَ جُرْحٍ

جس سے قصاص معاف کر دیا جائے تو پھر اس پر کوئی سزا نہیں ہے چاہے وہ خون سے معافی ہو یا زخم سے

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ ضَرَبَ صَفْوَانُ بْنُ مُعَطَّلٍ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ بِالسَّيْفِ ضَرْبًا شَدِيدًا عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَقْطَعْ صَفْوَانَ وَعَفَا حَسَّانُ بَعْدَ أَنْ بَرَأَ فَلَمْ يُعَاقِبْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفْوَانَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل نے حسان بن ثابت کو تلوار سے بہت شدید مارا، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں۔ حسان نے انہیں معاف کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے صفوان سے کوئی بدلہ نہیں لیا۔

(۱۶۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَدِيثِ الإِفْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَقَعَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ بِالسَّيْفِ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً وَصَاحَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَاسْتَغَاثَ النَّاسَ عَلَى صَفْوَانَ وَفَرَّ صَفْوَانُ وَجَاءَ حَسَّانُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَاسْتَعْدَاهُ عَلَى صَفْوَانَ فِي ضَرْبَتِهِ إِيَّاهُ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَهَبَ لَهُ ضَرْبَةَ صَفْوَانَ إِيَّاهُ فَوَهَبَهَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَعَاضَهُ مِنْهَا حَائِطًا مِنْ نَخْلٍ عَظِيمٍ وَجَارِيَةً رُومِيَّةً وَيُقَالُ قِبْطِيَّةً. [ضعيف]

(۱۶۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حدیث افک میں فرماتی ہیں کہ صفوان بن معطل نے حضرت حسان کو تلوار سے مارا۔ حسان چیخے تو لوگ صفوان کو پکڑنے کے لیے آئے۔ صفوان بھاگ گئے۔ حسن نبی ﷺ کے پاس آئے اور صفوان سے بدلہ طلب کیا۔ تو نبی ﷺ نے حضرت حسان کو فرمایا کہ صفوان کا بدلہ مجھے ہبہ کر دو تو انہوں نے ہبہ کر دیا اور اس کے عوض آپ نے حسان کو ایک بڑے کھجور کے باغ کی دیوار اور ایک لونڈی دی جو رومی تھی اور کہا جاتا ہے کہ قبطی تھی۔

(۱۶۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالاَ: سُئِلَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ يَضْرِبُ الآخَرَ بِالسَّيْفِ فِي غَضَبٍ مَا يُصْنَعُ بِهِ قَالَ قَدْ ضَرَبَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْمَضْرُوبَ فَلَمْ يَقْطَعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۵۸) ابن شہاب سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو غصے میں دوسرے کو تلوار سے مارتا ہے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ فرمایا: صفوان بن معطل نے حسان بن ثابت کو مارا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا تھا۔

(۳۳) باب

باب

(۱۶۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى

الصُّبْحِ وَفِي يَدِهِ دِرَّتُهُ يُوقِظُ بِهَا النَّاسَ فَضَرَبَهُ ابْنُ مُلْجَمٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَطْعِمُوهُ وَاسْقُوهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَهُ فَإِنْ عِشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دَمِي أَعْفُو إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ اسْتَقَدْتُ. [ضعیف]

(۱۶۰۵۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی صبح کے وقت اپنا کوڑا لے کر نکلتے جس سے لوگوں کو بیدار کرتے۔ ابن ملجم نے آپ کو مارا تو آپ نے فرمایا: اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے قیدی کی طرح اسے رکھو۔ اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود ولی ہوں چاہے اسے معاف کردوں چاہے اس سے قصاص لوں۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْغِيلَةِ فِي عَفْوِ الأَوْلِيَاءِ

اولیاء کی معافی کے بعد دھوکے سے قتل کیا جائے اس کا بیان

(۱۶۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : مَنْ عَفَا مِنْ ذِي سَهْمٍ فَعَفْوُهُ عَفْوٌ قَدْ أَجَازَ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْعَفْوَ مِنْ أَحَدِ الأَوْلِيَاءِ وَلَمْ يَسْأَلاَ أَقَتْلُ غِيلَةٍ كَانَ ذَلِكَ أَمْ غَيْرُهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ الرَّجُلَ مِنْ غَيْرِ نَائِرَةٍ هُوَ إِلَى الإِمَامِ لاَ يُنْتَظَرُ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ قَالَ وَاحْتَجَّ لَهُمْ بَعْضُ مَنْ يَعْرِفُ مَذَاهِبَهُمْ بِأَمْرِ مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ وَلَوْ كَانَ حَدِيثُهُ مِمَّا يَثْبُتُ قُلْنَا بِهِ فَإِنْ ثَبَتَ فَهُوَ كَمَا قَالُوا وَلاَ أَعْرِفُهُ إِلَى يَوْمِي هَذَا ثَابِتًا وَإِنْ لَمْ يَثْبُتْ فَكُلُّ مَقْتُولٍ قَتَلَهُ غَيْرُ الْمُحَارِبِ فَالْقَتْلُ فِيهِ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ مِنْ قِبَلِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ وَقَالَ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾

قَالَ الشَّيْخُ إِنَّمَا بَلَغَنَا قِصَّةُ مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ حَدِيثِ الْوَاقِدِيِّ مُنْقَطِعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ.

[صحیح۔ قول ابراهیم فقط]

(۱۶۰۶۰) حماد ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے ذی سہم سے درگزر کر دیا تو اس کا معاف کرنا معافی ہے۔ عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے اس کی اجازت دی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بعض اصحاب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو دوسرے شخص کو بغیر بغض کے قتل کردے کہ وہ امام کی طرف ہے۔ وہ ولی مقتول کا بھی انتظار نہ کرے اور انہوں نے دلیل مجذر بن زیاد والے واقعہ سے لی ہے۔ اگر یہ روایت ثابت ہو تب یہ بات ہے ورنہ آج تک مجھے نہیں پتہ چلا کہ یہ روایت بھی ثابت ہے اور اس کو ولی مقتول کی طرف لوٹانا اللہ کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ [الاسراء ۳۳] ”کہ جو مظلوم قتل کیا جائے تو اس کا ولی اس کی جگہ سلطان ہے۔

اور فرمایا: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۱۷۸]

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ قصہ مجذر بن زیاد جو حدیثِ واقدی سے ہے منقطع اور ضعیف ہے۔

(۱۶۰۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ فِي ذِكْرِ مَنْ قُتِلَ بِأُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ وَمُجَذَّرُ بْنُ زِيَادٍ قَتَلَهُ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ غِيلَةً وَكَانَ مِنْ قِصَّةِ الْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ قَتَلَ سُوَيْدَ بْنَ الصَّامِتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ أَسْلَمَ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ وَمُجَذَّرُ بْنُ زِيَادٍ فَشَهِدَا بَدْرًا فَجَعَلَ الْحَارِثُ يَطْلُبُ مُجَذَّرًا لِيَقْتُلَهُ بِأَبِيهِ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَجَالَ الْمُسْلِمُونَ تِلْكَ الْجَوْلَةَ أَتَاهُ الْحَارِثُ مِنْ خَلْفِهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حَمْرَاءِ الأَسَدِ فَلَمَّا رَجَعَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَتَلَ مُجَذَّرَ بْنَ زِيَادٍ غِيلَةً وَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ فَلَمَّا رَآهُ دَعَا عُوَيْمَ بْنَ سَاعِدَةَ فَقَالَ قَدِمَ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ بِالْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ فَإِنَّهُ قَتَلَهُ يَوْمَ أُحُدٍ غِيلَةً فَأَخَذَهُ عُوَيْمٌ فَقَالَ الْحَارِثُ دَعْنِي أُكَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَبَى عَلَيْهِ عُوَيْمٌ فَجَابَذَهُ يُرِيدُ كَلاَمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُرِيدُ أَنْ يَرْكَبَ فَجَعَلَ الْحَارِثُ يَقُولُ قَدْ وَاللَّهِ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ قَتْلِي إِيَّاهُ رُجُوعًا عَنِ الإِسْلاَمِ وَلاَ ارْتِيَابًا فِيهِ وَلَكِنَّهُ حَمِيَّةُ الشَّيْطَانِ وَأَمْرٌ وُكِلْتُ فِيهِ إِلَى نَفْسِي فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِ اللَّهِ وَأُخْرِجُ دِيَتَهُ وَأَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ وَأُعْتِقُ رَقَبَةً وَأُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا إِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَجَعَلَ يُمْسِكُ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَنُو مُجَذَّرٍ حُضُورٌ لاَ يَقُولُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا حَتَّى إِذَا اسْتَوْعَبَ كَلاَمَهُ قَالَ : قَدِّمْهُ يَا عُوَيْمُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ . فَضَرَبَ عُنُقَهُ. [ضعيف جداً]

(۱۶۰۶۱) واقدی شہداء احد کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجذر بن زیاد کو حارث بن سوید نے دھوکے سے قتل کیا۔ ان کا واقعہ کچھ اس طرح سے ہے کہ مجذر نے اس کے والد سوید بن صامت کو جاہلیت میں قتل کیا تھا۔ جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو مجذر اور حارث بن سوید مسلمان ہو گئے اور بعد میں شریک ہوئے تو حارث نے اس دن بھی مجذر کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکا۔ جب احد کا دن ہوا اور مسلمان پسپا ہونے لگے تو حارث پیچھے سے آیا اور مجذر کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ مدینہ آئے پھر حمراء الاسد کی طرف نکلے۔ جب واپس لوٹے تو جبرائیل نے آ کر آپ کو بتلایا کہ مجذر کو حارث نے قتل کیا ہے اور وہ بھی دھوکے سے تو آپ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ جب آپ قباء میں آئے تو وہاں حارث کو دیکھا تو آپ نے عویمر بن ساعدہ کو بلایا اور حکم دیا کہ حارث مسجد کے دروازے کی طرف آ رہا ہے۔ اسے مجذر بن زیاد جس کو اس نے احد کے دن دھوکے سے قتل کیا تھا کے بدلے میں قتل کر دے۔ عویمر نے اسے پکڑ لیا تو وہ کہنے لگا: ایک مرتبہ مجھے رسول اللہ ﷺ سے بات کر لینے

دو۔ عویمر نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ سوار ہونے کے لیے جانے لگے تو وہ کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کیا ہے یارسول اللہ! اور میں کوئی اسلام سے مرتد یا اس میں شک کرتے ہوئے قتل نہیں کیا۔ شیطانی حمیت کی وجہ سے میں نے اسے قتل کیا۔ اب میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں، اس کی دیت دیتا ہوں، غلام آزاد کرتا ہوں ۲ مہینے کے روزے رکھتا ہوں، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں اور میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں اور اس نے آپ ﷺ کی سواری کی لگام کو پکڑ لیا۔ بنو مجذر بھی وہاں موجود تھے لیکن وہ خاموش تھے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ نہیں کہا تھا۔ جب اس کی بات زیادہ لمبی ہونے لگی تو آپ نے عویمر کو حکم دیا: عویمر اسے پکڑو اور قتل کر دو تو عویمر نے اس کی گردن ماردی۔

(۱۶۰۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ وَهُوَ يَذْكُرُ مَنْ عُرِفَ بِالنِّفَاقِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ وَالْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ صَامِتٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ الَّذِي قَتَلَ الْمُجَذَّرَ يَوْمَ أُحُدٍ غِيلَةً فَقَتَلَهُ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۰۶۲) مفضل بن غسان غلابی ان منافقین کے بارے میں فرماتے ہیں جو نفاق کے ساتھ عہد رسالت میں مشہور تھے کہ حارث بن سوید جو بنی عمرو بن عوف سے تھا اور بدر میں شریک ہوا۔ اس نے مجذر کو احد کے دن قتل کیا تو اسے بھی نبی ﷺ نے قصاصاً قتل کر دیا۔

(۳۵) باب مِيرَاثِ الدَّمِ وَالْعَقْلِ

خون اور دیت کی میراث کا بیان

(۱۶۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُرَيْحٍ الْكَعْبِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ خُزَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ بَعْدَ مَقَالَتِي هَذِهِ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيرَتَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ وَبَيْنَ أَنْ يَقْتُلُوا. [صحيح]

(۱۶۰۶۳) ابو شریح کعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خزاعہ کے نوجوانو! تم نے ہذیل کا یہ قتل کیا ہے، میں اس کی دیت ادا کر رہا ہوں۔ جس نے میری اس بات کے بعد اگر کوئی قتل کیا تو وہ اس کے اہل دو معاملوں میں ایک کے اختیار کے اہل ہوں گے چاہے دیت لے لیں چاہے قتل کر دیں۔

(۱۶۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ لاَ تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا حَتَّى قَالَ لَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا. فَرَجَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ فِيهِ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الأَعْرَابِ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ. [صحيح]

(۱۶۰۶۴) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرماتے تھے کہ دیت سے بیوی کو کچھ نہ ملے گا۔ یہاں تک کہ ضحاک بن سفیان نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ لکھ کر بھیجا تھا کہ میں اشیم ضابی کی عورت کو اس کے خاوند کی دیت سے حصہ دوں تو حضرت عمر نے رجوع کر لیا۔

احمد بن صالح فرماتے ہیں کہ سعید کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو اعرابیوں پر عامل مقرر فرمایا تھا۔

(۱۶۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى قَرَابَتِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ . قَالَ : وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا مَنْ كَانُوا لاَ يَرِثُونَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا. [حسن]

(۱۶۰۶۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیت مقتول کے ورثاء کے درمیان وراثت ہوگی اور جو بچے وہ عصبہ کے لیے ہے اور فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: عورت کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان تقسیم کر دی جائے اور ان عصبہ کو بھی دیا جائے جن کا حصہ مقرر نہیں ہے۔ اگر وہ قتل کی گئی ہے تو اس کی دیت ورثاء کے درمیان ہے۔ کیونکہ وہی اس کے قاتل کو قتل کریں گے۔

(۱۶۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : عَقْلُ الرَّجُلِ الْحُرِّ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَتِهِ مَنْ كَانُوا يُقْسَمُ بَيْنَهُمْ عَلَى فَرَائِضِهِمْ كَمَا يَقْسِمُونَ مِيرَاثَهُ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- وَعَقْلُ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَتِهَا مَنْ كَانُوا يُقْسَمُ بَيْنَهُمْ كَمَا يُقْسَمُ مِيرَاثُهَا وَيَعْقِلُ عَنْهَا عَصَبَتُهَا إِذَا قَتَلَتْ قَتِيلاً أَوْ جَرَحَتْ جَرِيحًا قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الأَخِ مِنَ الأُمِّ هَلْ يَرِثُ مِنَ الدِّيَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَمْ قَدْ وَرَّثَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشُرَيْحٌ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ إِنَّمَا دِيَتُهُ بِمَنْزِلَةِ مِيرَاثِهِ. [حسن]

(۱۶۰۶۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان وراثت ہوگی اور وہ ان کے درمیان فرضی حصص کے مطابق تقسیم ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا ہے اور آزاد عورت کی وراثت اس کے ورثاء کے درمیان تقسیم ہوگی اور اگر عورت قتل کرے یا کسی کو زخمی کرے تو اس کے عصبہ اس کی دیت ادا کریں گے اور یہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے۔ عمرو بن ہرم سے روایت ہے کہ جابر بن زید سے سوال کیا گیا: کیا باپ کی عدم موجودگی میں اخیافی بھائی دیت کا وارث ہو گا؟ فرمایا: ہاں، حضرت عمر، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور شریح اسے وارث بناتے تھے اور حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ اس کی دیت اس کی میراث کے قائم مقام ہے۔

(۱۶۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ ظَلَمَ مَنْ لَمْ يُوَرِّثِ الإِخْوَةَ مِنَ الأُمِّ مِنَ الدِّيَةِ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۶۰۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے ظلم کیا جو بھائیوں کو ماں کی دیت سے حصہ دار نہیں بناتا۔

(۱۶۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الدِّيَةُ تُقْسَمُ عَلَى فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَرِثُ مِنْهَا كُلُّ وَارِثٍ. [ضعيف]

(۱۶۰۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دیت اللہ کے فرض کردہ حصوں کے مطابق تقسیم ہوگی اور ہر وارث کو اس سے حصہ ملے گا۔

(۳۶) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ لِلْكِبَارِ أَنْ يَقْتَصُّوا قَبْلَ بُلُوغِ الصِّغَارِ

بڑوں کے لیے جائز ہے کہ وہ چھوٹوں کے بالغ ہونے سے پہلے قصاص لیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو يُوسُفَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَتَلَ ابْنَ مُلْجَمٍ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو يُوسُفَ وَكَانَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْلاَدٌ صِغَارٌ. قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا إِنَّمَا اسْتَبَدَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقَتْلِهِ قَبْلَ بُلُوغِ الصِّغَارِ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لأَنَّهُ قَتَلَهُ حَدًّا لِكُفْرِهِ لاَ قِصَاصًا. وَاحْتَجُّوا فِي ذَلِكَ بِمَا

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو یوسف کسی شخص سے اور وہ ابو جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ابن ملجم کو حضرت علی کے بدلے قتل کیا۔ ابو یوسف کہتے ہیں کہ حضرت علی کی اولاد چھوٹی تھی۔ ہمارے بعض اصحاب یہ بھی کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اس کے قتل کو طلب کیا تھا۔ حضرت علی کی اولاد کی بلوغت سے پہلے؛ کیونکہ اسے کفر کی وجہ سے قتل کیا تھا نہ کہ قصاصاً اور اسی سے انہوں نے دلیل پکڑی ہے۔

(١٦٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ عَادَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَكْوَى لَهُ اشْتَكَاهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَكْوَاكَ هَذَا. فَقَالَ: لَكِنِّي وَاللَّهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِي مِنْهُ لأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ: إِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَا هُنَا وَضَرْبَةً هَا هُنَا. وَأَشَارَ إِلَى صُدْغَيْهِ فَيَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ وَيَكُونُ صَاحِبُهَا أَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ أَشْقَى ثَمُودَ. [ضعيف]

(١٦٠٦٩) ابو سنان دؤلی فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی کے زخمی ہونے کے بعد عیادت کی اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! آپ کی اس تکلیف کا ہمیں خوف ہے (کہ اسی تکلیف میں آپ شہید نہ ہو جائیں) تو حضرت علی فرمانے لگے کہ واللہ! مجھے تو اپنے نفس کا کوئی خوف نہیں؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے کہ عنقریب تجھے یہاں یہاں مارا جائے گا آپ کا اشارہ کنپٹی کی طرف تھا اور داڑھی خون سے تر ہو گئی اور تیرا صاحب سب سے زیادہ بدبخت ہوگا جس طرح قوم ثمود میں اونٹنی کی کوچیں کاٹنے والا بدبخت ترین انسان تھا۔

(٣٧) باب عَفْوِ بَعْضِ الأَوْلِيَاءِ عَنِ الْقِصَاصِ دُونَ بَعْضٍ

اگر بعض ولی قصاص معاف کر دیں اور بعض نہ کریں

(١٦٠٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: عَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً. [ضعيف]

(١٦٠٧٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارثوں کے بارے میں فرمایا: کہ اگر ان میں پہلا

قصاص سے معاف کر دے تو پہلے کی بات ہی مانو اگرچہ وہ عورت ہی ہو۔

(۱۶۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَهْلِ الْقَتِيلِ أَنْ يَنْحَجِزُوا الأَدْنَى فَالأَدْنَى وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً وَذَلِكَ أَنْ يُقْتَلَ الْقَتِيلُ وَلَهُ وَرَثَةٌ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ يَقُولُ فَأَيُّهُمْ عَفَا عَنْ دَمِهِ مِنَ الأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ مِنْ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ فَعَفْوُهُ جَائِزٌ لأَنَّ قَوْلَهُ يَنْحَجِزُوا يَعْنِي يَكُفُّوا عَنِ الْقَوَدِ. [ضعيف]

(۱۶۰۷۱) ابوعبید حدیث رسول میں اہل مقتول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر ان کا ادنیٰ بھی رکاوٹ بنے تو چاہے وہ عورت ہو اور اس کے لیے مردوں اور عورتوں کی وراثت ہوگی اور ساتھ یہ بھی فرما رہے تھے کہ جو بھی قریبی مرد ہو یا عورت اگر درگزر کر دے تو اس کا معاف کرنا جائز ہے اس لیے کہ اس کے قول "ینحجزوا" کا معنیٰ ہے کہ قصاص سے رک جائیں۔

(۱۶۰۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهَا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ عَلَيْهَا بَعْضُ إِخْوَتِهَا فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِنَصِيبِهِ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِسَائِرِهِمْ بِالدِّيَةِ. [صحيح]

(۱۶۰۷۲) زید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کے پاس غیر مرد کو دیکھا تو اس عورت کو قتل کر دیا تو یہ فیصلہ حضرت عمر کے پاس آیا، مقتولہ کے کچھ بھائیوں نے اپنا حصہ صدقہ کر دیا تو حضرت عمر نے تمام کے لیے دیت کا حکم دے دیا۔

(۱۶۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ : أَنَّ رَجُلاً قَتَلَ امْرَأَتَهُ اسْتَعْدَى ثَلاَثَةُ إِخْوَةٍ لَهَا عَلَيْهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَفَا أَحَدُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْبَاقِيَيْنِ خُذَا ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَإِنَّهُ لاَ سَبِيلَ إِلَى قَتْلِهِ. [صحيح]

(۱۶۰۷۳) زید بن وہب جہنی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو قتل کر دیا۔ عورت کے تین بھائیوں نے بدلہ طلب کیا تو حضرت عمر کے پاس فیصلہ آیا۔ ایک بھائی نے معاف کر دیا تو آپ نے باقی دو کو بھی فرمایا: دیت لے لو اب قتل کی کوئی راہ نہیں ہے۔

(۱۶۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ عَمْدًا فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَعَفَا بَعْضُ الأَوْلِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : كَانَتِ النَّفْسُ لَهُمْ جَمِيعًا فَلَمَّا عَفَا هَذَا أَحْيَا النَّفْسَ فَلاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْخُذَ حَقَّهُ حَتَّى يَأْخُذَ غَيْرُهُ قَالَ فَمَا تَرَى قَالَ

أَرَى أَنْ تَجْعَلَ الدِّيَةَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَتَرْفَعَ حِصَّةَ الَّذِي عَفَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَالْمَوْصُولُ قَبْلَهُ يُؤَكِّدُهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۷۴) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک شخص کا فیصلہ لایا گیا جس نے قتل عمد کیا تھا۔ حضرت عمر کے پاس بعض اولیاء نے اسے معاف کر دیا لیکن حضرت عمر نے پھر بھی اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا تو ابن مسعود نے دیکھا تو فرمایا: یہ سب اس کے وارث ہیں تو بعض نے معاف کر دیا تو کس طرح اسے قتل کیا جا سکتا ہے تو حضرت عمر نے پوچھا: پھر آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا: دیت لگائی جائے جتنا حصہ معاف کر دیا گیا ہے۔ اسے چھوڑ کر باقی دیت لے لی جائے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میرا بھی یہی فیصلہ ہے۔

یہ منقطع ہے، اس سے پہلے والا متصل ہے وہ اس کی تائید کرتا ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْقِصَاصِ بِالسَّيْفِ

تلوار کے ساتھ قصاص لینے کے ابواب کا مجموعہ

(۳۸) باب إِمْكَانِ الإِمَامِ وَلِيَّ الدَّمِ مِنَ الْقَاتِلِ يَضْرِبُ عُنُقَهُ

امام ولی المقتول سے قاتل کی معافی کے لیے کوشش کرنے کے بارے میں

(۱۶۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ بْنِ هَارُونَ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عُمَرَ الْعَائِذِيِّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ أَظُنُّهُ عَنْ حَمْزَةَ الْعَائِذِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جِيءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَتَعْفُو؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : أَتَقْتُلُ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَاذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ فَقَالَ : أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . فَعَفَا عَنْهُ

فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۷۵) وائل بن حجر حضرمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قاتل رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ولی المقتول سے پوچھا: کیا تم اسے معاف کرتے ہو؟ کہنے لگا: نہیں، پھر پوچھا: دیت پر راضی ہوتے ہو؟ کہا: نہیں پوچھا: اسے قتل کرو گے؟ کہا: ہاں۔ فرمایا: تو ٹھیک ہے اسے لے جاؤ۔ وہ اسے لے گیا، پھر آپ نے بلایا اور فرمایا: اگر تو اسے معاف کر دے تو تیرے اور مقتول کے گناہ اس پر ہوں گے تو اس نے اسے معاف کر دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنے تسمے کو کھینچتے ہوئے جا رہا تھا۔

(۱۶۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ. [حسن]

(۱۶۰۷۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر قتل کرے تو اسے ولی المقتول کے حوالے کیا جائے وہ چاہے تو اس سے دیت لے لے چاہے تو قتل کر دے۔

(۳۹) باب يَحْفَظُ الإِمَامُ سَيْفَهُ لِيَأْخُذَ سَيْفًا صَارِمًا لاَ يُعَذِّبُهُ وَلاَ يُمَثِّلُ بِهِ

امام ایسی تلوار سے قتل کروائے جو تیز دھار ہو نہ اسے عذاب میں مبتلا کرے اور نہ اس کا مثلہ کرے

(۱۶۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۹۰۰]

(۱۶۰۷۷) شداد بن اوس نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے دو خصلتوں کے بارے میں سنا، آپ نے فرمایا: اللہ نے ہر چیز پر احسان فرض کر دیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو قتل میں احسان کرو اور جب تم ذبح کرو تو ذبح میں احسان کرو، اپنی چھری کو تیز کر لو اور ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔

(۱۶۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ.

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ حَمَّادٍ عَنْ حَدِيثِ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الإِيمَانِ.
وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]
(۱۶۰۷۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قاتل سے درگزر کرنا اہل ایمان کا شیوہ ہے۔

(۴۰) باب الْوَلِيِّ لاَ يَسْتَبِدُّ بِالْقِصَاصِ دُونَ الإِمَامِ

ولی امام کے حکم کے بغیر قصاص نہ لے

(۱٦۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَدَرَ عَلَى قَاتِلِ أَخِيهِ أَعَلَيْهِ حَرَجٌ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ إِنْ خَافَ أَنْ يَفُوتَهُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ بِهِ الإِمَامَ إِنْ هُوَ قَتَلَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ يُغْتَصَبَ فِي قَتْلِ النُّفُوسِ دُونَ الإِمَامِ. [صحيح- الى ابن شهاب]
وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي وُطِئَتْ مُسْتَكْرَهَةً حَيْثُ كَتَبَ إِلَى الآفَاقِ : أَنْ لاَ تَقْتُلُوا أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِي.
(۱۶۰۷۹) ابن شہاب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے بھائی کے قاتل کو پکڑ لے اور امام کے پاس لانے سے پہلے اس سے قصاص لے لے کہ سنت یہی ہے کہ نفوس کے قتل میں امام کے حکم کے بغیر غضب کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔
حضرت عمر سے بھی ہمیں ایک روایت نقل کی گئی کہ انہوں نے اپنے عاملوں کی طرف یہ لکھا تھا کہ کسی کو میرے حکم کے بغیر قتل نہ کیا جائے۔

(۱٦۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾
فَهَذَا وَنَحْوُهُ نَزَلَ بِمَكَّةَ وَالْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ لَيْسَ لَهُمْ سُلْطَانٌ يَقْهَرُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَتَعَاطَوْنَهُمْ بِالشَّتْمِ وَالأَذَى فَأَمَرَ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يُجَازِي مِنْهُمْ أَنْ يُجَازُوا بِمِثْلِ الَّذِي أُتِيَ إِلَيْهِ أَوْ صَبَرُوا وَيَعْفُوا فَهُوَ أَمْثَلُ فَلَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى الْمَدِينَةِ وَأَعَزَّ اللَّهُ سُلْطَانَهُ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ

يَنْتَهُوا فِي مَظَالِمِهِمْ إِلَى سُلْطَانِهِمْ وَلاَ يَعْدُو بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ كَأَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلاَ يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا﴾ يَقُولُ يَنْصُرُهُ السُّلْطَانُ حَتَّى يُنْصِفَهُ مِنْ ظَالِمِهِ وَمَنِ انْتَصَرَ لِنَفْسِهِ دُونَ السُّلْطَانِ فَهُوَ عَاصٍ مُسْرِفٌ قَدْ عَمِلَ بِحَمِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَلَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ اللَّهِ.

[ضعيف]

(١٦٠٨٠) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة ١٩٤] اور اس فرمان ﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ﴾ [الشوری ٤١] اور اللہ کا یہ فرمان: ﴿وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ﴾ [النحل ١٢٦] اور یہ فرمان: ﴿وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا﴾ [الشوری ٤٠] یہ آیت اور ان جیسی دوسری آیات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ مکہ میں نازل ہوئیں اور مکہ میں مسلمان تھوڑے تھے، ان کا کوئی امام نہیں تھا جو انہیں مشرکین کی تکالیف سے نجات دلاتا تو مسلمانوں کو بھی حکم تھا کہ مسرکین جیسی تکلیف تمہیں دیں ویسا بدلہ تم خود اسے دو یا صبر کرتے ہوئے درگزر کر دو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ہجرت کی تو آپ کو اللہ نے بادشاہت کے ساتھ عزت بخشی تو مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ آپس کے معاملات اپنے بادشاہ کے سامنے لاؤ اور جاہلوں کی طرح ایک دوسرے کے دشمن نہ ہو، فرمایا: ﴿وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا﴾ [الاسراء ٣٣] سلطان اس کی مدد کرے، ظالم سے انصاف دلائے اور جو بادشاہ کے بغیر اپنا فیصلہ خود کرلے وہ نافرمان ہے، اسراف کرنے والا ہے اور جاہلیت کا کام کرنے والا ہے جو اللہ کے فیصلہ پر راضی نہ ہوا۔

(٤١) باب مَا رُوِيَ فِي عَمْدِ الصَّبِيِّ

اگر بچہ جان بوجھ کر قتل کر دے

(١٦٠٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ جَالِسًا بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَمْدُ الصَّبِيِّ وَخَطَؤُهُ سَوَاءٌ فِيهِ الْكَفَّارَةُ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدَهَا فَاجْلِدُوهَا الْحَدَّ.
هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ. [ضعيف]

(١٦٠٨١) حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے یہ فیصلہ کیا کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی بھی بیٹھ کر امامت نہ کروائے اور بچے کا عمداً یا خطأ رابر ہے، اس میں کفارہ ہے اور جو بھی عورت اپنے غلام سے زنا کروائے تو اسے حداً کوڑے مارو۔

یہ منقطع ہے اور اس کی سند میں جابر جعفی ہے۔ اور یہ متروک ہے۔

(١٦٠٨٢) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقِيقِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ :عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَمْدُ الْمَجْنُونِ وَالصَّبِيِّ خَطَأٌ. [ضعيف جداً]

(۱۶۰۸۲) حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: بچے کا عمداً اور مجنوں کا عمداً بھی خطا ہے۔

(۴۲)باب أَحَدِ الأَوْلِيَاءِ إِذَا عَدَا عَلَى رَجُلٍ فَقَتَلَهُ بِأَنَّهُ قَاتِلُ أَبِيهِ
اگر کوئی کسی کو اپنے والد کا قاتل سمجھ کر قتل کر دے

(۱۶۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ :لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَثَبَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى الْهُرْمُزَانِ فَقَتَلَهُ فَقِيلَ لِعُمَرَ إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَتَلَ الْهُرْمُزَانَ .قَالَ :وَلِمَ قَتَلَهُ؟ قَالَ :إِنَّهُ قَتَلَ أَبِي؟ قِيلَ :وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ :رَأَيْتُهُ قَبْلَ ذَلِكَ مُسْتَخْلِيًا بِأَبِي لُؤْلُؤَةَ وَهُوَ أَمَرَهُ بِقَتْلِ أَبِي. قَالَ عُمَرُ :مَا أَدْرِي مَا هَذَا انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُتُّ فَاسْأَلُوا عُبَيْدَ اللَّهِ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْهُرْمُزَانِ هُوَ قَتَلَنِي فَإِنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ فَدَمُهُ بِدَمِي وَإِنْ لَمْ يُقِمِ الْبَيِّنَةَ فَأَقِيدُوا عُبَيْدَ اللَّهِ مِنَ الْهُرْمُزَانِ. فَلَمَّا وَلِيَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَلاَ تُمْضِي وَصِيَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ : وَمَنْ وَلِيُّ الْهُرْمُزَانِ؟ قَالُوا : أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ :فَقَدْ عَفَوْتُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۱۶۰۸۳) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر کو زخمی کیا گیا تو عبداللہ بن عمر نے ہرمزان کو قتل کر دیا۔ حضرت عمر کو جب یہ بات بتائی گئی تو پوچھا: تم نے اس کو کیوں قتل کیا؟ فرمایا: اس نے میرے باپ کو قتل کیا ہے۔ پوچھا: وہ کیسے؟ کہنے لگے: میں نے اسے ابولولؤ سے مشورہ کرتے دیکھا تھا، اسی نے میرے والد کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے نہیں پتہ کہ کیا معاملہ ہے۔ دیکھو اگر میں شہید ہو جاؤں تو عبیداللہ سے اس بارے میں پوچھنا، اگر وہ کوئی گواہ پیش کریں تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے ہرمزان کا قصاص لے کر دینا۔ جب حضرت عثمان والی بنے تو انہیں کہا گیا کہ عبیداللہ کے بارے میں حضرت عمر کی وصیت آپ قائم نہیں کریں گے؟ پوچھا: ہرمزان کا ولی کون ہے؟ کہنے لگے: آپ ہیں اے امیر المومنین! تو فرمایا میں نے عبیداللہ بن عمر کو معاف کر دیا۔

(۴۳)باب الْقِصَاصِ بِغَيْرِ السَّيْفِ
تلوار کے بغیر میں قصاص لینا

(۱۶۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ جَارِيَةً رُضِخَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ أَفُلاَنٌ أَفُلاَنٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَبُعِثَ إِلَى الْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا، اس سے پوچھا گیا: تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے کیا فلاں فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا اس نے سر سے ہاں کا اشارہ کیا تو اس یہودی کو بلایا گیا، اس یہودی نے اعتراف کر لیا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں کے درمیان کچل دیا جائے۔

(۱۶۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالُوا إِنَّا قَدِ اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتْ بُطُونُنَا وَتَهَشَّمَتْ أَعْضَاؤُنَا. فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الإِبِلِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الإِبِلِ فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا حَتَّى صَلَحَتْ بُطُونُهُمْ وَأَلْوَانُهُمْ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ زَادَ فِيهِ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ : وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کی ایک جماعت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگے: ہم نے مدینہ کو اپنا مسکن بنایا ہمارے پیٹ بڑھ گئے، اعضاء کمزور ہو گئے۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ اونٹوں کے چرواہے کے ساتھ رہو اور ان کا دودھ اور پیشاب ملا کر پیو۔ وہ چلے گئے اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا، وہ صحیح ہو گئے تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ جب یہ بات آپ کو پتہ چلی تو آپ نے انہیں گرفتار کروایا۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروائیں۔

حضرت قتادہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ان کو دھوپ میں پھینک دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۶۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي الثَّلْجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ : إِنَّمَا سَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَعْيُنَهُمْ لأَنَّهُمْ سَمَرُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ غَيْلاَنَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۶) حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ نے ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں اس لیے پھروائیں کہ انہوں نے چرواہے کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں۔

(۱۶۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ : أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلاً مِنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ بِعَصًا فَقَتَلَهُ بِعَصًا. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَثَّلَ بِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ مُثِّلَ بِهِ ثُمَّ قُتِلَ. [صحيح]

(۱۶۰۸۷) عمر بن حسین کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے ایک شخص کو دوسرے سے قصاص دلایا کہ اس نے لاٹھی سے قتل کیا تھا تو اسے بھی لاٹھی سے مارا گیا اور شعبی کی ایک روایت میں ہے کہ اگر وہ مثلہ کر کے قتل کرے تو اس کا بھی مثلہ کر کے قتل کیا جائے۔

(۴۴) باب مَا رُوِيَ فِي أَنْ لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِحَدِيدَةٍ
وہ روایتجس میں ہے کہ قصاص صرف لوہے کے ساتھ لیا جائے

(۱۶۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِحَدِيدَةٍ. كَذَا أَتَى بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى فِي بَابِ شِبْهِ الْعَمْدِ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ. [ضعيف]

(۱۶۰۸۸) نعمان بن بشیر نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف لوہے کے ساتھ ہے۔

(۱۶۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّعْمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِالسَّيْفِ.
قَالَ يُونُسُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ : عَمَّنْ أَخَذْتَ هَذَا؟ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۶۰۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔ یونس کہتے ہیں: میں نے حسن سے پوچھا: یہ حدیث تم نے کس سے سنی ہے تو جواب دیا: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۰۹۰) وَقِيلَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔ یونس کہتے ہیں: میں نے

حسن سے پوچھا: یہ حدیث تم نے کس سے سنی ہے؟ تو جواب دیا: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِالسَّيْفِ. كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔

(۱۶۰۹۲) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بَقِيَّةَ فَقَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ. وَرُوِيَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ مُعَلَّى بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ إِسْنَادٌ.

مُعَلَّى بْنُ هِلاَلٍ الطَّحَّانُ مَتْرُوكٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ ضَعِيفٌ وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَجَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ مَطْعُونٌ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۲) حضرت ابو معاذ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔

ان احادیث کی اسناد ثابت نہیں ہیں۔ معلی بن ھلال طحان متروک ہے اور سلیمان بن ارقم ضعیف ہے اور مبارک بن فضالہ سے حجت نہیں پکڑی جا سکتی اور جابر بن یزید جعفی مطعون و متروک ہے۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ الْقِصَاصِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

قتل کے علاوہ میں قصاص کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنْفَ بِالأَنْفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ أَعْلَمْ خِلاَفًا فِي أَنَّ الْقِصَاصَ فِي هَذِهِ الآيَةِ كَمَا حَكَى اللَّهُ أَنَّهُ حَكَمَ بِهِ بَيْنَ أَهْلِ التَّوْرَاةِ. وَذَكَرَ أَيْضًا مَعْنَى مَا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ''اور ہم نے ان پر فرض کر دیا کہ نفس کے بدلے نفس اور آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے

ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخم میں بھی قصاص ہے'' [المائدة ٤٥] امام شافعی رحمہ اللہ اس بارے میں فرماتے ہیں کہ کسی کے اختلاف کا مجھے علم نہیں جو اللہ نے قصاص کا اس آیت میں حکم دیا ہے، تورات میں بھی یہی تھا اور ایسا ہی معنیٰ بیان کیا۔

(١٦٠٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ رَجُلاً قَامَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ظَلَمَنِي عَامِلُكَ وَضَرَبَنِي فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لأُقِيدَنَّكَ مِنْهُ إِذًا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَتُقِيدُ مِنْ عَامِلِكَ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لأُقِيدَنَّ مِنْهُمْ أَقَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ وَأَقَادَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ نَفْسِهِ أَفَلاَ أُقِيدُ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ أَوْ مَا يُرْضِيهِ قَالَ أَوْ ذَلِكَ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً فِي بَابِ قَتْلِ الإِمَامِ. [ضعيف]

(١٦٠٩٣) ابونضر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر کے پاس آیا اور وہ منبر پر کھڑے تھے، کہنے لگا کہ آپ کے عامل نے مجھے مارا ہے اور مجھ پر ظلم کیا ہے۔ حضرت عمر فرمانے لگے: اللہ کی قسم! تمہیں ضرور قصاص لے کر دوں گا۔ عمرو بن عاص فرمانے لگے: اے امیر المؤمنین! کیا آپ اپنے عامل سے قصاص لیں گے۔ فرمایا: ہاں میں اس سے ضرور قصاص لوں گا۔ اللہ کے رسول اور حضرت ابوبکر نے خود قصاص دیا ہے تو کیا میں اس سے قصاص نہ لوں؟ عمرو بن العاص فرمانے لگے: کیا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوسکتا؟ پوچھا: وہ کیا؟ فرمانے لگے: جس پر وہ رضامند ہو جائے۔ فرمایا: ٹھیک ہے جس پر مظلوم رضامند ہو جائے۔

(١٦٠٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ قَالَ تُقْتَلُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتُفْقَأُ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيُقْطَعُ الأَنْفُ بِالأَنْفِ وَتُنْزَعُ السِّنُّ بِالسِّنِّ وَيُقْتَصُّ الْجِرَاحُ بِالْجِرَاحِ فَهَذَا يَسْتَوِي فِيهِ أَحْرَارُ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا بَيْنَهُمْ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ إِذَا كَانَ عَمْدًا فِي النَّفْسِ وَمَا دُونَ النَّفْسِ. [ضعيف]

(١٦٠٩٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان ﴿النَّفْسُ بِالنَّفْسِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نفس کو نفس کے بدلے قتل کیا جائے گا، آنکھ آنکھ کے بدلے پھوڑی جائے گی، ناک ناک کے بدلے کاٹا جائے گا، دانت دانت کے بدلے اکھاڑا جائے گا، اور زخم کے بدلے زخم کا قصاص لیا جائے گا، ان اشیاء میں مسلمان، آزاد، مرد اور عورتیں تمام برابر ہیں جب یہ کام جان بوجھ کر کیے جائیں۔

(١٦٠٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ . فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلاَنَةَ وَاللَّهِ لاَ يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : سُبْحَانَ اللَّهِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ . قَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ مسلم]

(۱۶۰۹۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے ایک انسان کو زخمی کر دیا۔ جھگڑا نبی ﷺ کے پاس آ گیا تو آپ نے فیصلہ فرمایا کہ قصاص ہوگا۔ ام ربیع کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا فلانہ سے بھی قصاص لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! ہرگز نہیں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب میں قصاص ہی ہے۔ تو وہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! قصاص کبھی نہیں لیا جا سکتا، وہ ہمیشہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ وہ لوگ دیت پر راضی ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کتنے ہی ایسے بندے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کو بری کر دیتے ہیں۔

(۱۶۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِی حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَطَمَتِ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا وَعَرَضُوا الأَرْشَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِیَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ . فَرَضِیَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیِّ ظَاهِرُ الْخَبَرَيْنِ يَدُلُّ عَلَى كَوْنِهِمَا قِصَّتَيْنِ وَإِلاَّ فَثَابِتٌ أَحْفَظُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۰۹۶) حضرت انس فرماتے ہیں ربیع بنت نضر نے ایک لونڈی کو تھپڑ مارا اور اسکے ثنیہ دانت توڑ دیے، انہوں نے معافی مانگی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے دیت کی بات کی تو بھی انکار کر دیا۔ فیصلہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے قصاص کا حکم دے دیا۔ انس بن نضر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا ربیع کے بھی ثنیہ دانت توڑے جائیں گے؟ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ایسا نہیں ہو سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے۔ قوم دیت پر راضی ہو گئی تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری فرما دیتے ہیں۔

(۴۵) باب مَا لاَ قِصَاصَ فِيهِ

جن چیزوں میں قصاص نہیں ہے

(۱۶۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ أُقِيدُ مِنَ الْعِظَامِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہڈی میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَجُلاً كَسَرَ فَخِذَ رَجُلٍ فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ : أَقِدْنِي. قَالَ : لَيْسَ لَكَ الْقَوَدُ إِنَّمَا لَكَ الْعَقْلُ. قَالَ الرَّجُلُ : فَأَسْمَعْنِي كَالأَرْقَمِ إِنْ يُقْتَلْ يَنْقَمْ وَإِنْ يُتْرَكْ يَلْقَمْ قَالَ فَأَنْتَ كَالأَرْقَمِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک شخص کی ران توڑ دی۔ جھگڑا حضرت عمر کے پاس آیا، وہ کہنے لگا: اے امیر المومنین! مجھے قصاص لے کر دو تو حضرت عمر نے فرمایا: تجھے قصاص نہیں دیت ملے گی تو وہ آدمی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے چتکبرے سانپ کی طرح کر دیا ہے کہ اگر اسے مارا جائے تو وہ انتقام لیتا ہے، چھوڑا جائے تو کاٹتا ہے تو فرمایا: تو چتکبرے سانپ کی طرح ہی ہے۔

(۱۶۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ وَكَانُوا يَقُولُونَ : الْقَوَدُ بَيْنَ النَّاسِ مِنْ كُلِّ كَسْرٍ أَوْ جُرْحٍ إِلاَّ أَنَّهُ لاَ قَوَدَ فِي مَأْمُومَةٍ وَلاَ جَائِفَةٍ وَلاَ مُتْلِفٍ كَائِنًا مَا كَانَ وَقَالَ عِيسَى فِي حَدِيثِهِ وَكَانُوا يَقُولُونَ الْفَخِذُ مِنَ الْمَتَالِفِ وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِأَسَانِيدَ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهَا. [ضعيف]

(۱۶۰۹۹) ابوزناد فقہاءِ مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہر ٹوٹ پھوٹ اور زخم میں قصاص ہے، ہاں سر کے زخم، پیٹ کے زخم اور وہ زخم جو تلف کرنے والا ہو اس میں قصاص نہیں، دیت ہے اور عیسیٰ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ران زخم میں سے ہے۔

(۱۶۱۰۰) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ يَحْيَى وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَيْسَ فِي الْمَأْمُومَةِ قَوَدٌ. [حسن]

(۱۶۱۰۰) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سر کے زخم میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلاَ الْجَائِفَةِ وَلاَ الْمُنَقِّلَةِ .
وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُعَاذٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۱) عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عام سر کا زخم اور پیٹ کا زخم اور وہ سر کا زخم جس میں ہڈی کے ذرات برآمد ہوں ان میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ الْعِجْلِيِّ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلاً ضَرَبَ رَجُلاً بِالسَّيْفِ عَلَى سَاعِدِهِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ لَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرِيدُ الْقِصَاصَ قَالَ لَهُ: خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا. وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۲) نمران بن جاریہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے بازو پر مارا، ہڈی تو بچ گئی، لیکن وہ زخمی ہوگیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ آپ نے دیت کا حکم دے دیا۔ وہ شخص کہنے لگا: مجھے قصاص چاہیے تو آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اس میں برکت دے، دیت لے لو' اور آپ نے اسے قصاص نہیں دلوایا۔

(۱۶۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ طَاوُسٍ ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لاَ طَلاَقَ قَبْلَ مِلْكٍ وَلاَ قِصَاصَ فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الْجِرَاحَاتِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۳) طاؤس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہے اور واضح زخم کے علاوہ میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ :أَنَّ خَالِدًا أَقَادَ مِنْ لَطْمَةٍ. [حسن]

(۱۶۱۰۴) طارق کہتے ہیں کہ حضرت خالد نے تھپڑ کا بھی قصاص لیا۔

(۱۶۱۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَقَادَ مِنْ لَطْمَةٍ. قَالَ أَحْمَدُ :هَكَذَا فِي كِتَابِي.

[صحيح]

(۱۶۱۰۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے تھپڑ کا بھی قصاص لیا۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری کتاب میں بھی اسی طرح ہے۔

(۱۶۱۰۶) وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَخِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ فَذَكَرَهُ

قَالَ سُفْيَانُ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى اخْتَلَفَ فِيهِ ابْنُ شُبْرُمَةَ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ :أَنَا أُقِيدُ. وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى :لاَ أَعْرِفُ لَعَلَّهَا تَكُونُ شَدِيدَةً فَيُلْطَمُ دُونَهَا وَيَكُونُ دُونَهَا فَيُلْطَمُ أَشَدَّ مِنْهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :فُقَهَاءُ الأَمْصَارِ عَلَى أَنْ لاَ قَوَدَ فِيهَا لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ وَالْقِصَاصُ هُوَ الْمُسَاوَاةُ وَالْمُمَاثَلَةُ وَاعْتِبَارُ الْمُسَاوَاةِ فِي مَا بَيْنَ اللَّطْمَتَيْنِ مُتَعَذِّرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِّينَا فِي بَابِ قَتْلِ الإِمَامِ وَجُرْحِهِ مَا يُوهِمُ وُجُوبَ الْقِصَاصِ فِي الضَّرْبِ بِالْخَشَبَةِ وَالسَّوْطِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عِنْدَهُمْ عَلَى حُصُولِ شَجَّةٍ أَوْ جُرْحٍ بِهَا يُمْكِنُ اعْتِبَارُ الْمُمَاثَلَةِ فِيهَا فَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الأَخْبَارِ أَوْ يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى أَنَّهُ رَأَى تَعْزِيرَهُ بِأَنْ يُفْعَلَ بِهِ مِنْ جِنْسِ فِعْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۶۱۰۶) سفیان بروایت یحییٰ کہتے ہیں کہ اس بارے میں ابن شبرمہ اور ابن ابی لیلیٰ کا اختلاف ہے، ابن شبرمہ کہتے ہیں: میں قصاص لوں گا اور ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا۔ شاید کہ آپ اس میں سخت ہیں، اس کے علاوہ تھپڑ مارا جائے اور دوسرا پہلے سے بھی زیادہ سخت تھپڑ مار دے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ فقہاء امصار فرماتے ہیں کہ اس میں قصاص نہیں ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ [البقرة ۱۷۹] اور قصاص مساوات اور مماثلت کا نام ہے اور دو تھپڑوں میں مساوات ممکن نہیں۔ واللہ اعلم

اور اس باب کہ امام کا قتل یا زخمی کرنا کہ جس میں وجوب قصاص کا وہم ہو لکڑی یا کوڑے سے مارنے میں ہم روایت بیان کر چکے ہیں۔ ہم اس کو اس پر محمول کریں گے کہ یہ اس زخم میں ہے جس میں مماثلت کا اعتبار ممکن ہو اور بعض احادیث میں بھی یہ بات آتی ہے یا ہم اس کو اس بات پر محمول کریں گے کہ انہوں نے اس کی تقریر کی رائے یہ رکھی ہے کہ اس جیسا فعل کیا جائے۔ واللہ اعلم

(۴۶) باب مَا جَاءَ فِي الاِسْتِينَاءِ بِالْقِصَاصِ مِنَ الْجُرْحِ وَالْقَطْعِ

زخمی اور کاٹے ہوئے کے قصاص میں کچھ انتظار کر لیا جائے

(۱۶۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ رَجُلاً طَعَنَ رَجُلاً بِقَرْنٍ فِي رُكْبَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَسْتَقِيدُ فَقَالَ لَهُ :حَتَّى تَبْرَأَ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَلِيٍّ الْحَافِظِ فَقِيلَ

لَهُ :حَتَّى تَبْرَأَ . قَالَ فَأَبَى وَعَجِلَ فَاسْتَقَادَ فعتبت رِجْلُهُ وَبَرِئَتْ رِجْلُ الْمُسْتَقَادِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: لَيْسَ لَكَ شَيْءٌ إِنَّكَ أَبَيْتَ. [ضعيف۔ منکر]

(۱۶۱۰۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے گھٹنے میں سینگ مار دیا، وہ شخص قصاص کے لیے نبی ﷺ کے پاس آ گیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہو جاؤ پھر آنا۔ اس نے انکار کیا اور فوراً قصاص کا مطالبہ کیا۔ اسے قصاص لے دیا گیا تو جس سے قصاص لیا تھا اس کا گھٹنہ صحیح ہو گیا اور اس کا نہ ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ تیرے انکار کی وجہ سے ہے۔

(۱۶۱۰۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَقِيلَ لَهُ :حَتَّى تَبْرَأَ .

(۱۶۱۰۸) عثمان بن ابی شیبہ نے سابقہ روایت میں "حتیٰ تبرأ" کے الفاظ بیان فرمائے۔

(۱۶۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :أَخْطَأَ فِيهِ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَخَالَفَهُمَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ فَرَوَوْهُ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ قَالَ أَصْحَابُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْهُ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً. [صحیح للدارقطنی]

(۱۶۱۰۹) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ سابقہ روایت میں ابی شیبہ کے بیٹوں نے خطاء کی ہے اور ان دونوں کی مخالفت امام احمد نے کی ہے، انہوں نے ابن علیہ عن ایوب عن عمرو کے طرق سے مرسل روایت بیان کی ہے، ایسے ہی عمرو بن دینار اور ان کے اصحاب نے کیا ہے اور محفوظ بھی یہی ہے یہ کہ یہ مرسل ہے۔

(۱۶۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبْعَدَكَ اللَّهُ أَنْتَ عَجِلْتَ. [ضعیف]

(۱۶۱۱۰) محمد بن طلحہ نے نبی ﷺ سے اسی طرح بیان کیا ہے اور عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "اللہ تجھے دور کرے تو نے جلدی کی ہے۔"

(۱۶۱۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ قَالَ :طَعَنَ رَجُلٌ آخَرَ بِقَرْنٍ فِي رِجْلِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :أَقِدْنِي. فَقَالَ :انْتَظِرْ . ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ :أَقِدْنِي. قَالَ :انْتَظِرْ . ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ :أَقِدْنِي. فَأَقَادَهُ فَبَرَأَ الأَوَّلُ وَشَلَّتْ رِجْلُ الآخَرِ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :أَقِدْنِي مَرَّةً أُخْرَى. قَالَ :لَيْسَ لَكَ شَيْءٌ قَدْ قُلْتُ لَكَ انْتَظِرْ فَأَبَيْتَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۱۱) محمد بن طلحہ بن یزید کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی ٹانگ کو سینگ سے زخمی کر دیا، وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص لینے آیا۔ آپ نے فرمایا: انتظار کرلو، پھر دوبارہ قصاص لینے آ گیا۔ آپ نے پھر فرمایا: انتظار کرلو۔ پھر تیسری مرتبہ یا اس سے زائد مرتبہ قصاص طلب کرنے آیا تو آپ نے قصاص لے کر دے دیا۔ اس شخص کی ٹانگ ٹھیک ہوگئی اور قصاص لینے والے کی شل ہوگئی تو وہ دوبارہ قصاص کے مطالبہ کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: اب تیرے لیے کچھ نہیں، میں نے تجھے کہا نہیں تھا کہ انتظار کر لے۔

(۱۶۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً جُرِحَ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقِيدَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَسْتَقِيدَ مِنَ الْجَارِحِ حَتَّى يَبْرَأَ الْمَجْرُوحُ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُمْ هَذَا الأُمَوِيُّ وَعَنْهُ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک شخص زخمی کر دیا گیا، اس نے قصاص طلب کیا تو آپ نے منع کر دیا اور فرمایا: جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے۔

(۱۶۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تُقَاسُ الْجِرَاحَاتُ ثُمَّ يُسْتَأْنَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ يُقْضَى فِيهَا بِقَدْرِ مَا انْتَهَتْ إِلَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَمْ يَصِحَّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زخموں پر قیاس کیا جائے گا اور ایک سال انتظار کیا جائے گا پھر جو زخم کی حالت ہوگی اس کے مطابق قصاص لیا جائے گا۔

(۱۶۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مِيكَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَجَأَ رَجُلٌ فَخِذَ رَجُلٍ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِدْنِي مِنْهُ. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ . قَالَ : أَقِدْنِي. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ . ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : أَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَأَقَادَهُ فَجَاءَ بَعْدُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : شُلَّتْ رِجْلِي. قَالَ : قَدْ أَخَذْتَ حَقَّكَ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۴) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی ران زخمی کر دی، وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص طلب کرنے آیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ٹھیک ہو جا۔ اس نے پھر مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہو جاؤ۔ اس نے پھر مطالبہ کیا تو آپ نے قصاص

لے دیا۔ کچھ عرصے کے بعد وہ قصاص لینے والا شخص آیا کہنے لگا: میری ٹانگ شل ہوگئی ہے تو آپ نے فرمایا: تو نے اپنا حق لے لیا۔

(۱۶۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَجُلاً طَعَنَ رَجُلاً بِقَرْنٍ فِي رُكْبَتِهِ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِدْنِي. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ. ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ : أَقِدْنِي. فَأَقَادَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرِجْتُ. قَالَ : قَدْ نَهَيْتُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَبْعَدَكَ اللَّهُ وَبَطَلَ عَرَجُكَ . ثُمَّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقْتَصَّ مِنْ جُرْحٍ حَتَّى يَبْرَأَ صَاحِبُهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے گھٹنے کو سینگ مار کر زخمی کر دیا تو وہ قصاص لینے نبی ﷺ کے پاس آ گیا۔ آپ نے فرمایا: پہلے ٹھیک ہو جاؤ۔ وہ پھر مطالبہ کرنے آ گیا تو آپ نے قصاص دلوا دیا۔ پھر کچھ عرصے بعد آیا تو کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! میں لنگڑا ہو چکا ہوں تو آپ نے فرمایا: میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا، تو نے میری نافرمانی کی، اللہ تجھے دور کرے۔ پھر آپ نے منع کر دیا کہ زخم کے ٹھیک ہونے تک قصاص نہ لیا جائے۔

(۴۷) باب الرَّجُلِ يَمُوتُ فِي قِصَاصِ الْجُرْحِ

اگر کوئی شخص زخم کے قصاص میں مر جاتا ہے تو؟

فِيمَا ذَكَرَهُ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَتَكِيِّ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الَّذِي يَمُوتُ فِي الْقِصَاصِ : لاَ دِيَةَ لَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بارے میں فرماتے ہیں کہ جو قصاص لیتے ہوئے مر جائے تو اس کی کوئی دیت نہیں۔

(۱۶۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ مَاتَ فِي حَدٍّ فَإِنَّمَا قَتَلَهُ الْحَدُّ فَلاَ عَقْلَ لَهُ مَاتَ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو حد لگ رہی ہو اور اس کی موت واقع ہو جائے تو اس کو حد نے قتل کیا ہے اور جو حد لگتے ہوئے مارا جائے تو اس کی کوئی دیت نہیں۔

کِتَابُ الدِّیَاتِ

(۱)باب أَسْنَانِ الإِبِلِ الْمُغَلَّظَةِ فِی شِبْهِ الْعَمْدِ

قتل عمد یا شبہ العمد میں دیت کے اونٹوں کی عمروں کا بیان

(۱۶۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِینِیُّ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ یَوْمَ الْفَتْحِ بِمَکَّةَ فَکَبَّرَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلاَ إِنَّ کُلَّ مَأْثُرَةٍ کَانَتْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ تُذْکَرُ وَتُدْعَی مِنْ دَمٍ أَوْ مَالٍ تَحْتَ قَدَمَیَّ هَاتَیْنِ إِلاَّ مَا کَانَ مِنْ سِقَایَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَیْتِ . ثُمَّ قَالَ : أَلاَ إِنَّ دِیَةَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا کَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِی بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . لَیْسَ فِی حَدِیثِ الْمُقْرِءِ ذِکْرُ التَّکْبِیرِ وَقَالَ : أَلاَ وَإِنَّ قَتِیلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ. وَالْبَاقِی بِمَعْنَاهُ.

(۱۶۱۱۷) تقدم برقم (۱۵۹۹۹)

(۱۶۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَوْمَ الْفَتْحِ أَوْ فَتْحِ مَکَّةَ عَلَی دَرَجَةِ الْبَیْتِ أَوِ الْکَعْبَةِ.

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ. فَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ كَانَ يَخْلِطُ فِيهِ فَالْحَدِيثُ حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ الشَّيْخُ وَيُقَالُ يَعْقُوبُ السَّدُوسِيُّ هُوَ عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ حَيْثُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ.

(۱۶۱۱۸) تقدم برقم (۱۵۹۹۶)

(۱۶۱۱۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالاَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ قَالَ بِشْرٌ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَقُولُ مُحَمَّدٌ: عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ. فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

(۱۶۱۱۹) تقدم برقم (۱۵۹۹۹)

(۱۶۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: يَعْقُوبُ بْنُ أَوْسٍ وَعُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ وَاحِدٌ. قَالَ وَسُئِلَ يَحْيَى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَذَا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنَّ سُفْيَانَ يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَالْحَدِيثُ حَدِيثُ خَالِدٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ لابن معین]

(۱۶۱۲۰) یحییٰ بن معین سے عبداللہ بن عمرو کی حدیث (۱۶۱۱۷) کے بارے میں سوال کیا گیا تو ایک شخص کہنے لگا کہ سفیان عبداللہ بن عمر سے نقل فرماتے ہیں تو یحییٰ فرمانے لگے: علی بن زید کوئی چیز نہیں ہیں اور جو خالد کی حدیث ہے وہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے منقول ہے۔

(۲) باب صِفَةِ السِّتِّينَ الَّتِي مَعَ الأَرْبَعِينَ

۴۰ کے ساتھ باقی ۶۰ ساٹھ اونٹوں کی صفات کیا ہونی چاہئیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالسِّتُّونَ الَّتِي مَعَ الأَرْبَعِينَ الْخَلِفَةِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باقی ٦٠ میں سے ٣٠ حقے اور ٣٠ جذعے ہوں اور بعض صحابہ سے بھی یہی منقول ہے۔

(١٦١٢١) وَرَوَاهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الدِّيَةُ الْمُغَلَّظَةُ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَهِيَ شِبْهُ الْعَمْدِ. [ضعيف]

(١٦١٢١) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ میں ٣٠ حقے ٣٠ جذعے اور ٤٠ وہ ہوں جن کے پیٹ میں اولاد ہو اور یہ شبہ العمد کی دیت ہے۔

(١٦١٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : فِي الْمُغَلَّظَةِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً خَلِفَةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا. [صحيح]

(١٦١٢٢) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ میں ٣٠ حقے ٣٠ جذعے اور ٤٠ ثنیہ ہوں جو پختہ عمر کے اونٹ ہوں۔

(١٦١٢٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْمُغَلَّظَةِ كَمَا قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا يُخَالِفُ بَعْضَهُ. [صحيح]

(١٦١٢٣) مغیرہ بن شعبہ اور ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ کے بارے میں وہی حکم ہے جو زید بن ثابت نے فرمایا۔

(١٦١٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : فِي الْمُغَلَّظَةِ أَرْبَعُونَ جَذَعَةً خَلِفَةً وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ.

وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الدِّيَةِ الْمُغَلَّظَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً. [ضعيف]

(١٦١٢٤) حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت دیت مغلظہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ٤٠ جذعے، ٣٠ حقے اور ٣٠ بنات لبون ہیں۔

(١٦١٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلُ مَا قُلْنَا فِي شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَمِنْ حَدِيثٍ آخَرَ : ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ خَلِفَةً.

[صحيح۔ عن الشافعي]

(۱۶۱۲۵) حضرت علی سے بھی اسی طرح روایت کیا گیا ہے جیسے شبہ العمد کے بارے میں بیان کر چکے ہیں کہ ۳۰ حقے ۳۰ جذعے اور ۴۰ پختہ عمر کے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ۳۳ جذعے ۳۳ حقے اور ۳۴ وہ جن کے پیٹ میں اولا دہو۔

(۱۶۱۲۶) أَخْبَرَنَا بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ الأَخِيرَةِ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ : أَثْلاَثًا ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ.

[حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۶) حضرت علی نے شبہ العمد قتل کے بارے میں فرمایا کہ ۳۳ جذعے ۳۳ حقے اور ۳۴ وہ جن اونٹوں کے پیٹ میں اولا دہو۔

(۱۶۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أبو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي شِبْهِ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۷) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے ،۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۱۶۱۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي شِبْهِ الْعَمْدِ أَرْبَاعٌ ، رُبْعٌ بَنَاتُ لَبُونٍ ، وَرُبْعٌ حِقَاقٌ ، وَرُبْعٌ جِذَاعٌ ، وَرُبْعٌ ثَنِيَّةٌ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا.

قَدِ اخْتَلَفُوا هَذَا الاِخْتِلاَفَ وَقَوْلُ مَنْ يُوَافِقُ قَوْلُهُ سُنَّةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمَذْكُورَةَ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ أَوْلَى بِالاِتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۸) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے ،۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۱۶۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُ وا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاءُ وا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ. وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلاَ يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَكُونَ رِمِّيًّا فِي عِمِّيًّا فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلاَ حَمْلِ سِلاَحٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۸) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے ،۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۳) باب وُجُوبِ الدِّيَةِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

شبہ العمد قتل میں عاقلہ پر وجوبِ دیت کا بیان

(۱۶۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأُخْرَى وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ : كَيْفَ نَعْقِلُ مَنْ لاَ يَأْكُلُ وَلاَ يَشْرَبُ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ :هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۱۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں، ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا جو اس کے پیٹ پر لگا وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا۔ آپ نے اس عورت کی دیت کا حکم دیا اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا حکم دیا تو ایک کہنے والا کہنے لگا: جو نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے جو نہ بولا نہ چیخا اس کے بدلے دیت کیسے دیں، یہ تو عجیب بات ہے، تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے خیال میں نبی ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: ''یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔''

(۴) باب تَنْجِيمِ الدِّيَةِ

دیت کی قسط مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُنَجَّمَ الدِّيَةُ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. [ضعيف]

(۱۶۱۳۱) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ دیت کی تین سال کی اقساط مقرر کرلی جائیں۔

(۱۶۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :تَغْلِيظُ الإِبِلِ. قَالَ :مِائَةٌ مِنَ الأَصْنَافِ كُلِّهَا وَيُؤْخَذُ فِي مُضِيِّ كُلِّ سَنَةٍ ثَلاَثَ عَشْرَةَ وَثُلُثٌ خَلِفَةٍ ، وَعَشْرُ جِذَاعٍ وَعَشْرُ حِقَاقٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَالتَّغْلِيظُ كَمَا قَالَ عَطَاءٌ يُؤْخَذُ فِي مُضِيِّ كُلِّ سَنَةٍ ثَلاَثَ عَشْرَةَ خَلِفَةً وَثُلُثٌ ، وَعَشْرُ حِقَاقٍ وَعَشْرُ جِذَاعٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۳۲) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو اونٹوں کی دیت کے بارے میں کہا تو انہوں نے فرمایا: ہر جنس سے اور ہر

سال حاملہ اونٹنیوں کا ثلث یعنی ۱۳ عدد اور ۱۰ حقے اور ۱۰ جذعے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی اس طرح فرمایا ہے۔

(۵)باب مَا جَاءَ فِي تَغْلِيظِ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَقَتْلِ ذِي الرَّحِمِ

دیت مغلظہ جو قتل خطاء میں ہو حرمت والے مہینے اور شہر میں ہو اور کسی ذی رحم کو قتل کیا ہو

(۱۶۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي :أَنَّ امْرَأَةً مَوْلَاةً لِلْعَبَلَاتِ وَطِئَهَا رَجُلٌ فَقَتَلَهَا وَهِيَ فِي الْحَرَمِ فَجَعَلَ لَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِيَةً وَثُلُثًا. [ضعیف]

(۱۶۱۳۳) عبداللہ بن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ ایک عورت کے ساتھ ایک شخص نے وطی کر لی اور اسے قتل کر دیا اور وہ حرم میں تھی۔ حضرت عثمان نے اس سے دیت لی اور مزید ثلث طلب کیا۔

(۱۶۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَقَتَلَهَا فَقَضَى فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدِيَةٍ وَثُلُثٍ. [ضعیف]

(۱۳۱۳۴) ابو نجیح کہتے ہیں کہ ذی القعدہ میں مکہ کے اندر ایک شخص نے ایک عورت سے وطی کر لی اور اسے قتل کر دیا۔ حضرت عثمان نے مکمل دیت اور زائد ثلث اس سے لیا۔

(۱۶۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ:أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِيمَنْ قَتَلَ فِي الْحَرَمِ أَوْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ أَوْ هُوَ مُحْرِمٌ بِالدِّيَةِ وَثُلُثِ الدِّيَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ:يُزَادُ فِي دِيَةِ الْمَقْتُولِ فِي أَشْهُرِ الْحَرَامِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَفِي دِيَةِ الْمَقْتُولِ فِي الْحَرَمِ. وَرُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فِي قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الدِّيَةِ بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ تَقْوِيمَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ:وَيُزَادُ ثُلُثُ الدِّيَةِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. وَذَلِكَ يَرِدُ فِي بَابِ إِعْوَازِ الإِبِلِ. [ضعیف]

(۱۶۱۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جو حرم میں حرمت والے مہینے اور احرام میں قتل کیا جائے تو اس کی مکمل دیت اور ثلث دیت زائد وصول کی جائے۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جو حرمت والے مہینے میں قتل کرے تو اس سے دیت ۴۰۰۰ چار ہزار اضافی وصول

کیے جائیں اور اس بارے میں عبادہ بن صامت سے نبی ﷺ کا ایک فیصلہ منقول ہے کہ اس میں بھی ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ حضرت عمر نے ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار اضافہ کا فیصلہ فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ ثلث دیت اضافی لی جائے۔

(۱۶۱۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فِي الَّذِي يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ قَالَ :دِيَتُهُ وَثُلُثُ دِيَةٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۳۶) سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو حرم میں قتل کیا جائے اس کی دیت مکمل اور ثلث اضافی ہے۔

(۱۶۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَتِيلِ الْحَرَمِ وَالْمُحْرِمِ :دِيَةٌ وَثُلُثُ دِيَةٍ. [حسن]

(۱۶۱۳۷) حضرت عطاء سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ أَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو شُرَيْحٍ بْنُ عَمْرٍو الْخُزَاعِيُّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَتَلُوا رَجُلاً مِنْ هُذَيْلٍ كَانُوا يَطْلُبُونَهُ بِذَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي الْحَرَمِ يَؤُمُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِيُبَايِعَهُ عَلَى الإِسْلاَمِ فَقَتَلُوهُ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَتْلُهُ غَضِبَ أَشَدَّ غَضَبٍ فَسَعَتْ بَنُو بَكْرٍ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَشْفِعُونَ بِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَإِنَّمَا أَحَلَّهَا لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَمَا حَرَّمَهَا اللَّهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ ثَلاَثَةٌ :رَجُلٌ قَتَلَ فِيهَا وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ طَلَبَ بِذَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لأَدِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي أَصَبْتُمْ . قَالَ أَبُو شُرَيْحٍ : فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۱۳۸) ابو شریح بن عمرو خزاعی جو اصحاب رسول میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ چند صحابہ نے ہذیل قبیلے کے ایک شخص کو جاہلیت کی دشمنی کی بناء پر حرم میں قتل کر دیا جو آپ ﷺ سے بیعت کا ارادہ رکھتا تھا۔ جب یہ بات آپ کو پتہ چلی تو بہت سخت ناراض ہوئے۔ بنو بکر حضرت ابوبکر و عمر اور دوسرے صحابہ کے پاس گئے تاکہ نبی ﷺ کے پاس سفارشی بنالیں۔ جب شام کا وقت ہوا تو آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، اللہ کی شان کے لائق حمد و ثنا بیان کی۔ پھر فرمایا: اما بعد! اللہ نے مکہ کو حرمت والا بنایا

ہے، کسی شخص نے نہیں۔ میرے لیے دن کی چند گھڑیاں حلال تھا لیکن پھر پہلے کی طرح اسے حرام کر دیا گیا۔ لوگ تین معاملات میں اللہ پر بے عقلی کرتے ہیں: ایک وہ جو حرم میں قتل کرے، دوسرا وہ جو غیر قاتل کو قتل کرے اور تیسرا وہ جو جاہلیت کے کینہ کی بناء پر قتل کرے۔ اللہ کی قسم! جس کو تم نے قتل کیا ہے، اس کی دیت میں دوں گا۔ ابوشریح کہتے ہیں کہ پھر اللہ کے رسول نے دیت دی۔

(۶) باب أَسْنَانِ دِيَةِ الْعَمْدِ إِذَا زَالَ فِيهِ الْقِصَاصُ وَأَنَّهَا حَالَّةٌ فِي مَالِ الْقَاتِلِ

قتل عمد میں جب دیت لی جائے قصاص معاف کر دیا جائے تو اونٹوں کی عمر کیا ہو اور اسے قاتل کے مال پر محمول کیا جائے

(۱۶۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ. [حسن]

(۱۶۱۳۹) تقدم برقم (۱۶۱۲۹)

(۱۶۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ تَرْعَى غَنَمَهُ فَبَعَثَهَا يَوْمًا تَرْعَاهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ مِنْهَا حَتَّى مَتَى تَسْتَأْمِي أُمِّي وَاللَّهِ لاَ تَسْتَأْمِيهَا أَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْمَيْتَهَا فَأَصَابَ عُرْقُوبَهُ فَطَعَنَ فِي خَاصِرَتِهِ فَمَاتَ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ وَائْتِنِي مِنْ إِبِلٍ وَمَعَكَ أَرْبَعُونَ أَوْ قَالَ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ قَالَ فَفَعَلَ فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ فَأَعْطَاهَا إِخْوَتَهُ وَلَمْ يُوَرِّثْ مِنْهَا أَبَاهُ شَيْئًا وَقَالَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لاَ يُقَادُ وَالِدٌ بِوَلَدِهِ. لَقَتَلْتُكَ أَوْ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ. [حسن لغیرہ۔ ضعیف۔ و الرفوع]

(۱۶۱۴۰) قتادہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کی ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن جب وہ بکریاں چرانے گئی تو قتادہ کا بیٹا جو اس لونڈی سے تھا کہنے لگا: کب سے تو نے میری ماں کو لونڈی بنایا ہے؟ اب تو میری ماں کو لونڈی نہیں بنا سکتا، اس کو اس کا گھٹنہ لگا تو قتادہ نے اس کے پہلو میں کوئی چیز ماری وہ مر گیا۔ سراقہ بن مالک نے حضرت عمر کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: میرے پاس ۱۲۰ اونٹ لاؤ، وہ لائے۔ حضرت عمر نے اس سے ۳۰ حقے ۳۰ جذعے اور ۴۰ وہ جن کے پیٹ میں اولاد تھی لیے اور

اس کے بھائیوں کو دے دیے اور باپ کو کچھ نہ دیا اور فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ والد کو بیٹے کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

(۱۶۱۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنُزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اعْدُدْ لِي عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا فَقَالَ خُذْهَا دِيَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۶۱۴۱) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ بنو مدلج کا ایک شخص جس کا نام قتادہ تھا نے اپنے بیٹے کو تلوار سے مارا، وہ پنڈلی پر لگی، زخم گہرا تھا وہ مر گیا تو سراقہ بن جعشم حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں یہ واقعہ سنایا تو حضرت عمر نے فرمایا: ۱۲۰ اونٹ لاؤ دیت کے لیے، وہ لائے۔ حضرت عمر نے ان اونٹوں میں سے ۳۰ حقے ۳۰ جذعے اور ۴۰ وہ جن کے پیٹوں میں اولاد تھی لیے اور پوچھا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ وہ کہنے لگا: میں ہوں تو فرمایا: دیت لے لو۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ قاتل کے لیے کچھ نہیں ہے۔

جماع أَبْوَابِ أَسْنَانِ إِبِلِ الْخَطَإِ وَتَقْوِيمِهَا وَدِيَاتِ النُّفُوسِ وَالْجِرَاحِ وَغَيْرِهَا

قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر اور انکی قیمت اور زخم میں دیت وغیرہ کا بیان

(۷) باب دِيَةِ النَّفْسِ

نفس کی دیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے اور جس سے غلطی سے ہو

جائے تو اس کے ذمہ ایک مومنہ گردن آزاد کرنا ہے اور اہل مقتول کو مقررہ دیت دینا ہے" [النساء ۹۲]

(۱۶۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ شَدِيدًا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَعَيَّاشٌ لاَ يَشْعُرُ فَلَقِيَهُ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً﴾ الآيَةَ

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْصُولاً. قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَأَحْكَمَ اللَّهُ فِي تَنْزِيلِ كِتَابِهِ أَنَّ عَلَى قَاتِلِ الْمُؤْمِنِ دِيَةً مُسَلَّمَةً إِلَى أَهْلِهِ وَأَبَانَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ -ﷺ- كَمِ الدِّيَةُ. [ضعیف]

(۱۶۱۴۲) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث بن زید نبی ﷺ کا بڑا دشمن تھا، یہ مسلمان ہو گیا۔ عیاش کو اس کے اسلام کا پتہ نہیں تھا تو عیاش آیا اور اسے قتل کر دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء ۹۲]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنی کتاب میں مومن قاتل کی مقررہ دیت بیان فرمائی ہے اور اسے اپنے نبی کی زبان سے واضح کروا دیا۔

(۱۶۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلاَ إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُعَدُّ وَتُدَّعَى وَكُلَّ دَمٍ أَوْ دَعْوَى فَهُوَ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلاَّ سِدَانَةَ الْبَيْتِ وَسِقَايَةَ الْحَاجِّ أَلاَ وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا أَوِ الْحَجَرِ دِيَةٌ مُغَلَّظَةٌ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . [حسن]

(۱۶۱۴۳) تقدم (۱۶۱۱۷)

(۱۶۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِ خَالِدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا فَمَنْ زَادَ بَعِيرًا فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ. قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَوُهَيْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن]

(۱۶۱۴۴) تقدم (۱۶۱۱۷)

(۱۶۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [صحیح]

(۱۶۱۴۵) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا، اس میں یہ بھی تھا کہ قتل کے بدلے دیت ۱۰۰ اونٹ ہے۔

(۱۶۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: وَفِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: أَفِي شَكٍّ أَنْتُمْ مِنْ أَنَّهُ كِتَابُ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَ: لاَ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مَوْصُولاً. [صحیح]

(۱۶۱۴۶) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ قتل کے بدلے دیت ۱۰۰ اونٹ ہے۔

ابن جریج نے کہا: میں نے عبداللہ بن ابی بکر سے پوچھا: کیا تمہیں شک ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کا خط ہے؟ کہنے لگے: نہیں۔

(۱۶۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الدِّيَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۶۱۴۷) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ یمن کی طرف ایک خط تحریر فرمایا، اس میں فرائض اور سنن اور دیت کا بیان تھا۔ وہ خط عمرو بن حزم لے کر گئے اور اس میں یہ بھی تھا

کہ نفس کے بدلے ۱۰۰ اونٹ دیت ہیں۔

حضرت عمر، علی، عبداللہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم بھی یہی فرماتے ہیں کہ نفس میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۸) باب أَسْنَانِ الإِبِلِ فِي الْخَطَإِ

قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر کا بیان

(۱۶۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ الأَنْصَارِيِّ زَعَمَ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلاً فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقَسَامَةِ قَالَ فِيهِ كَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۱۴۸) سہیل بن ابی حثمہ کہتے ہیں کہ ایک جماعت خیبر کی طرف گئی۔ انہوں نے وہاں ایک مقتول پایا، پھر لمبی حدیث حدیث قسامہ بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے اس کے خون کو باطل کرنا ناپسند کیا اور صدقے کے اونٹوں سے اس کی دیت ادا کی۔

(۱۶۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَبَلَغَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: دِيَةُ الْخَطَإِ عِشْرُونَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ ابْنَ لَبُونٍ ذَكَرٍ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً. [حسن]

(۱۶۱۴۹) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ خطاء کی دیت ۲۰ بنت مخاض، ۲۰ بنت لبون، ۲۰ ابن لبون مذکر، ۲۰ حقے اور ۲۰ جذعے ہیں۔

(۱۶۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ: أَسْنَانُ الإِبِلِ فِي الدِّيَةِ خَمْسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخَمْسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخَمْسٌ حِقَاقٌ وَخَمْسٌ جِذَاعٌ وَخَمْسٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ. وَقَالَ سُلَيْمَانُ: مَا أُصِيبَ بِهِ مِنَ الْجُرُوحِ فَهُوَ بِحِسَابِ أَسْنَانِ الدِّيَةِ. قَالَ بُكَيْرٌ وَقَالَ ذَلِكَ ابْنُ قُسَيْطٍ: أَسْنَانُ الدِّيَةِ خَمْسٌ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ إِذَا كَانَ خَطَأً. [حسن]

(۱۶۱۵۰) مخرمہ بن بکیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے سنا کہ دیت میں اونٹوں کی عمر پانچواں حصہ بناتِ لبون اور پانچواں بناتِ مخاض اور پانچواں حصہ حقہ اور پانچواں حصہ جذعہ اور پانچواں حصہ بنولبون مذکر ہے اور سلیمان کہتے ہیں کہ زخموں کی دیت میں عمر کے اعتبار سے ہی ہے۔ بکیر کہتے ہیں کہ ابن قسیط نے یہ بات کہی ہے کہ دیت کے اونٹوں کی اسنان ۵ ہیں جیسا کہ سلیمان نے کہا کہ جب قتل خطاء ہو۔

(۱۶۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا. قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ : الْعَقْلُ فِي الْخَطَإِ خَمْسَةُ أَخْمَاسٍ فَخُمُسٌ جِذَاعٌ وَخُمُسٌ حِقَاقٌ وَخُمُسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ وَالسِّنُّ فِي كُلِّ جُرْحٍ قَلَّ أَوْ كَثُرَ خَمْسَةُ أَخْمَاسٍ عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ. [ضعيف]

(۱۶۱۵۱) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہمارے وہ فقہاء جن سے میں ملا ہوں اور جن کی بات حرفِ آخر تصور کی جاتی تھی، ان میں سے سعید بن میتب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن، خارجہ بن زید بن ثابت، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، سلیمان بن یسار اور جیسے دوسرے مشائخ، جب یہ کسی چیز میں اختلاف کرتے تو ہم ان میں سے جمہور کی بات کو لے لیتے۔ یہ سب کہتے ہیں کہ قتل خطا میں دیت میں پانچ اقسام ہیں۔ جذعہ، حقہ، بناتِ لبون، بناتِ مخاض، بنولبون مذکر اور زخم میں ان عمروں میں اور صفات میں ضرورت کے مطابق کمی زیادتی ہوتی رہے گی۔

(۹) باب مَنْ قَالَ هِيَ أَرْبَاعٌ عَلَى اخْتِلاَفٍ بَيْنَهُمْ فِي الأَوْصَافِ

عمروں اور صفات کے اختلاف کے لحاظ سے ان جانوروں کی پانچ نہیں چار اقسام ہیں

(۱۶۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل خطاء میں ۴ اقسام بناتے ہیں: ۲۵ حقے ۲۵ جذعے ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض۔

(۱۶۱۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الدِّيَةُ فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا فَذَكَرَهَا بِنَحْوِهِ. [ضعیف]

(۱۶۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل خطاء میں ۴ اقسام بناتے ہیں: ۲۵ حقے، ۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض۔

(۱۶۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : دِيَةُ الْخَطَإِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ.

(۱۶۱۵۴) تقدم برقم (۱۶۱۲۴)

(۱۶۱۵۵) وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَآخَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الدِّيَةِ الْكُبْرَى الْمُغَلَّظَةِ بِثَلاَثِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلاَثِينَ حِقَّةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً وَقَضَى فِي الدِّيَةِ الصُّغْرَى بِثَلاَثِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلاَثِينَ حِقَّةً وَعِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورٍ. إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى لَمْ يُدْرِكْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۶۱۵۵) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے فیصلوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے دیت کبریٰ مغلظہ میں ۳۰ بنولبون ۳۰ حقے اور ۴۰ وہ جن کے پیٹ میں اولاد ہو اور دیت صغریٰ میں ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے، ۲۰ بنت مخاض اور ۲۰ بنو مخاض مذکر مقرر کیے ہیں۔

(۱۶۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ ثَلاَثُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ وَثَلاَثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَعَشْرٌ بَنُو لَبُونٍ.

قَالَ عَلِيٌّ : مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ. [حسن]

(۱۶۱۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل خطا کر دے تو اس

کی دیت ۱۰۰ اونٹ ہے ۳۰ بنات مخاض، ۳۰ بنات لبون، ۳۰ حقے اور ۱۰ ابنو لبون۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ هِيَ أَخْمَاسٌ وَجَعَلَ أَحَدَ أَخْمَاسِهَا بَنِي الْمَخَاضِ دُونَ بَنِي اللَّبُونِ

جو پانچ قسمیں بناتے ہیں اور پانچویں قسم بنی مخاض کو بناتے ہیں بنی لبون کو نہیں

(۱۶۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْخَطَإِ أَخْمَاسًا عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بَنَاتُ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي كِتَابِهِ الْمُصَنَّفِ فِي الدِّيَاتِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۶۱۵۷) تقدم برقم (۱۶۱۲۷)

(۱۶۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : فِي دِيَةِ الْخَطَإِ أَخْمَاسٌ خُمُسٌ بَنُو مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخُمُسٌ حِقَاقٌ وَخُمُسٌ جِذَاعٌ.

هَذَا هُوَ الْمَعْرُوفُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِهَذِهِ الأَسَانِيدِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ حُفَّاظِنَا وَهُوَ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ هَذِهِ الأَسَانِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَجَعَلَ مَكَانَ بَنِي الْمَخَاضِ بَنِي اللَّبُونِ وَهُوَ غَلَطٌ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُهُ أَيْضًا فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَهُوَ إِمَامٌ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ كَذَلِكَ بَنِي لَبُونٍ وَفِي رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَذَلِكَ بَنِي لَبُونٍ وَرَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بَنِي مَخَاضٍ فَإِنْ كَانَ مَا رَوَيَاهُ مَحْفُوظًا فَهُوَ الَّذِي نَمِيلُ إِلَيْهِ وَصَارَتِ الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُتَعَارِضَةً وَمَذْهَبُ عَبْدِ اللَّهِ مَشْهُورٌ فِي بَنِي الْمَخَاضِ وَقَدِ اخْتَارَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْذِرِ فِي هَذَا

مَذْهَبُهُ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا صَارَ إِلَى قَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ لأَنَّ النَّاسَ قَدِ اخْتَلَفُوا فِيهَا وَالسُّنَّةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَدَتْ مُطْلَقَةً بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ غَيْرَ مُفَسَّرَةٍ وَاسْمُ الإِبِلِ يَتَنَاوَلُ الصِّغَارَ وَالْكِبَارَ فَأَلْزَمَ الْقَاتِلَ أَقَلَّ مَا قَالُوا أَنَّهُ يَلْزَمُهُ فَكَانَ عِنْدَهُ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَقَلَّ مَا قِيلَ فِيهَا وَكَأَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْهُ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَوَجَدْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللَّهِ أَقَلَّ مَا قِيلَ فِيهَا لأَنَّ بَنِي الْمَخَاضِ أَقَلُّ مِنْ بَنِي اللَّبُونِ وَاسْمُ الإِبِلِ يَتَنَاوَلُهُ فَكَانَ هُوَ الْوَاجِبُ دُونَ مَا زَادَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ صَحَابِيٍّ فَهُوَ أَوْلَى مِنْ غَيْرِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۵۸) عبداللہ بن مسعود سے قتل خطاء کی دیت کی پانچ اقسام منقول ہیں: بنو مخاض پانچ، پانچ بنات مخاض، پانچ بنات لبون پانچ حقے اور پانچ جذعے۔

ابن مسعود سے ان اسناد کے ساتھ یہی معروف ہے اور امام دارقطنی نے بعض سے عبداللہ کی طرق سے ہی روایت کی ہے جس میں بنی مخاض کی جگہ بنی لبون کے الفاظ ہیں۔ یہ ان کی غلطی ہے۔ میں نے ابن خزیمہ کی ایک روایت میں دیکھا ہے جو وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں ان میں بھی بنی لبون کے الفاظ ہیں، لیکن علقمہ ابن مسعود سے بنی مخاض کے الفاظ روایت کرتے ہیں۔
اب اس بارے میں روایات متعارض ہیں، لیکن مشہور قول کے مطابق حضرت ابن مسعود سے بنی مخاض ہی ثابت ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ بھی اس مسئلہ میں دیت خطا میں اہل مدینہ کے مذہب کی طرف ہیں۔ کیونکہ لوگوں میں اس بارے میں اختلاف ہے، لیکن نبی ﷺ سے صرف ۱۰۰ اونٹ ثابت ہیں، ان کی صفات نہیں اور لفظ اونٹ چھوٹے بڑے تمام کو شامل ہے اور بنی مخاض بنی لبون سے چھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا اونٹ میں تو یہ بھی داخل ہیں اور کم از کم قاتل کے لیے یہ دیت تو لازمی ہے۔ اہل مدینہ کا بھی یہی موقف ہے اور قول صحابی بھی یہی ہے اور یہی اولیٰ ہے۔

(۱۶۱۵۹) وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَإِ أَخْمَاسًا. لَمْ يَزِدْ عَلَى هَذَا. [ضعیف]

(۱۶۱۵۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیت خطاء میں ۵ اقسام مقرر فرمائی ہیں اور اس پر زیادتی نہیں فرمائی۔

(۱۶۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ

وَعِشْرُونَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُرٌ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي إِنَّمَا رُوِيَ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ.

(۱٦١٦٠) تقدم برقم (۱٦١٥٧)

(۱٦١٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ فِي تَعْلِيلِ هَذَا الْحَدِيثِ : لَا نَعْلَمُ رَوَاهُ إِلَّا خِشْفُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ إِلَّا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَرْمَلٍ الْجُشَمِيُّ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَالْحَجَّاجُ فَرَجُلٌ مَشْهُورٌ بِالتَّدْلِيسِ وَبِأَنَّهُ يُحَدِّثُ عَمَّنْ لَمْ يَلْقَهُ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ. قَالَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنِ الْحَجَّاجِ فَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فِيهِ فَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي ذَكَرْنَا عَنْهُ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ فَجَعَلَ مَكَانَ الْحِقَاقِ بَنِي اللَّبُونِ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْحَجَّاجِ فَجَعَلَ مَكَانَ بَنِي الْمَخَاضِ بَنِي اللَّبُونِ وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْخَطَإِ أَخْمَاسًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى هَذَا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ تَفْسِيرَ الأَخْمَاسِ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْحَجَّاجُ رُبَّمَا كَانَ يُفَسِّرُ الأَخْمَاسَ بِرَأْيِهِ بَعْدَ فَرَاغِهِ مِنَ الْحَدِيثِ فَيَتَوَهَّمُ السَّامِعُ أَنَّ ذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَكَيْفَمَا كَانَ فَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَخِشْفُ بْنُ مَالِكٍ مَجْهُولٌ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ جَعَلَ أَحَدَ أَخْمَاسِهَا بَنِي الْمَخَاضِ فِي الأَسَانِيدِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا لَا كَمَا تَوَهَّمَهُ شَيْخُنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ.

وَقَدِ اعْتَذَرَ مَنْ رَغِبَ عَنْ قَوْلِ عَبْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا بِشَيْئَيْنِ أَحَدُهُمَا ضَعْفُ رِوَايَةِ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِمَا ذَكَرْنَا وَانْقِطَاعُ رِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا فَإِنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرِوَايَةُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُنْقَطِعَةٌ لَا شَكَّ فِيهَا وَرِوَايَةُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ لأَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ مُنْقَطِعَةٌ لأَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ رَأَى عَلْقَمَةَ لَكِنْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحیح للدارقطنی]

(۱٦١٦١) امام دارقطنی ابن مسعود کی حدیث کی تعلیل میں ہے کہ ہم اس کو صرف خشف ابن مالک کے طرق سے جانتے ہیں اور یہ مجہول ہے، ان سے صرف زید بن جبیر اور ان سے صرف حجاج بن ارطاۃ نے بیان کی ہے اور حجاج مشہور مدلس ہے اور یہ غیر مسموع عنہ سے بھی روایات کرتا تھا اور یحییٰ بن سعید اموی نے حجاج سے حقہ کی جگہ بنی لبون کے الفاظ بھی نقل کیے ہیں اور اسماعیل بن عیاش نے حجاج سے بنی مخاض کی جگہ بنی لبون کے الفاظ نقل کیے ہیں اور ایک جماعت نے حجاج سے یہ بھی نقل کیا ہے

کہ نبی ﷺ نے پانچ اقسام بیان کی ہیں، کبھی حجاج ان کی تفسیر بیان کرتے ہیں اور کبھی نہیں، جس سے سامع کو اندیشہ گزرتا ہے کہ شاید یہ حدیث کا حصہ ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حجاج مدلس ہے اور خشف مجہول ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ ابن مسعود پر موقوف ہے اور صحیح یہی ہے کہ ان پانچ اقسام میں ابن مسعود ایک بنی مخاض کو بناتے ہیں جیسا کہ دارقطنی نے نقل کیا ہے۔

جو لوگ عبداللہ بن مسعود کے قول کو نہیں جانتے، وہ دو عذر بناتے ہیں: پہلا یہ کہ خشف بن مالک کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے اور دوسرا یہ کہ موقوف روایت میں بھی انقطاع ہے۔

(۱۶۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ هَلْ تَذْكُرُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ مَا أَذْكُرُ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح]

(۱۶۱۶۲) عمرو بن مرہ کہتے ہیں: میں نے ابو عبیدہ سے سوال کیا کہ کیا عبداللہ سے کوئی چیز آپ نقل کرتے ہیں؟ کہتے ہیں کہ میں ان سے کچھ بھی نقل نہیں کرتا۔

(۱۶۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ وَيَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ رَجُلٌ لأَبِي إِسْحَاقَ إِنَّ شُعْبَةَ يَقُولُ إِنَّكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْ عَلْقَمَةَ شَيْئًا. فَقَالَ :صَدَقَ. [صحيح۔ لشعبه و ابي اسحاق]

(۱۶۱۶۳) شعبہ کہتے ہیں: میں ابو اسحاق کے پاس تھا تو ایک شخص نے ابو اسحاق سے کہا کہ شعبہ کہتے ہیں: آپ نے علقمہ سے کچھ نہیں سنا تو جواب دیا: اس نے سچ کہا۔

(۱۶۱۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو إِسْحَاقَ قَدْ رَأَى عَلْقَمَةَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ. وَالآخَرُ حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي الَّذِي وَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِيهِ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَبَنُو الْمَخَاضِ لاَ مَدْخَلَ لَهَا فِي أَصْلِ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَحَدِيثُ الْقَسَامَةِ وَإِنْ كَانَ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فَحِينَ لَمْ يَثْبُتْ ذَلِكَ الْقَتْلُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ بِعَيْنِهِ وَدَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِدِيَةِ الْخَطَإِ مُتَبَرِّعًا بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلاَ مَدْخَلَ لِلْخَلِفَاتِ الَّتِي تَجِبُ فِي دِيَةِ الْعَمْدِ فِي أَصْلِ الصَّدَقَاتِ.

(۱۶۱۶٤) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابو اسحاق نے علقمہ کو دیکھا ہے لیکن سنا کچھ نہیں اور دوسری جو سہل بن ابی حثمہ کی حدیث ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کے اونٹوں سے دیت ادا کی اور بنو مخاض صدقہ میں شامل ہی نہیں واللہ اعلم۔ حدیث قسامہ

قتل عمد میں ہے اور ہم قتل خطاء کی بات کر رہے ہیں۔ جب ان میں سے کسی پر قتل ثابت ہی نہیں ہوا تھا، آپ نے اپنی طرف سے دیت ادا کر دی تھی واللہ اعلم۔ وہ جو اس بات پر دال ہیں وہ صدقہ کے اونٹوں سے تھیں تو جو خلفات میں وہ بھی اصل صدقہ میں داخل نہیں ہیں۔

(۱۱) باب إِعْوَازِ الإِبِلِ

اگر اونٹوں کی قلت ہو تو؟

(۱۶۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَعَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَةَ الْمُسْلِمِ الْحُرِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلَى الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ : فَإِنْ كَانَ الَّذِي أَصَابَهُ مِنَ الأَعْرَابِ فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ لاَ يُكَلَّفُ الأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلاَ الْوَرِقَ. [ضعيف]

(۱۶۱۶۵) مکحول اور عطاء فرماتے ہیں کہ ہم نے لوگوں کو اس موقف پر پایا کہ عہد رسالت میں قتل کی دیت ۱۰۰ اونٹ تھی تو حضرت عمر نے یہ دیت ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار درہم مقرر کر دی، اگر یہ دیت اعرابی کو پہنچے تو اس کے ذمہ ۱۰۰ اونٹ ہیں سونے یا چاندی کا وہ مکلف نہیں ہے۔

(۱۶۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقِيمُ الإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَسِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنُ مَا كَانَ. [ضعيف]

(۱۶۱۶۶) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اونٹوں کے بدلے اہل القریٰ پر ۴۳۰۰ دینار کا اندازہ لگاتے یا اس کے برابر چاندی۔ اسے ۸۰ اونٹوں پر تقسیم کرتے، اگر اونٹ مہنگے ہوتے تو قیمت بڑھا دیتے۔ اگر سستے ہوتے تو قیمت بھی اتنی سستی کر دیتے۔

(۱۶۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى حِينَ كَثُرَ الْمَالُ وَغَلَتِ الإِبِلُ فَأَقَامَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ بِسِتِّمِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۶۷) عمرو بن شعیب کہتے ہیں: حضرت ابوبکر نے بستی والوں پر جب مال کی کثرت ہوئی اور اونٹ کم ہو گئے تو ۱۰۰ اونٹوں

کے بدلے دیت ۶۰۰ دینار سے ۸۰۰ دینار تک مقرر فرمائی۔

(۱۶۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ أَهْلِ الْقُرَى وَأَهْلِ الْبَادِيَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ عَلَى الأَعْرَابِيِّ وَالْقَرَوِيِّ. [صحيح]

(۱۶۱۶۸) طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تمام لوگوں پر چاہے وہ دیہاتی ہوں یا شہری دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الدِّيَةُ الْمَاشِيَةُ أَوِ الذَّهَبُ قَالَ كَانَتِ الإِبِلُ حَتَّى كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَوَّمَ الإِبِلَ عِشْرِينَ وَمِائَةً كُلَّ بَعِيرٍ فَإِنْ شَاءَ الْقَرَوِيُّ أَعْطَى مِائَةَ نَاقَةٍ وَلَمْ يُعْطِ ذَهَبًا كَذَلِكَ الأَمْرُ الأَوَّلُ. [ضعيف]

(۱۶۱۶۹) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ دیت جانور ہیں یا سونا تو انہوں نے جواب دیا کہ دیت اونٹ ہی تھے، لیکن جب حضرت عمر کا دور آیا تو انہوں نے ہر اونٹ کے بدلے ۱۲۰ کا اندازہ لگایا۔ اب اگر دیہاتی ۱۰۰ اونٹ ادا کر دے اور سونا نہ دے تو یہ پہلے امر پر ہی ہے۔

(۱۶۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَإِ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَيْنَ أَرْبَعِمِائَةٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ آلاَفٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ دِيَةُ عَقْلِهِ فِي شَاءٍ فَأَلْفَا شَاةٍ. [حسن]

(۱۶۱۷۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قتل خطاء میں اہل القریٰ پر ۴۰۰ دینار یا اس کے برابر چاندی دیت مقرر کرتے تھے، ۸۰ اونٹوں کا اندازہ لگاتے۔ اگر قیمت بڑھ جاتی تو بڑھا دیتے۔ اگر کم ہوتی تو کم کر دیتے اور عہد رسالت میں قیمت ۴۰۰ دینار سے ۸۰۰ دینار تک گئی یا اس کے برابر چاندی یعنی ۸ ہزار تک اور رسول اللہ ﷺ نے گائے والوں پر ۲۰۰ گائے کا اور بکری والوں پر ۱۰۰۰ بکریاں فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ

دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ : إِنَّ الإِبِلَ قَدْ غَلَتْ فَفَرَضَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ. [حسن]

(۱۶۱۷۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت کی قیمت ۸۰۰ دینار یا ۸۰۰۰ درہم تھی اور اہل کتاب کی دیت اس وقت مسلمان کے مقابلے میں نصف تھی۔ یہ ایسے ہی رہی یہاں تک کہ حضرت عمر خلیفہ بنے تو ایک دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اونٹ نایاب ہوتے جا رہے ہیں تو حضرت عمر نے دینار ۱۰۰۰ اور درہم ۱۲۰۰۰ مقرر کر دیے۔ گائے والوں پر ۲۰۰ گائے اور بکریوں والے پر ۲۰۰۰ بکریاں اور کپڑے والوں پر ۲۰۰ حلے اور اہل ذمہ کی دیت کو چھوڑ دیا۔

(۱۶۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الدِّيَةِ الْكُبْرَى فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ الدِّيَةَ الصُّغْرَى ثُمَّ قَالَ : ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَقَوَّمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبِلَ الدِّيَةِ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ حِسَابَ أُوقِيَّةٍ وَنِصْفٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَزَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلْفَيْنِ حِسَابَ أُوقِيَّتَيْنِ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَأَتَمَّهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ حِسَابَ ثَلاَثَةِ أَوَاقٍ بِكُلِّ بَعِيرٍ وَيُزَادُ ثُلُثُ الدِّيَةِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَثُلُثٌ آخَرُ لِلْبَلَدِ الْحَرَامِ قَالَ فَتَمَّتْ دِيَةُ الْحُرْمَيْنِ عِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ وَكَانَ يُقَالُ يُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ مِنْ مَاشِيَتِهِمْ لاَ يُكَلَّفُونَ الْوَرِقَ وَلاَ الذَّهَبَ وَيُؤْخَذُ مِنْ كُلِّ قَوْمٍ مِنْ مَالِهِمْ قِيمَةُ الْعَدْلِ فِي أَمْوَالِهِمْ. [ضعيف]

(۱۶۱۷۲) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں میں ایک فیصلہ دیت کبریٰ کا فیصلہ بھی ہے پھر ایسے ہی دیت صغریٰ کا تذکرہ فرمایا۔ پھر فرمایا: اونٹ کم یاب ہوئے جا رہے ہیں اور مہنگے ہو رہے ہیں تو حضرت عمر ۶۰۰۰ درہم ایک اوقیہ اور نصف ایک اونٹ کے اعتبار سے مقرر کر دی۔ پھر دوبارہ اونٹ مہنگے ہوئے درہم سستے ہوئے تو حضرت عمر نے ۲ اوقیہ فی اونٹ کے اعتبار سے ۲۰۰۰ کا اضافہ کر دیا پھر دوبارہ اونٹ مہنگے ہوئے اور درہم سستے ہوئے تو آپ نے ۱۲۰۰۰ ہزار درہم مقرر کر دیے۔ ہر اونٹ کے عوض ۳ اوقیہ اور حرمت والے مہینے میں ثلث دیت کا اور اضافہ کر دیا اور حرمت والے شہر میں ثلث کا اور اضافہ کر دیا تو کل ملا کر دیت ۲۰۰۰۰ بنی اور فرمایا: اگر بدوی ہیں تو ان کے جانوروں سے دیت لی جائے اور ہر قوم سے ان کے

رائج الوقت مال سے دیت لی جائے عدل کے ساتھ۔

(۱۶۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَتِ الدِّيَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِائَةَ بَعِيرٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ أُوقِيَّةٌ فَذَلِكَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَلَتِ الإِبِلُ وَرَخُصَتِ الْوَرِقُ فَجَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُوقِيَّتَيْنِ أُوقِيَّتَيْنِ فَذَلِكَ ثَمَانِيَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ لَمْ تَزَلِ الإِبِلُ تَغْلُو وَيَرْخُصُ الْوَرِقُ حَتَّى جَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنَ الْوَرِقِ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمِنَ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ. [صحیح للزهری]

(۱۶۱۷۳) زہری کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت ۱۰۰ اونٹ تھی۔ ہر اونٹ کے بدلے ایک اوقیہ تو یہ ۴۰۰۰ درہم بنے۔ جب حضرت عمر کا دور آیا اور اونٹ مہنگے اور چاندی سستی ہوئی تو حضرت عمر نے ہر اونٹ کے بدلے ۲ اوقیہ چاندی مقرر فرمائی اور یہ ۴۰۰۰ درہم بنے۔ پھر اونٹ مہنگے اور چاندی سستی ہوتی گئی تو حضرت عمر نے ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کر دیے یا ۱۰۰۰ دینار یا ۲۰۰ گائے یا ۲۰۰۰ بکریاں۔

(۱۶۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ قِيمَةُ ذَلِكَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ وُقِيَّةٌ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ قَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ حِينَ غَلَتِ الإِبِلُ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ أُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ فَقَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وُقِيَّتَيْنِ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثَمَانِيَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ فَقَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثَةَ أَوَاقٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ فِي الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَأَقَرَّهَا عَنْهُ الأَئِمَّةُ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ الذَّهَبَ وَالْوَرِقَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَعَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : الدِّيَةُ لاَ تُقَوَّمُ إِلاَّ بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ كَمَا لاَ يُقَوَّمُ غَيْرُهَا إِلاَّ بِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا قَوَّمَهَا بِغَيْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ بِرِضًا مِنَ الْجَانِي وَوَلِيِّ الْجِنَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۱۷۴) تقدم برقم (۱۶۱۷۲)

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے سونے کے اعتبار سے ۱۰۰۰ دینار مقرر کیے جو آپ کے بعد بھی اہل علم نے قائم رکھے اور اونٹ والوں پر ۱۰۰ اونٹ۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیت صرف درہم و دینار سے ہی ادا کی جائے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے جو درہم و دینار کے بغیر دیت مقرر کی ہے، وہ ان وارثان مقتول یا قاتل کی رضامندی

سے تھا۔

(۱۶۱۷۵) وَعَلَى مِثْلِ هَذَا يُحْمَلُ مَا فِي الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الدِّيَةِ عَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْقَمْحِ شَيْئًا. لَمْ يَحْفَظْهُ مُحَمَّدٌ. [ضعيف]

(۱۶۱۷۵) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ ابل پر ۱۰۰ اونٹ دیت کا فیصلہ کیا اور اہل بقر پر ۲۰۰ گائے اور بکری والوں پر ۲۰۰۰ بکریاں اور حلے والوں پر ۲۰۰ حلے اور زمینداروں پر بھی مقرر کیا مگر وہ محمد بن اسحاق بھول گئے۔

(۱۶۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مُوسَى فَقَالَ عَلَى أَهْلِ الطَّعَامِ شَيْئًا لاَ أَحْفَظُهُ.

كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَرِوَايَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۱۶۱۷۶) عطاء حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرض کیا پھر پچھلی روایت بیان کی اور فرمایا اہل الطعام پر بھی مقرر فرمایا تھا لیکن میں بھول گیا۔

(۱۲) باب تَقْدِيرِ الْبَدَلِ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ بِأَلْفِ دِينَارٍ عَلَى قَوْلِ مَنْ جَعَلَهُمَا أَصْلَيْنِ

دیت سے بدل کا اندازہ لگانا بارہ ہزار درہم ایک ہزار دینار کے ساتھ ان کے قول کے مطابق ہے جو انہیں اصل بناتے ہیں

(۱۶۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿وَمَا نَقَمُوا﴾ الآيَةَ. [منكر]

(۱۶۱۷۷) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک شخص قتل ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کی دیت ۱۲۰۰۰ مقرر کی اور یہی

اللہ کا فرمان ہے ﴿وَمَا نَقَمُوا﴾ الآیۃ

(۱۶۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فِي الدِّيَةِ.
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَإِنَّمَا قَالَ لَنَا فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّةً وَاحِدَةً وَأَكْثَرَ ذَلِكَ كَانَ يَقُولُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منکر]

(۱۶۱۷۸) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیت میں ۱۲۰۰۰ کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ فِي الدِّيَاتِ :وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ. [حسن لغيره]

(۱۶۱۷۹) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو دیت کے بارے میں ایک خط لکھا تھا، اس میں تھا کہ ''سونے والوں کے ذمے ۱۰۰۰ دینار ہیں۔

(۱۶۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَلأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى صَلاَةِ الْمَغْرِبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۶۱۸۰) تقدم برقم (۱۵۹۶۰)

(۱۶۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالدِّيَةِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [ضعيف]

(۱۶۱۸۱) حسن بصری فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے دیت کا فیصلہ ۱۲۰۰۰ درہم کیا۔

(۱۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيْنَمَا هِيَ مَرَّةً تُصَلِّي إِذَا بِحَيَّةٍ قَرِيبَةٍ مِنْهَا فَأَمَرَتْ بِهَا فَقُتِلَتْ فَأُتِيَتْ فِي مَنَامِهَا أَقَتَلْتِ رَجُلاً مُسْلِمًا

جَاءَ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ فَدِيهِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [ضعیف]

(۱۶۱۸۲) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں کہ ایک سانپ قریب ہی نکل آیا تو حضرت عائشہ کے حکم پر اسے مار دیا گیا، حضرت عائشہ نے خواب میں دیکھا کہ اسے کہا جا رہا ہے کہ تو نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا جو قرآن سننے آیا تھا؟ اس کی دیت ادا کرو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی دیت ۱۲۰۰۰ درہم ادا کی۔

(۱۶۱۸۳) وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الدِّيَةَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :إِنِّي لأُسَبِّحُ كُلَّ يَوْمٍ قَدْرَ دِيَتِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۶۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہر روز میں اپنی دیت ۱۲۰۰۰ درہم کے برابر تسبیحات کرتا ہوں۔

(۱۳) بَاب مَا رُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سِوَى مَا مَضَى

گذشتہ روایات کے علاوہ حضرت عمر و عثمان سے دیت کے بارے میں جو منقول ہے

(۱۶۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنِّي لَخَائِفٌ أَنْ يَأْتِيَ مِنْ بَعْدِي مَنْ يُهْلِكُ دِيَةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَلأَقُولَنَّ فِيهَا قَوْلاً عَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةُ بَعِيرٍ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۴) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا شخص آئے جو آدمی کی دیت کو ہلاک کر دے، اس بارے میں میں ایک بات کہتا ہوں کہ اونٹ والے پر ۱۰۰ اونٹ، سونے والے پر ۱۰۰۰ دینار اور چاندی والے کے ذمہ ۱۲۰۰۰ درہم ہیں۔

(۱۶۱۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَابْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوَّمَ الدِّيَةَ أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۵) امام زہری اور ابن ابی رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے دیت ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ درہم مقرر فرمائی۔

(۱۶۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بَلَغَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ فِي الدِّيَةِ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ عَشَرَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۶) محمد بن حسن فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عمر نے سونے والوں پر ۱۰۰۰ دینار اور چاندی والوں پر ۱۰۰۰۰ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۶۱۸۷) حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ مُحَمَّدٌ قَدْ صَدَقَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَلَكِنَّهُ فَرَضَهَا اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَزْنَ سِتَّةٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۸۷) اہل مدینہ حضرت عمر سے نقل فرماتے ہیں اور شعبی بھی حضرت عمر سے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے چاندی والوں پر ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کیے۔ محمد کہتے ہیں کہ اہل مدینہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سچ کہا ہے، لیکن انہوں نے بارہ ہزار درہم مقرر کیے جو ۶۰۰۰ کے وزن کے برابر تھے۔

(۱۶۱۸۸) قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَتِ الدِّيَةُ الإِبِلَ فَجُعِلَتِ الإِبِلُ الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ كُلُّ بَعِيرٍ مِائَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا وَزْنَ سِتَّةٍ فَذَلِكَ عَشَرَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ. قَالَ وَقِيلَ لِشَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : إِنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَانَقَ رَجُلاً مِنَ الْعَدُوِّ فَضَرَبَهُ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ شَرِيكٌ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَانَقَ رَجُلٌ مِنَّا رَجُلاً مِنَ الْعَدُوِّ فَضَرَبَهُ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَّا فَسَلَتَ وَجْهَهُ حَتَّى وَقَعَ ذَلِكَ عَلَى حَاجِبَيْهِ وَأَنْفِهِ وَلِحْيَتِهِ وَصَدْرِهِ فَقَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّيَةِ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفًا وَكَانَتِ الدَّرَاهِمُ يَوْمَئِذٍ وَزْنَ سِتَّةٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَوَى عَطَاءٌ وَمَكْحُولٌ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ وَعَدَدٌ مِنَ الْحِجَازِيِّينَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَلَمْ أَعْلَمْ بِالْحِجَازِ أَحَدًا خَالَفَ فِيهِ عَنْهُ بِالْحِجَازِ وَلاَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمِمَّنْ قَالَ الدِّيَةُ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلَقَدْ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ قَضَى بِالدِّيَةِ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَفَتَقُولُ إِنَّ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَزْنُ سِتَّةٍ؟ فَقَالَ لاَ فَقُلْتُ فَمِنْ أَيْنَ زَعَمْتَ أَنَّكَ عَنْ عُمَرَ قَبِلْتَهَا وَأَنَّ عُمَرَ قَضَى فِيهَا بِشَىْءٍ لاَ تَقْضِى بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ وَكَذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَهُ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۶۱۸۸) ابراہیم فرماتے ہیں: دیت تمام اونٹوں میں چاہے چھوٹے ہوں بڑے کے بدلے فی اونٹ ۱۲۰ درہم مقرر کی گئی ہے ۶ کے وزن کے برابر اور یہ ۱۰۰۰۰ درہم بنتے ہیں۔ شریک بن عبداللہ کو کہا گیا کہ اگر ایک آدمی مشرک سے لڑتا ہے جب وہ

اسے مارتا ہے تو کسی مسلمان کو لگ جاتا ہے تو شریک نے کہا کہ ابن اسحاق نے فرمایا: اس صورت میں حضرت عثمان نے جو فیصلہ فرمایا: وہ ۱۲۰۰۰ درہموں کا تھا اور درہم اس وقت ۶ کے وزن کا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بہت سارے حجازی مثلاً عطاء، مکحول، عمرو بن شعیب وغیرہم نے حضرت عمر سے دیت ۱۲۰۰۰ درہم ہی نقل کی ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ اہل حجاز میں سے کسی نے اس کی مخالفت بھی کی ہو اور نہ ہی حضرت عثمان نے اس کی مخالفت کی اور جو دیت ۱۲۰۰۰ ہزار درہم کہتے ہیں، ان میں ابن عباس، ابو ہریرہ اور عائشہ بھی قابل ذکر ہیں اور عکرمہ نے نبی ﷺ سے ایک دیت کا فیصلہ ۱۲۰۰۰ درہم ہی روایت کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن حسن سے پوچھا کہ کیا آپ یہ کہتے ہیں کہ دیت ۱۲۰۰۰ درہم ہے، جو ۶ کے وزن کے برابر ہے؟ کہا: نہیں۔ میں نے کہا آپ نے حضرت عمر سے کہاں سے یہ قبول کرلیا ہے اور حضرت عمر نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا ہے لیکن آپ کیوں نہیں کرتے؟ شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے یہ روایت منقطع ہے اور اسی طرح حضرت عثمان سے بھی اور حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ جسے ہم نے موصولاً بیان کیا ہے حضرت عمر سے اور اسی کے ساتھ حدیث ابن عباس بھی۔ واللہ اعلم۔

جماع أَبْوَابِ الدِّيَاتِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

قتل کے علاوہ میں دیات کا بیان

(۱۶۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ: هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾. فَكَتَبَ الآيَاتِ حَتَّى بَلَغَ ﴿إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ ثُمَّ كَتَبَ: هَذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا الَّذِي قَرَأْتُ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۸۹) زہری کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کا وہ خط پڑھا جو آپ نے عمرو بن حزم کو نجران جاتے ہوئے دیا تھا اور وہ خط ابو بکر بن حزم کے پاس تھا۔ آپ ﷺ نے اس میں لکھا تھا: ''یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے'' ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [المائدۃ ۱] آپ نے چند آیات لکھیں یہاں تک ﴿إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ [ال عمران ۱۹۹] تک پہنچے، پھر فرمایا: یہ زخموں کے بارے میں کتاب ہے، قتل کے بدلے ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ ایک ہاتھ کے بدلے ۵۰ اونٹ، ٹانگ کے بدلے ۵۰ اونٹ، ناک کو جب جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ آنکھ میں ۵۰ اونٹ اور ہر انگلی کے بدلے ۱۰ اونٹ ہیں اور سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت قتل سے ہے اور وہ سر کا زخم جس میں ہڈی کے ریزے ہوں اس میں ۱۵ اونٹ ہیں۔ پیٹ میں ثلث دیت قتل ہے۔ عام زخم میں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ یہ خط میں نے اسی طرح ابوبکر بن حزم کے پاس پڑھا تھا۔

(۱۶۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الأُذُنَيْنِ وَلاَ الْمُنَقِّلَةَ. [صحیح]

(۱۶۱۹۰) سابقہ روایت

(۱۶۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهَذِهِ نُسْخَتُهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَفِيهِ: وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنَ الأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. [صحیح]

(۱۶۱۹۱) سابقہ روایت

(۱۴) باب أَرْشِ الْمُوضِحَةِ

واضح زخم کے تاوان کا بیان

(۱۶۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ . [صحيح]

(۱۶۱۹۲) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو خط آپ ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا اس میں تھا کہ واضح زخم کے بدلے پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى فِي الْمُوضِحَةِ بِخَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَزَادَ فِيهِ : وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ . قَالَ : وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ . وَذَكَرَ دِيَةَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ وَالأَصَابِعِ كَمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۶۱۹۳) سابقہ روایت عبدالرزاق نے معمر کے طرق سے ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے کہ سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت ہے اور پیٹ پھاڑنے میں بھی ثلث دیت ہے، ناک جب بالکل جڑ سے اکھاڑ دی جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں اور آنکھ کے بدلے ۵۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ . [حسن]

(۱۶۱۹۴) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ زخم جو بالکل واضح ہو اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَالأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . [حسن]

(۱۶۱۹۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: واضح زخم میں پانچ اونٹ

ہیں اور انگلیاں تمام برابر ہیں ان میں ۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱٦۱۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسَةٌ. [حسن لغيره]

(۱٦۱۹٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: واضح زخم میں ۵ اونٹ ہیں۔

(۱٦۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ :فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَيْدٍ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱٦۱۹۷) زید بن ثابت سے سابقہ روایت

(۱٦۱۹۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ فِي الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ وَالْوَجْهِ سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱٦۱۹۸) ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واضح زخم سر میں ہو یا چہرے میں برابر ہے۔

(۱٦۱۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ :فِي الْمُوضِحَةِ فِي الْوَجْهِ وَالرَّأْسِ وَالأَنْفِ سَوَاءٌ. [ضعيف]

(۱٦۱۹۹) حضرت زید فرماتے ہیں کہ زخم میں چہرہ، سر اور ناک برابر ہیں۔

(۱٦۲۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شُرَيْحٍ وَالْحَسَنِ قَالاَ :الْمُوضِحَةُ فِي الْوَجْهِ مِثْلُ الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ. [صحيح]

(۱٦۲۰۰) شریح اور حسن بصری فرماتے ہیں کہ زخم میں چہرہ اور سر برابر ہیں۔

(۱٦۲۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ يَعْنِي أَنَسَ بْنَ عِيَاضٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الْمُوضِحَةُ فِي الْوَجْهِ مِثْلُ الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي الْوَجْهِ عَيْبٌ فَيُزَادُ فِي مُوضِحَةِ الْوَجْهِ بِقَدْرِ عَيْبِ الْوَجْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ عَقْلِ الْمُوضِحَةِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ دِينَارًا.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَفُقَهَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنَ التَّابِعِينَ. [صحيح]

(۱٦۲۰۱) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ واضح زخم میں سر اور چہرہ برابر ہیں۔ اگر چہرے میں کوئی اور عیب بھی ہو جائے تو عیب

کی مناسبت سے اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ نصف دیت واضح زخم تک اور وہ ۲۵ دینار ہے۔

(١٦٢٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْبَغْدَادِيُّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ : كَانُوا يَجْعَلُونَ الْمُوضِحَةَ فِي الْوَجْهِ وَالرَّأْسِ سَوَاءً فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا خَمْسُونَ دِينَارًا. [ضعيف]

(١٦٢٠٢) ابوزناد فقہاءِ مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چہرہ اور سر واضح زخم میں برابر ہیں اور ان کی دیت ۵۰ دینار ہے۔

(١٥) باب الْهَاشِمَةِ

ہڈی توڑنے کی دیت کا بیان

(١٦٢٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَفِي الْهَاشِمَةِ عَشْرٌ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ. [صحيح]

(١٦٢٠٣) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ واضح زخم میں پانچ اونٹ اور ہڈی ٹوٹنے میں ١٠ اونٹ اور سر کا وہ زخم جس میں ہڈی کے ریزے ہوں، اس میں ١٥ اونٹ اور سر کے انتہائی گہرے زخم میں تہائی دیت ہے۔

(١٦) باب الْمُنَقِّلَةِ

سر کے زخم کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ.

ہم نے عمرو بن حزم کی نبی ﷺ سے موصولاً اور مرسل روایات نقل کی ہیں کہ سر کے زخم میں پانچ اونٹ ہیں۔

(١٦٢٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجِرَاحَاتِ فِي الْمُوضِحَةِ فَصَاعِدًا قَضَى فِي الْمُوضِحَةِ بِخَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسًا وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْجَائِفَةِ الثُّلُثَ وَفِي الآمَّةِ الثُّلُثَ وَجَعَلَ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي الأُذُنِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [ضعيف]

(۱۶۲۰۴) مکحول کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زخموں کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ ظاہری زخم میں پانچ اونٹ ہیں، دانت میں بھی پانچ اونٹ ہیں۔ سر کے زخم میں ۱۵ اونٹ ہیں، پیٹ اور سر کے زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے اس میں ثلث دیتِ قتل ہے اور قتل میں مکمل دیت ہے۔ کان ہاتھ، پاؤں میں نصف دیت اور عضو تناسل میں مکمل دیت ہے اور زبان میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سر کے زخم میں ۱۵ پندرہ اونٹ ہیں اور ایسے ہی روایت زید بن ثابت سے بھی منقول ہے۔

(۱۷) باب الْمَأْمُومَةِ

سر کے اس زخم کا بیان جس میں ہڈی واضح ہو جائے

(۱۶۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا. [حسن لغيره]

(۱۶۲۰۶) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ "سر کا زخم جو گہرا ہو اس میں ثلث دیتِ قتل ہے اور ایسے ہی پیٹ کے زخم میں۔"

(۱۶۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثَ الْعَقْلِ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ مِنَ الإِبِلِ وَثُلُثًا أَوْ قِيمَتَهَا مِنَ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الشَّاءِ وَالْجَائِفَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح لغيره]

(۱۶۲۰۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت قتل ۳۳ اونٹ اور ایک کا ثلث یا اس کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی یا گائے یا بکری اور پیٹ کے زخم میں بھی ایسے ہی ہے۔

(۱۸) باب مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الشِّجَاجِ

اس زخم کی دیت جو واضح نہ ہو یعنی اس میں ہڈی وغیرہ نظر نہ آئے

(۱۶۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَعْقِلْ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ وَجَعَلَ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ عَفْوًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف جداً]

(۱۶۲۰۸) اسحاق بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے واضح زخم کے علاوہ میں دیت نہیں لی بلکہ اسے مسلمانوں کے درمیان معاف کر دیا۔

(۱۶۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ : الأَمْرُ الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الشِّجَاجِ عَقْلٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمُوضِحَةَ وَإِنَّمَا الْعَقْلُ فِي الْمُوضِحَةِ فَمَا فَوْقَهَا وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- انْتَهَى إِلَى الْمُوضِحَةِ فِي كِتَابِهِ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَجَعَلَ فِيهَا خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ. [صحيح۔ مالك]

(۱۶۲۰۹) مالک بن انس فرماتے ہیں کہ جو اجماعی امر ہم تک پہنچا ہے، وہ یہ ہے کہ واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے کے علاوہ میں دیت نہیں ہے۔ دیت ہے ہی واضح زخم میں ہے اور یہی بات نبی ﷺ نے عمرو بن حزم والے خط میں تحریر فرمائی اور اس کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ خُدُوشٌ فِيهَا صُلْحٌ. وَرَوَى ابْنُ عُلاَثَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ : أَنَّ مُعَاذًا وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَعَلاَ فِيمَا دُونِ الْمُوضِحَةِ أَجْرَ الطَّبِيبِ.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَكُلُّ شَيْءٍ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَى قَدْرِهِ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۰) عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جو زخم واضح نہ ہو مثلاً خراش وغیرہ ہو تو اس میں صلح ہے اور معاذ اور عمر رضی اللہ عنہما نے غیر واضح زخم میں صرف طبیب کا خرچہ مقرر کیا۔

حضرت معاذ سے ایک مرفوع روایت بھی ہے کہ واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے پانچ اونٹ ہیں اور اس سے کم زخم میں زخمی کرنے والے کی قدرت پر ہے۔

(۱۶۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ دِيَةِ الْمُوضِحَةِ. [حسن]

(۱۶۲۱۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر و عثمان نے سر کے گہرے زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں واضح زخم جس میں ہڈی واضح ہو، اس سے نصف دیت مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ :إِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنَ الأَئِمَّةِ فِي الْقَدِيمِ وَلاَ الْحَدِيثِ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ بِشَيْءٍ.

(۱۶۲۱۲) سابقہ روایت

(۱۶۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ وَهِيَ السِّمْحَاقُ بِنِصْفِ مَا فِي الْمُوضِحَةِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا سُفْيَانُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مَالِكٍ ثُمَّ لَقِيتُ مَالِكًا فَقُلْتُ إِنَّ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَنْكَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ الْمُوضِحَةِ. قَالَ :صَدَقَ قَدْ حَدَّثْتُهُ.

قُلْتُ حَدِّثْنِي بِهِ قَالَ مَا أُحَدِّثُ بِهِ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِلاَّ حَدَّثْتَهُ بِهِ قَالَ تَعْزِمُ عَلَيَّ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّثًا بِهِ الْيَوْمَ لَحَدَّثْتُهُ بِهِ قُلْتُ لِمَ لاَ تُحَدِّثُنِي بِهِ وَقَدْ حَدَّثْتَ بِهِ غَيْرِي قَالَ إِنَّ الْعَمَلَ عِنْدَنَا عَلَى غَيْرِهِ وَرَجُلُهُ عِنْدَنَا لَيْسَ هُنَاكَ يَعْنِي ابْنَ قُسَيْطٍ فَهَذَا عُذْرُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ فِي الرَّغْبَةِ عَنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا سَاقَ كَلاَمَهُ إِلَيْهِ رُوِّينَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَدْ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ حَتَّى

فِی الدَّامِیَةِ.

(١٦٢١٣) سابقہ روایت

(١٦٢١٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ ذُؤَیْبٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِی الدَّامِیَةِ بَعِیرٌ وَفِی الْبَاضِعَةِ بَعِیرَانِ وَفِی الْمُتَلاَحِمَةِ ثَلاَثٌ وَفِی السِّمْحَاقِ أَرْبَعٌ وَفِی الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.

قَالَ الشَّیْخُ: مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ وَإِنْ كُنَّا نَرْوِی حَدِیثَهُ لِرِوَایَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ فَلَیْسَ مِمَّنْ تَقُومُ الْحُجَّةُ بِمَا یَنْفَرِدُ بِهِ.

وَرُوِّینَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِی السِّمْحَاقِ أَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ.

وَعَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَیٍّ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ وَالأَوَّلُ مُنْقَطِعٌ وَالثَّانِی مُنْقَطِعٌ. ثُمَّ إِنْ صَحَّتْ هَذِهِ الرِّوَایَةُ فَهِیَ مَحْمُولَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ حَكَمُوا فِیمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(١٦٢١٤) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ وہ زخم جس سے خون بہے اس میں ایک اونٹ ہے، جس سے خون نہ بہے اس میں دو اونٹ اور جس میں گوشت ظاہر ہو جائے اس میں ٣ اونٹ اور سر کا گہرا زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں ٤ اونٹ اور واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہوئے ٥ اونٹ ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی دماغ سے پہنچنے والے زخم میں ٤ اونٹ منقول ہیں۔

(١٩) بَاب تَفْسِیرِ الشِّجَاجِ وَمَدَارِجِهَا

زخم اوران کے درجات کا بیان

(١٦٢١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَاسَرْجِسِیُّ فِیمَا قَرَأْتُهُ مِنْ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ التُّجِیبِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَخِی حَرْمَلَةَ حَدَّثَنَا عَمِّی حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَى قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَوَّلُ الشِّجَاجِ الْحَارِصَةُ وَهِیَ الَّتِی تَحْرِصُ الْجِلْدَ حَتَّى تَشُقَّهُ قَلِیلاً وَمِنْهُ قِیلَ حَرَصَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ إِذَا شَقَّهُ ثُمَّ الْبَاضِعَةُ وَهِیَ الَّتِی تَشُقُّ اللَّحْمَ وَتَبْضَعُهُ بَعْدَ الْجِلْدِ ثُمَّ الْمُتَلاَحِمَةُ وَهِیَ الَّتِی أَخَذَتْ فِی اللَّحْمِ وَلَمْ تَبْلُغِ السِّمْحَاقَ وَالسِّمْحَاقُ جِلْدَةٌ رَقِیقَةٌ بَیْنَ اللَّحْمِ وَالْعَظْمِ وَكُلُّ قِشْرَةٍ رَقِیقَةٍ فَهِیَ سِمْحَاقٌ فَإِذَا بَلَغَتِ الشَّجَّةُ تِلْكَ الْقِشْرَةَ الرَّقِیقَةَ حَتَّى لاَ یَبْقَى بَیْنَ اللَّحْمِ وَالْعَظْمِ غَیْرُهَا فَتِلْكَ السِّمْحَاقُ وَهِیَ الْمِلْطَاةُ ثُمَّ الْمُوضِحَةُ وَهِیَ الَّتِی تَكْشِفُ عَنْهَا ذَلِكَ الْقِشْرَ وَتَشُقُّ حَتَّى یَبْدُوَ وَضَحُ

الْعَظْمِ فَتِلْكَ الْمُوضِحَةُ وَالْهَاشِمَةُ الَّتِي تَهْشِمُ الْعَظْمَ وَالْمُنَقِّلَةُ الَّتِي يُنَقَّلُ مِنْهَا فَرَاشُ الْعَظْمِ ، وَالآمَّةُ وَهِيَ الْمَأْمُومَةُ وَهِيَ الَّتِي تَبْلُغُ أُمَّ الرَّأْسِ الدِّمَاغَ وَالْجَائِفَةُ وَهِيَ الَّتِي تَخْتَرِقُ حَتَّى تَصِلَ إِلَى السِّفَاقِ وَمَا كَانَ دُونَ الْمُوضِحَةِ فَهُوَ خُدُوشٌ فِيهِ الصُّلْحُ وَالدَّامِيَةُ هِيَ الَّتِي تُدْمِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسِيلَ مِنْهَا دَمٌ.

[صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۲۱۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سب سے پہلا زخم حارصہ ہوتا ہے جس میں کھال تھوڑی سی پھٹتی ہے، اسی سے ہے کہ "حرص القصار الثوب" کہ قصار نے کپڑا اپھاڑا، اس کے بعد زخم باضعہ ہے، اس میں گوشت پھٹ جاتا ہے اور جلد کے بعد والا حصہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ پھر متلاحمة ہے یہ وہ زخم ہے جو گوشت کو کاٹ دیتا ہے لیکن زیادہ گہرا نہیں ہوتا اس کے بعد سمحاق ہے سمحاق یہ ہڈی اور گوشت کے درمیان باریک سا پردہ ہوتا ہے اور یہ ایک جھلی کی مانند ہوتا ہے جب زخم اس جھلی تک پہنچے لیکن ہڈی ظاہر نہ ہو تو یہ سمحاق ہوتا ہے اور ملطاة بھی اسی زخم کو کہتے ہیں اور الموضحة اس زخم کو کہتے ہیں جو اس جھلی کو بھی پھاڑ کر ہڈی کو ظاہر کر دے اور هاشمة کہ جس میں ہڈی ٹوٹ جائے اور المنقلة وہ زخم ہے جس میں ہڈی کے ذرات شامل ہوں اور مأمومة وہ زخم ہے جو دماغ تک پہنچے اور جائفة جو پیٹ پھاڑ دے اور زخم آنتوں تک پہنچے اور جو موضحہ کے علاوہ ہیں وہ خدوش ہیں، ان میں صلح ہے اور دامیة ایسا زخم کہ خراش آجائے یا چوٹ لگے لیکن خون نہ بہے۔

(۲۰) باب الْجَائِفَةِ

پیٹ کے زخم کا بیان

(۱۶۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ نُسْخَةَ الْكِتَابِ الَّذِي عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَإِذَا فِيهِ : فِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَفِي الْعَيْنِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ هُنَالِكَ عَشْرٌ عَشْرٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مُرْسَلاً وَمَوْصُولاً. [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۱۶) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ مجھے یحییٰ بن سعید نے وہ نسخہ لکھ کر بھیجا جو ابو بکر محمد بن عمرو بن حزم کے پاس تھا جو نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا، اس میں تھا جب ناک جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور آنکھ میں نصف دیت ہے اور سر کے انتہائی گہرے زخم میں اور پیٹ کا زخم جو آنتوں تک پہنچے اس میں ثلث دیت قتل ہے اور ہڈی کو ظاہر کر دینے والے

زخم میں اور دانت میں پانچ پانچ اونٹ ہیں اور تمام انگلیاں برابر ہیں۔ ہر انگلی کے بدلے ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْجَائِفَةِ الثُّلُثُ وَفِي الآمَّةِ الثُّلُثُ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیٹ کے زخم اور وہ سر کا زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں ثلث دیت قتل ہے۔

(۱۶۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً رَمَى رَجُلاً فَأَصَابَتْهُ جَائِفَةٌ فَخَرَجَتْ مِنَ الْجَانِبِ الآخَرِ فَقَضَى فِيهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثُلُثَيِ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کو تیر مارا جو اسے پیٹ پر لگا اور دوسری طرف سے نکل گیا تو حضرت ابو بکر نے ثلث دیت قتل کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۲۱۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْجَائِفَةِ نَفَذَتْ بِثُلُثَيِ الدِّيَةِ.

(۱۶۲۱۹) سابقہ روایت

(۲۱) باب الأُذُنَيْنِ

کانوں کی دیت کا بیان

(۱۶۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ فَكَتَبَ فِيهِ وَفِي الأُذُنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ. [صحيح۔ للزهري، وجادة]

(۱۶۲۲۰) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ میں نے اس خط میں جو نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا پڑھا کہ ایک کان کی دیت ۵۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ فِيهِ وَفِي الْأُذُنَيْنِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۱) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے عضوات میں سنت واضح ہوگئی، پھر لمبی حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ کانوں میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعِكْرِمَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْأُذُنِ بِنِصْفِ الدِّيَةِ.
قَالَ مَعْمَرٌ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ: وَقَضَى فِيهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۲) طاؤس اور عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے کان کے بارے میں نصف دیت کا فیصلہ فرمایا اور معمر کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے ۱۵ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۶۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: وَفِي الْأُذُنِ النِّصْفُ.
وَرَوَى الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْأُذُنِ إِذَا اسْتُؤْصِلَتْ نِصْفُ الدِّيَةِ أَخْمَاسًا فَمَا نَقَصَ مِنْهَا فَبِحِسَابٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کان کے بارے میں نصف دیت قتل کا فیصلہ فرمایا۔
ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نصف دیت میں بھی پانچ اقسام اونٹوں کی ہوں گی، اسی حساب سے ہر ایک میں کمی کر دی جائے گی۔

(۲۲) باب السَّمْعِ

کان کی دیت کا بیان

رَوَى أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ فِي كِتَابِهِ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: وَفِي السَّمْعِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ.
ابو یحییٰ ساجی نے ایک ضعیف سند سے اپنی کتاب میں حضرت معاذ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ کان کے زائل ہونے میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲٤) أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :وَفِی السَّمْعِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . [ضعیف]

(۱۶۲۲۴) معاذ بن جبل نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ کان میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ :وَفِی الْعَقْلِ الدِّیَةُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَرُوِّینَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِی السَّمْعِ بِالدِّیَةِ.

وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَکْحُولٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۲۵) سابقہ روایت اور حضرت عمر نے بھی اس میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ أَنَّهُ قَالَ :فِی السَّمْعِ إِذَا ذَهَبَ الدِّیَةُ تَامَّةٌ. [صحیح]

(۱۶۲۲۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب قوت سماعت چلی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنْ رَبِیعَةَ أَنَّهُ قَالَ : فِی السَّمْعِ إِذَا ذَهَبَ کُلُّهُ فِیهِ الدِّیَةُ. قَالَ رَبِیعَةُ :وَإِذَا کَانَ مِنْ إِحْدَى الأُذُنَیْنِ فَفِیهِ نِصْفُ الْعَقْلِ. قَالَ وَقَالَ یُونُسُ قَالَهُ أَبُو الزِّنَادِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَسَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ بْنَ صَالِحٍ یَقُولُ حَدَّثَنِی الْعَلاَءُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ مَکْحُولاً یَقُولُ ذَلِکَ فِی ذَهَابِ السَّمْعِ کُلِّهِ. قَالَ وَقَالَ مُعَاوِیَةُ سَمِعْتُ یَحْیَى بْنَ سَعِیدٍ یَقُولُهُ.

وَرُوِّینَا فِی ذَلِکَ عَنِ الشَّعْبِیِّ وَإِبْرَاهِیمَ وَغَیْرِهِمَا. [صحیح]

(۱۶۲۲۷) ربیعہ فرماتے ہیں کہ قوت سماع اگر زائل ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور فرماتے ہیں کہ اگر ایک کان کی قوت سماع زائل ہوئی ہے تو نصف دیت ہے اور مکحول کہتے ہیں کہ اگر قوت سماع زائل ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۲۳) باب ذَهَابِ الْعَقْلِ مِنَ الْجِنَایَةِ

اگر زخم سے کسی کی عقل زائل ہو جائے اس کا بیان

فِیمَا رَوَى أَبُو یَحْیَى السَّاجِیُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا :وَفِی الْعَقْلِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَقَدْ ذَکَرْنَا إِسْنَادَنَا فِیهِ. وَرُوِّینَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِی الْعَقْلِ بِالدِّیَةِ.

ابو یحییٰ ساجی اپنی سند سے حضرت معاذ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ عقل کے زائل ہونے میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

اور حضرت عمر سے بھی ایسا فیصلہ منقول ہے۔

(۱۶۲۲۸) وَأَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِیدِ

عَنْ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا قَبْلَ فِتْنَةِ ابْنِ الأَشْعَثِ فَنَعَتَ نَعْتَهُ فَقَالُوا ذَاكَ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : رُمِيَ رَجُلٌ بِحَجَرٍ فِي رَأْسِهِ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَلِسَانُهُ وَعَقْلُهُ وَذَكَرُهُ فَلَمْ يَقْرَبِ النِّسَاءَ فَقَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعِ دِيَاتٍ. [ضعیف]

(۱۶۲۲۸) ابومہلب کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے سر میں پتھر مارا، جس سے اس کی قوت سماعت، قوت گویائی، عقل اور قوت مردانہ چلی گئی تو حضرت عمر نے ربع دیت کا حکم دیا۔

(۱۶۲۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ ضُرِبَ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَبَصَرُهُ وَكَلاَمُهُ قَالَ :لَهُ ثَلاَثُ دِيَاتٍ. [صحیح۔ للحسن]

(۱۶۲۲۹) حسن بصری اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کی چوٹ کی وجہ سے قوتِ سماعت، بصارت اور گویائی چلی جائے کہ اس میں ثلث دیت قتل ہے۔

(۱۶۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :فِي الرَّجُلِ يُضْرَبُ حَتَّى يَذْهَبَ عَقْلُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً. وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ قَالَ :فِي الْعَقْلِ الدِّيَةُ. [حسن]

(۱۶۲۳۰) زید بن ثابت اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس کی چوٹ کی وجہ سے عقل چلی جائے، اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فِي نَفْسِهِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَقْلِ إِذَا ذَهَبَ الدِّيَةُ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ. [حسن]

(۱۶۲۳۱) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ سنت گزر گئی کہ انسان کے تمام عضوو میں دیت ہے اور عقل جب زائل ہو جائے تو اس میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَزَّعَ رَجُلاً فَذَهَبَ عَقْلُهُ قَالَ :لَوْ أَدْرَكَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَضَمَّنَهُ الدِّيَةَ. [صحیح]

(۱۶۲۳۲) حسن بصری سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو اتنا ڈرایا جائے کہ اس کی عقل ہی زائل ہو جائے تو آپ نے فرمایا: اگر حضرت عمر ایسے بندے کو پا لیتے تو اس سے ضرور دیت لیتے۔

(۲۴) باب دِيَةِ الْعَيْنَيْنِ

آنکھوں کی دیت کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ.

ہم نے عمرو بن حزم سے موصولاً روایت کیا ہے کہ آنکھوں میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : فِي الأَنْفِ الدِّيَةُ إِذَا اسْتُوعِيَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الآمَّةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ . وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِزِيَادَاتٍ وَنُقْصَانٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۳۳) حضرت عمر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور ہاتھ پاؤں اور آنکھ میں نصف دیت ہے سر اور پیٹ کے زخم میں ثلث دیت ہے اور دماغ تک کے زخم میں ۱۵ اونٹ ہیں اور ایسا زخم جو ہڈی کو ظاہر کردے اور دانت میں ۵، ۵ اونٹ ہیں اور تمام انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الْعَيْنِ النِّصْفُ. [ضعيف]

(۱۶۲۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنکھ میں نصف دیت ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي نَقْصِ الْبَصَرِ

اگر کسی کی قوت بصارت زائل نہ ہو کم ہو جائے اس کا بیان

(۱۶۲۳۵) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ عَيْنَ

رَجُلٍ فَذَهَبَ بِبَعْضِ بَصَرِهِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِعَيْنِهِ الصَّحِيحَةِ فَعُصِبَتْ وَأَمَرَ رَجُلاً بِبَيْضَةٍ فَانْطَلَقَ بِهَا وَهُوَ يَنْظُرُ حَتَّى انْتَهَى بَصَرُهُ ثُمَّ خَطَّ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَمًا ثُمَّ نَظَرَ فِي ذَلِكَ فَوَجَدُوهُ سَوَاءً قَالَ فَأَعْطَاهُ بِقَدْرِ مَا نَقَصَ مِنْ بَصَرِهِ مِنْ مَالِ الآخَرِ. [ضعيف]

(۱۶۲۳۵) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی آنکھ میں مار دیا گیا جس سے اس کی نظر کمزور ہوگئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ آیا، آپ نے اس کی صحیح آنکھ پر پٹی باندھی ایک شخص کو انڈہ لے کر چلنے کا حکم دیا جہاں اس کی نظر ختم ہوگئی، پھر دوسری آنکھ کو اسی طرح چیک کیا تقریباً دونوں برابر تھیں۔ جتنی نظر کم محسوس ہوئی اتنی دیت اسے دے دی گئی۔

(۲۶) باب دِيَةِ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ

آنکھوں کی پلکوں کی دیت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي كُلِّ جَفْنٍ رُبُعُ الدِّيَةِ لأَنَّهَا أَرْبَعَةٌ فِي الإِنْسَانِ وَهِيَ مِنْ تَمَامِ خَلْقِهِ وَمِمَّا يَأْلَمُ بِقَطْعِهِ قِيَاسًا عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَعَلَ فِي بَعْضِ مَا فِي الإِنْسَانِ مِنْهُ وَاحِدٌ الدِّيَةَ وَفِي بَعْضِ مَا فِي الإِنْسَانِ مِنْهُ اثْنَانِ الدِّيَةَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر پلک میں دیت کا چوتھائی ہے کیوں کہ یہ انسان میں ۴ ہوتی ہیں، یہ اس بات پر قیاس کرتے ہوئے کہ نبی ﷺ نے جو حصہ انسان میں اہے اس کی مکمل دیت اور جو دو ہیں ان کی نصف نصف دیت مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: وَفِي جَفْنِ الْعَيْنِ رُبُعُ الدِّيَةِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي جَفْنِ الْعَيْنِ إِذَا أُخِذَ عَنِ الْعَيْنِ الدِّيَةَ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [حسن]

(۱۶۲۳۶) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ پلک میں ربع دیت ہے۔

(۲۷) باب دِيَةِ الأَنْفِ

ناک کی دیت کا بیان

(۱۶۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ :وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ .

(۱۶۲۳۷) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے لیے لکھا تھا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ ''ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے، اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔''

(۱۶۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ : كَانَ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى نَجْرَانَ : وَفِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُؤْصِلَ الْمَارِنُ الدِّيَةُ كَامِلَةً . وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ . [صحیح]

(۱۶۲۳۸) سابقہ روایت

(۱۶۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الأَنْفِ إِذَا جُدِعَ بِالدِّيَةِ كَامِلَةً وَإِذَا جُدِعَتْ ثَنْدُوَتُهُ فَنِصْفُ الْعَقْلِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ أَوْ عِدْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ. [حسن]

(۱۶۲۳۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ناک میں مکمل دیت مقرر کی ہے۔ اگر ناک کا ایک نتھنا متاثر ہوا ہے تو اس میں نصف دیت یا اس کے برابر سونا یا چاندی۔

(۱۶۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عِنْدَ أَبِي كِتَابٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ :وَفِي الأَنْفِ إِذَا قُطِعَ الْمَارِنُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . [ضعیف]

(۱۶۲۴۰) طاؤس فرماتے ہیں کہ میرے والد کے پاس نبی ﷺ کا ایک خط تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

(۱۶۲۴۱) قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُوعِبَ مَارِنُهُ الدِّيَةُ.

وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ. فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ مَا رُوِّينَا قَبْلَ هَذَا فِي الْعَيْنِ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۱) شیخ فرماتے ہیں کہ عکرمہ بن خالد آل عمر کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے

میں فیصلہ فرمایا جس کی ناک جڑ سے کاٹ دی گئی کہ اس میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(١٦٢٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الأَنْفِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ناک میں دیت ہے۔

(١٦٢٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ. [صحيح]

(۱۶۲۴۳) حضرت حسن بصری سے منقول ہے کہ ناک میں دیت ہے۔

(١٦٢٤٤) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا زَاهِرٌ أَخْبَرَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا عُمَرُ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : فِي الْحُرُمَاتِ الثَّلاَثِ فِي الأَنْفِ الدِّيَةُ وَفِي كُلِّ وَاحِدَةٍ ثُلُثُ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۴) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ناک کے تینوں سوراخوں میں ثلث دیت ہے۔

(١٦٢٤٥) وَحَدَّثَنَا عَبَّادٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۵) زید بن ثابت سے سابقہ روایت۔

(۲۸) باب دِيَةِ الشَّفَتَيْنِ

ہونٹوں کی دیت کا بیان

(١٦٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ : وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ. [حسن لغيره]

(۱۶۲۴۶) عمرو بن حزم سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف ایک خط لکھا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ ہونٹوں کے بدلے بھی دیت ہے۔

(١٦٢٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ

أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ فِي أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ :وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ. وَرَوَى عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ :قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الشَّفَتَيْنِ بِالدِّيَةِ مِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ :فِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا النِّصْفُ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسانی عضو میں سنت مقرر ہو چکی ہے، پھر لمبی حدیث بیان کی جس میں یہ بھی تھا کہ ہونٹوں میں بھی دیت ہے، اور عمرو بن شعیب سے منقول ہے کہ حضرت ابوبکر نے دونوں ہونٹوں میں ۱۰۰ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔

اور امام شافعی رحمہ اللہ سے بھی یہی منقول ہے کہ ہر ہونٹ میں نصف دیت ہے۔

(۲۹) باب دِيَةِ اللِّسَانِ

زبان کی دیت کا بیان

(۱۶۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ :وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ.

وَهُوَ فِي حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا وَفِي حَدِيثِ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي فِيهِ بِالدِّيَةِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۴۸) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ یمن کو ایک خط لکھا جس میں یہ بھی تھا کہ زبان میں بھی دیت ہے۔

حضرت معاذ اور حضرت عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبان میں دیت ہے۔

(۱۶۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي اللِّسَانِ الدِّيَةَ. [صحیح۔ لابن المسیب]

(۱۶۲۵۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ زبان میں دیت ہے۔

(۱۶۲۵۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ فِي أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ قَالَ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الصَّوْتِ إِذَا انْقَطَعَ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۲۵۱) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ انسان کی ہر چیز میں دیت ہے زبان میں اور آواز جب کٹ جائے تو اس میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَرْقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ إِذَا مُنِعَ الْكَلاَمُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ إِذَا قُطِعَتِ الْحَشَفَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ .

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ضَعِيفَانِ. [ضعيف]

(۱۶۲۵۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب زبان گونگی کر دی جائے اور ذکر کا جب حشفہ کاٹ دیا جائے اور دونوں ہونٹوں میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۵۳) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَظُنُّهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ فِي كِتَابٍ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَفِي اللِّسَانِ إِذَا اسْتُوعِيَ الدِّيَةُ تَامَّةً وَمَا أُصِيبَ مِنَ اللِّسَانِ فَبَلَغَ أَنْ يَمْنَعَ الْكَلاَمَ فَفِيهِ الدِّيَةُ وَمَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَبِحِسَابِهِ. [ضعيف]

(۱۶۲۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبان جب کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور اگر زبان کو اتنا نقصان پہنچا ہے کہ جس سے کلام بند ہوا ہے تو اس میں بھی دیت ہے اور جو اس سے کم ہوگا تو اسی حساب سے دیت ہوگی۔

(۱۶۲۵٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ إِذَا اسْتُوعِيَ فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۵۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب زبان جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں دیت ہے اور اگر نقصان ہے تو دیت بھی اسی اعتبار سے کم ہوگی۔

(۱۶۲۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي اللِّسَانِ إِذَا قُطِعَ بِالدِّيَةِ إِذَا أُوعِيَ مِنْ أَصْلِهِ وَإِذَا قُطِعَ فَتَكَلَّمَ فَفِيهِ نِصْفُ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۲۵۵) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے زبان کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ جب مکمل کاٹ دی جائے تو اس

میں مکمل دیت ہے اور اگر تھوڑی کاٹی ہے جس سے کلام بند نہیں ہوئی تو نصف دیت ہے۔

(۱۶۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :فِي ذَهَابِ الْكَلاَمِ الدِّيَةُ. [صحیح]

(۱۶۲۵۶) حسن بصری فرماتے ہیں کہ اگر کلام بند ہو جائے تو مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :الْحُرُوفُ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ حَرْفًا فَمَا قُطِعَ مِنَ اللِّسَانِ فَهُوَ عَلَى مَا نَقَصَ مِنَ الْحُرُوفِ.

وَرُوِىَ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ فِي لِسَانِ الأَخْرَسِ حُكُومَةٌ. [صحیح]

(۱۶۲۵۷) مجاہد کہتے ہیں: ۲۸ حروف ہیں، اگر زبان کاٹ دی جائے تو جتنے حروف زبان بولنے سے قاصر ہوگی اسی اعتبار سے دیت ہوگی۔

(۳۰) باب دِيَةِ الأَسْنَانِ

دانتوں کی دیت کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ.

ہم عمرو بن حزم سے موصولاً بیان کر آئے ہیں کہ دانت میں ۵ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا. [حسن]

(۱۶۲۵۸) تقدم برقم (۱۶۱۹۵)

(۱۶۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ. [صحیح]

(۱۶۲۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِىُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَفِى الأَسْنَانِ الدِّيَةُ.
وَرُوِىَ فِى حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا : وَفِى الأَسْنَانِ كُلِّهَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَفِى إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ.
وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مُنْقَطِعٌ. وَرِوَايَةُ مَنْ رَوَى عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-: فِى كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ. وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كُسِرَتِ السِّنُّ أُجِّلَهُ سَنَةً.
وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَتَرَبَّصُ بِهَا حَوْلاً. وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۶۰) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے اعضاء میں سنت مقرر ہو چکی ہے، پھر لمبی حدیث ذکر کی اور فرمایا: دانتوں میں بھی دیت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے ضعیف سند سے مرفوعاً روایت ہے کہ تمام دانتوں میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ شریح کہتے ہیں کہ اگر دانت توڑ دیا جائے تو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ شعبی نے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی بیان کیا ہے اور مکحول نے حضرت زید سے بھی ایسے ہی روایت کیا ہے۔

(۱۶۲۶۱) وَهَذَا كُلُّهُ فِيمَا أَنْبَأَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُرَيْحٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۶۲۶۱) شریح سے منقول ہے کہ اسے ایک سال مہلت دی جائے۔

(۱۶۲۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ.
وَعَنْ عَبَّادٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۶۲) حضرت علی اور حضرت زید رضی اللہ عنہما سے بھی ایسے ہی منقول ہے۔

(۳۱) باب الأَسْنَانُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

دانت سارے برابر ہیں

(۱۶۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى الْفَوَارِسِ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَازِىُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِىُّ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِىِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- :الأَسْنَانُ وَالأَصَابِعُ سَوَاءٌ . [صحيح]

(۱۶۲۶۳) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دانت اور انگلیاں سب آپس میں برابر ہے۔

(۱٦٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ . يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالإِبْهَامَ وَالضِّرْسَ وَالثَّنِيَّةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ النَّضْرِ.

[صحيح]

(۱۶۲۶۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انگلیاں دیت میں برابر ہیں تمام، دانت بھی برابر ہیں اور ابو قلابہ کی روایت میں اسی طرح ہے کہ عام دیت اور داڑھ اور خنصر انگلی اور انگوٹھا یہ بھی برابر ہیں۔

(۱٦٢٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ :أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ لِيَسْأَلَهُ مَاذَا فِي الضِّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ قَالَ فَرَدَّنِي إِلَيْهِ مَرْوَانُ قَالَ: أَتَجْعَلُ مُقَدَّمَ الْفَمِ مِثْلَ الأَضْرَاسِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَوْ لَمْ يُعْتَبَرْ ذَلِكَ إِلاَّ بِالأَصَابِعِ عَقْلُهَا سَوَاءٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا كَمَا قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَالدِّيَةُ الْمُؤَقَّتَةُ عَلَى الْعَدَدِ لاَ عَلَى الْمَنَافِعِ.[صحيح]

(۱۶۲۶۵) ابوغطفان بن طریف مری کہتے ہیں کہ مجھے مروان بن حکم نے ابن عباس ؓ کے پاس داڑھ کی دیت پوچھنے بھیجا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ مجھے پھر بھیجا کہ پوچھو کہ کیا ثنیہ دانت اور داڑھ کو آپ برابر سمجھتے ہیں؟ تو ابن عباس ؓ نے جواب دیا کہ صرف یہی نہیں انگلیاں بھی تمام برابر ہیں۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ بات ابن عباس ہی کی ان شاء اللہ صحیح ہے۔ دیت تعداد کے لحاظ سے مقرر ہے نفع کے لحاظ سے نہیں۔

(۱٦٢٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأَضْرَاسِ بِبَعِيرٍ بَعِيرٍ وَقَضَى مُعَاوِيَةُ فِي الأَضْرَاسِ بِخَمْسَةِ أَبْعِرَةٍ خَمْسَةِ أَبْعِرَةٍ فَالدِّيَةُ تَنْقُصُ فِ

قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَزِيدُ فِي قَضَاءِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَوْ كُنْتُ أَنَا جَعَلْتُ فِي الأَضْرَاسِ بَعِيرَيْنِ بَعِيرَيْنِ فَتِلْكَ الدِّيَةُ سَوَاءٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَقَدْ خَالَفْتُمْ حَدِيثَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقُلْتُمْ فِي الأَضْرَاسِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَهَكَذَا نَقُولُ لِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي السِّنِّ خَمْسٌ. وَكَانَتِ الضِّرْسُ سِنًّا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الأَسْنَانُ سَوَاءٌ. وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ : الأَسْنَانُ سَوَاءٌ الضِّرْسُ وَالثَّنِيَّةُ.

[صحيح۔ لابن المسيب]

(۱۶۲۶۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ میں ایک اونٹ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پانچ اونٹ کا فیصلہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کم اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دیت زیادہ رکھی۔ اگر میں ہوتا تو میں دو دو اونٹ رکھتا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تم نے حدیث عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت کی اور تم کہتے ہو کہ داڑھ میں پانچ اونٹ ہیں، نبی ﷺ سے بھی یہی وارد ہوا کہ دانت میں پانچ ہیں اور داڑھ بھی دانت ہی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی آیا ہے کہ تمام دانت برابر ہیں اور حسن بصری نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی نقل کیا ہے کہ دانت چاہے وہ ثنیہ ہوں یا داڑھ تمام برابر ہیں۔

(۳۲) باب السِّنِّ تُضْرَبُ فَتَسْوَدُّ وَتَذْهَبُ مَنْفَعَتُهَا

جب دانت پر مارا جائے اور وہ سیاہ ہو جائے اور اس کا فائدہ ختم ہو جائے

(۱۶۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ السِّنَّ إِذَا اسْوَدَّتْ تَمَّ عَقْلُهَا.
قَالَ لِي مَالِكٌ : وَالأَمْرُ عِنْدَنَا عَلَى ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۶۲۶۷) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دانت جب سیاہ ہو جائے تو اس کی دیت مکمل ہوگی۔

(۱۶۲۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : فِي السِّنِّ إِذَا أُصِيبَتْ فَاسْوَدَّتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَقَطَتْ فِيهَا عَقْلُهَا كُلُّهُ كَامِلاً. [صحيح]

(۱۶۲۶۸) مخرمہ بن بکیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ فرما رہے تھے: جب دانت پر چوٹ لگے اور وہ سیاہ ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۶۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ : ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ كَانَ مَعَ سَيْفِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمْرُ الْعُقُولِ وَفِي السِّنِّ إِذَا اسْوَدَّتْ عَقْلُهَا كَامِلاً وَإِذَا طُرِحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ

فَفِی عَقْلِهَا مَرَّةً أُخْرَى. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۶۲۶۹) یحییٰ بن عبداللہ بن سالم کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا کہ حضرت عمر کی تلوار کے ساتھ دیت کے معاملات ملے کہ دانت جب سیاہ ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔ اگر اس کے بعد پھر اسی پر مارا جائے تو اس میں دوبارہ دیت ہے۔

(۱۶۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالسِّنِّ السَّوْدَاءِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ ثُلُثُ دِيَتِهَا.

(ق) وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ أَوْجَبَ فِيهَا حُكُومَةً بَلَغَتْ ثُلُثَ دِيَتِهَا. [ضعیف]

(۱۶۲۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنکھ جو ابھی قائم ہو، دانت جو سیاہ ہو جائے اور ہاتھ جو شل ہو جائے اس میں ثلث دیت ہے۔

(۱۶۲۷۱) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي السِّنِّ إِذَا كُسِرَ بَعْضُهَا أُعْطِيَ صَاحِبُهَا بِحِسَابِ مَا نَقَصَ مِنْهَا وَيُتَرَبَّصُ بِهَا حَوْلاً فَإِنِ اسْوَدَّتْ تَمَّ عَقْلُهَا وَإِلاَّ لَمْ يُزَدْ عَلَى ذَلِكَ.

وَعَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر دانت آدھا توڑا جائے تو ٹوٹنے کے حساب سے اسے دیت دی جائے گی، پھر ایک سال چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر مکمل سیاہ ہو جاتا ہے تو مکمل دیت ہوگی ورنہ نہیں۔

(۳۳) باب دِيَةِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَالأَصَابِعِ

ہاتھوں، ٹانگوں اور انگلیوں کی دیت کا بیان

(۱۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۷۲) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس خط میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا، اس میں تھا ہاتھ اور ٹانگ میں ۵۰، ۵۰ اونٹ ہیں اور ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں۔

(١٦٢٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْيَدِ إِذَا قُطِعَتْ نِصْفَ الْعَقْلِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفَ الْعَقْلِ. [حسن]

(١٦٢٧٣) تقدم برقم (١٦١٩٠)

(١٦٢٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ: فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. [حسن]

(١٦٢٧۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ نے کعبہ کے ساتھ اپنی پیٹھ کی ٹیک لگائی ہوئی تھی فرمایا: انگلی میں ١٠، ١٠ اونٹ ہیں۔

(٣۴) باب الأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

تمام انگلیاں برابر ہیں

(١٦٢٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ. يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالإِبْهَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاری]

(١٦٢٧۵) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انگوٹھا اور چھنگلی دیت میں برابر ہیں۔

(١٦٢٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. قَالَ عَلِيٌّ كَانَ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَنَا مُسْنَدًا مُتَّصِلَ الإِسْنَادِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ.

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي. [حسن]

(١٦٢٧٦) ابوموسیٰ اشعری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ١٠، ١٠ اونٹ ہیں۔

(١٦٢٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ قَضَى فِي الأَصَابِعِ بِعَشْرٍ عَشْرٍ مِنَ الإِبِلِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ غَالِبٍ فَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ غَالِبٍ مِنْ مَسْرُوقٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُقِمِ اسْمَهُ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ. [حسن]

(۱۶۲۷۷) ابوموسیٰ اشعری نبی ﷺ کا فیصلہ نقل فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ أَوْ مَسْرُوقُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الأَصَابِعُ سَوَاءٌ . قُلْتُ :فِي كُلِّ إِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ؟ قَالَ :نَعَمْ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ غَالِبِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۶۲۷۸) سابقہ روایت

(۱۶۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَالأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . [حسن]

(۱۶۲۷۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس زخم میں ہڈی ظاہر ہو اس میں ۵ اونٹ ہیں اور انگلیاں تمام برابر ہیں ان میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ يَسَارٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً. [حسن]

(۱۶۲۸۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو برابر قرار دیا ہے۔

(۱۶۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَظُنُّهُ قَالَ :فِي الْيَدِ النِّصْفُ وَفِي الرِّجْلِ النِّصْفُ وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ ہاتھ اور پاؤں میں نصف دیت ہے اور انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(١٦٢٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۲) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(١٦٢٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْجِرَاحَ تُودَى عَلَى حِسَابِهَا مِنَ الدِّيَةِ كَامِلَةً الْإِصْبَعُ كَالْإِصْبَعِ مِنَ الْخَمْسِ الْأَصَابِعِ لَا يَفْضُلُ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۳) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زخم کے اعتبار سے اس میں دیت ہوگی اور پانچوں انگلیاں آپس میں برابر ہیں۔ کسی میں کوئی افضلیت نہیں۔

(١٦٢٨٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسُئِلَ كَمْ فِي إِصْبَعِ الرَّجُلِ مِنَ الْعَقْلِ فَقَالَ عَشْرُ فَرَائِضَ.

قَالَ بُكَيْرٌ وَقَالَ ذَلِكَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ يَزِيدُ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِذَلِكَ. [حسن]

(۱۶۲۸۴) سلیمان بن یسار سے سوال کیا گیا کہ انگلی میں دیت کتنی ہے؟ تو فرمایا: ۱۰ اونٹ فرض کیے گئے ہیں۔ یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کا بھی یہی فیصلہ ہے۔

(١٦٢٨٥) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْإِبْهَامِ بِخَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِعَشْرٍ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشْرٍ وَفِي الَّتِي تَلِي الْخِنْصَرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخِنْصَرِ بِسِتٍّ. [صحيح]

(۱۶۲۸۵) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے انگوٹھے کے بارے میں ۱۵ اونٹ، سبابہ میں ۱۰، درمیان والی انگلی میں ۱۰ اور جو چھنگلی کے ساتھ والی ہے اس میں ۹ اور چھنگلی میں ۶ اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(١٦٢٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْأَصَابِعِ فِي الْإِبْهَامِ بِثَلَاثَةَ عَشَرَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِاثْنَيْ عَشَرَ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشَرَةٍ

وَفِی الَّتِی تَلِیهَا بِتِسْعٍ وَفِی الْخِنْصَرِ بِسِتٍّ حَتَّی وُجِدَ کِتَابٌ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ یَذْکُرُونَ أَنَّهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :وَفِیمَا هُنَالِكَ مِنَ الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ.

قَالَ سَعِیدٌ :فَصَارَتِ الأَصَابِعُ إِلَی عَشْرٍ عَشْرٍ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۶) سابقہ روایت

یہاں تک کہ آل عمرو بن حزم کے پاس نبی ﷺ کا وہ خط ملا جس میں تمام انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ کا ذکر تھا تو سعید کہتے ہیں: پھر فیصلہ اسی خط کے مطابق کر دیا گیا۔

(۱۶۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلاَنِیُّ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی أَیُّوبَ حَدَّثَنِی یَزِیدُ بْنُ أَبِی حَبِیبٍ أَنَّ مُوسَی بْنَ سَعْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِی غَطَفَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ کَانَ یَقُولُ :فِی الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَیْهِ فَقَالَ :أَتُفْتِی فِی الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَقَدْ بَلَغَكَ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی الأَصَابِعِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَقُّ أَنْ یُتَّبَعَ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں تو مروان نے آپ کے پاس پیغام بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کی یاد دہانی کروائی تو ابن عباس نے جواب دیا: اللہ عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے۔ کیا نبی ﷺ کے قول کی پیروی کی جائے یا عمر رضی اللہ عنہ کے؟

(۱۶۲۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ :کَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الأَصَابِعَ سَوَاءٌ.

وَرُوِیَ ذَلِكَ أَیْضًا عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام انگلیاں برابر ہیں۔

(۱۶۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی اللَّیْثُ عَنْ أَیُّوبَ بْنِ مُوسَی الْقُرَشِیِّ عَنْ مَکْحُولٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ کَتَبَ إِلَی الأَجْنَادِ فِی کُلِّ قَصَبَةٍ قُطِعَتْ مِنْ قَصَبِ الأَصَابِعِ ثُلُثُ عَقْلِ الإِصْبَعِ. [صحیح]

(۱۶۲۸۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے مختلف علاقوں کی طرف یہ لکھ کر بھیجا کہ اگر انگلیوں کا ایک پورا بھی کاٹا جائے تو اس میں انگلی کی ثلث دیت ہے۔

(۱۶۲۹۰) وَرَوَی حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَکْحُولٍ عَنْ زَیْدٍ قَالَ :فِی الأَصَابِعِ فِی کُلِّ مَفْصِلٍ ثُلُثُ الدِّیَةِ إِلاَّ الإِبْهَامَ

فَإِنَّ فِيهَا نِصْفَ الدِّيَةِ لأَنَّ فِيهَا مَفْصِلَيْنِ. أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَجَّاجٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۹۰) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ انگلی کے ہر پورے میں انگلی ثلث دیت ہے مگر انگوٹھے میں نصف ہے کیونکہ اس کے دو پورے ہوتے ہیں۔

(۳۵)باب الصَّحِيحُ يُصِيبُ عَيْنَ الأَعْوَرِ وَالأَعْوَرُ يُصِيبُ عَيْنَ الصَّحِيحِ

اگر صحیح کانے کی آنکھ یا کانا صحیح کی آنکھ میں ماردے

(۱۶۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: كَانَ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى نَجْرَانَ: فِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَصَابِعِ فِي كُلِّ مَا هُنَالِكَ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأُذُنِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُوْصِلَ الْمَارِنُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لاَ يَجُوزُ أَنْ يُقَالَ فِي عَيْنِ الأَعْوَرِ الدِّيَةُ وَإِنَّمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْعَيْنِ بِخَمْسِينَ وَهِيَ نِصْفُ دِيَةٍ وَعَيْنُ الأَعْوَرِ لاَ تَعْدُو أَنْ تَكُونَ عَيْنًا. [حسن]

(۱۶۲۹۱) ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جب عمرو بن حزم کو نجران کی طرف بھیجا تھا تو ایک خط لکھ کر دیا تھا جس میں تھا کہ "ہر دانت کے بدلے ۵ اونٹ ہیں اور ہر انگلی میں ۱۰ اونٹ اور کان، آنکھ اور پاؤں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ اور ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے تو مکمل دیت ہے اور سر کے گہرے زخم اور پیٹ کے زخم میں ثلث دیت ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کانے کی آنکھ میں دیت صحیح نہیں؛ کیونکہ نبی ﷺ نے آنکھ کے بارے میں نصف دیت کا فرمایا ہے اور کانے کی تو آنکھ آنکھ شمار ہوتی ہی نہیں۔

(۱۶۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي الأَعْوَرِ تُصَابُ عَيْنُهُ الصَّحِيحَةُ فَقَالَ مَا أَنَا فَقَأْتُ عَيْنَهُ أَنَا أَدِي قِبَلَ اللَّهِ فِيهَا نِصْفُ الدِّيَةِ. [حسن]

(۱۶۲۹۲) مسروق کہتے ہیں کہ اس کانے کے بارے میں کہ جس کی صحیح آنکھ میں کوئی مار دے تو اس نے کہا: میں نے اس کی آنکھ کو نہیں پھوڑا میں پھر بھی نصف دیت ادا کرتا ہوں۔

(۱۶۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ كَذَا قَالَ فِي أَعْوَرَ فَقَأَ عَيْنَ صَحِيحٍ قَالَ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۳) عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ نابینا یا کانا جب کسی کی آنکھ کو پھوڑ دے تو آنکھ کے بدلے آنکھ ہے۔

(۱۶۲۹۴) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَعْوَرِ إِذَا فُقِئَتْ عَيْنُهُ قَالَ: إِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ كَامِلاً وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفَقَأَ بِالأُخْرَى إِحْدَى عَيْنَيِ الْفَاقِءِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا قَتَادَةُ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کانے کی اگر آنکھ پھوڑ دی جائے چاہے تو وہ مکمل دیت لے لے اور چاہے تو نصف دیت لے لے اور دوسری آنکھ کے بدلے آنکھ پھوڑ دے۔

(۱۶۲۹۵) وَرُوِىَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أَعْوَرَ فُقِئَتْ عَيْنُهُ أَنَّ لَهُ الدِّيَةَ كَامِلَةً. [ضعيف]

(۱۶۲۹۵) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک کانے کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تھی کہ اس کے لیے مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۶) عروہ بن زبیر سے سابقہ روایت

(۱۶۲۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي عَيْنِ الأَعْوَرِ إِذَا فُقِئَتْ عَيْنُهُ الْبَاقِيَةُ عَمْدًا: الْقَوَدُ لاَ يُزَادُ أَنْ يُقَادَ بِهَا عَيْنًا مِثْلَهَا فَإِنْ قَبِلَ فِيهَا الْعَقْلَ فَفِيهَا الدِّيَةُ كَامِلَةً لأَنَّهَا بَقِيَّةُ بَصَرِهِ. [صحيح]

(۱۶۲۹۷) ابن مسیب کانے کی آنکھ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ پھوڑ دی جائے تو صحیح آنکھ ہے اور اس میں قصاص ہے۔ اگر وہ دیت قبول کر لے تو مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۹۸) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَاسْتُفْتِيَ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ أَعْوَرَ ثُمَّ تُصَابُ عَيْنُهُ الأُخْرَى فَقَالَ لَهُ الدِّيَةُ. [حسن]

(۱۶۲۹۸) سلیمان بن یسار سے اس شخص کے بارے میں فتویٰ طلب کیا گیا جو کانا ہو اور اس کی دوسری آنکھ بھی پھوڑ دی جائے تو

فرمایا: اس میں دیت ہے۔

(۱۶۲۹۹) قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ فِي أَعْوَرَ فَقَأَ عَيْنَ رَجُلٍ صَحِيحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَضَى اللَّهُ فِي كِتَابِهِ أَنَّ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ فَعَيْنُهُ قَوَدٌ وَإِنْ كَانَ بَقِيَّةَ بَصَرِهِ. [صحیح۔ للزهری]

(۱۶۲۹۹) ابن شہاب زہری اس کانے آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں جو صحیح آدمی کی آنکھ کو پھوڑ دے کہ اللہ نے قرآن میں آنکھ کے بدلے آنکھ کا فرمایا ہے تو اس سے قصاص ہی لیا جائے گا۔

(۱۶۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ أَعْوَرُ فَقَأَ عَيْنَ صَحِيحٍ فَلَمْ يَقْتَصَّ مِنْهُ وَقَضَى فِيهِ بِالدِّيَةِ كَامِلَةً.

قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ ظَاهِرُ الْكِتَابِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَظَاهِرُ السُّنَّةِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ فِي أَحَدِهِمَا نِصْفَ الدِّيَةِ وَلَمْ يُفَرِّقْ فَهُوَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۰۰) حضرت عثمان کے پاس ایک کانا شخص لایا گیا جس کی صحیح آنکھ پھوڑ دی گئی تھی تو آپ نے قصاص نہیں دلوایا بلکہ مکمل دیت دلوائی۔

(۱۶۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الأَعْوَرِ تُفْقَأُ عَيْنُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ : قَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّيَةِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ يُحَدِّثُكُمْ عَنْ عُمَرَ. ظَاهِرُ هَذَا أَنَّهُ حَكَمَ فِيهِ بِجَمِيعِ الدِّيَةِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ حَكَمَ فِيهَا بِدِيَتِهَا وَظَاهِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقُولُ فِيهَا بِوُجُوبِ جَمِيعِ الدِّيَةِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۶۳۰۱) ابومجلز کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کانے کے بارے میں سوال کیا جس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو عبداللہ بن صفوان نے فرمایا: اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیت کا فیصلہ فرمایا۔ میں نے کہا: میں ابن عمر سے سوال کروں گا تو فرمایا: کیا وہ تمہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ نہیں بیان کر رہے؟ اور ظاہر یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا، لیکن اس کا بھی احتمال ہے کہ ایک آنکھ کی دیت کا فیصلہ فرمایا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہ مکمل دیت کے وجوب کے قائل نہیں تھے۔

(۳۶) باب مَا جَاءَ فِي كَسْرِ الصُّلْبِ

پیٹھ کے توڑنے کا حکم

(۱۶۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ :وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۳۰۲) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو خط اہل یمن کی طرف لکھا تھا، اس میں یہ بھی تھا کہ پیٹھ میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي الصُّلْبِ الدِّيَةَ. [صحیح]

(۱۶۳۰۳) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دیت کے بارے میں سنت مقرر ہو چکی ہے اور پیٹھ میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :فِي الصُّلْبِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [ضعیف]

(۱۶۳۰۴) زہری کہتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ سے یہ بات پہنچی کہ پیٹھ میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي دِيَةِ الْمَرْأَةِ

عورت کی دیت کا بیان

(۱۶۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمِشُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :دِيَةُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۶۳۰۵) معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت کی دیت مرد کے مقابلے میں نصف ہے۔

(۱۶۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَعَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَةَ الْمُسْلِمِ الْحُرِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى خَمْسَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ آلاَفِ

دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِى أَصَابَهَا مِنَ الأَعْرَابِ فَدِيَتُهَا خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَدِيَةُ الأَعْرَابِيَّةِ إِذَا أَصَابَهَا الأَعْرَابِىُّ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ لاَ يُكَلَّفُ الأَعْرَابِىُّ الذَّهَبَ وَلاَ الْوَرِقَ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۶) مکحول اور عطاء فرماتے ہیں کہ ہم نے لوگوں کو اس موقف پر پایا کہ مسلمان آزاد کی دیت عہد رسالت میں ۱۰۰ اونٹ تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے شہر والوں پر ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کر دی اور آزاد مسلمان عورت جب شہر سے ہو تو اس کی دیت ۵۰۰ دینار یا ۶۰۰۰ درہم اور اگر دیہات سے ہو تو ۵۰ اونٹ مقرر کی اور دیہاتی کو درہم و دینار کا مکلف نہیں بنایا۔

(۱۶۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ فَقَضَى فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ دِيَةٍ وَثُلُثٍ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : ذَهَبَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى التَّغْلِيظِ لِقَتْلِهَا فِى الْحَرَمِ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۷) ابو نجیح سے منقول ہے کہ ایک شخص نے مکہ میں ایک عورت سے وطی کی، پھر اسے قتل کر دیا تو حضرت عثمان نے ۸۰۰۰ درہم اور ثلث دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے سخت دیت اس لیے لی کہ اس نے حرم میں قتل کیا۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِى جِرَاحِ الْمَرْأَةِ

عورت کے زخموں کا بیان

(۱۶۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ وَابْنِ أَبِى لَيْلَى وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِىِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : جِرَاحَاتُ النِّسَاءِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ فِيمَا قَلَّ وَكَثُرَ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے زخموں میں مرد کے مقابلے میں نصف دیت ہے کم ہو یا زیادہ۔

(۱۶۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : عَقْلُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ عَقْلِ الرَّجُلِ فِى النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَهَا.

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ : عَقْلُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ فِى النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَهَا.

حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ مُنْقَطِعٌ إِلاَّ أَنَّهُ يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ الشَّعْبِىِّ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۹) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ قتل یا زخم میں عورت کی دیت مرد سے نصف ہے۔

اور حضرت عمر رضی اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : جِرَاحَاتُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ إِلَى الثُّلُثِ فَمَا زَادَ فَعَلَى النِّصْفِ. وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلاَّ السِّنَّ وَالْمُوضِحَةَ فَإِنَّهَا سَوَاءٌ وَمَا زَادَ فَعَلَى النِّصْفِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النِّصْفِ فِي كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْجَبَهَا إِلَى الشَّعْبِيِّ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْعُمَرِيِّ وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ مَوْصُولٌ.

[صحیح۔ عن علی و زید و منقطع عن ابن مسعود]

(۱۶۳۱۰) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ عورتوں اور مردوں کے زخم ثلث دیت تک برابر ہیں۔ اس سے زائد ہوں تو پھر عورت کی مرد کے مقابلے میں نصف دیت ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں: دانت اور ہڈی جس زخم میں برابر ہو جائے، یہ برابر ہیں اور جو اس سے زائد ہیں وہ نصف ہیں، حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں: ہر چیز میں نصف دیت ہی ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک حضرت علی کا قول ہی راجح ہے۔

(۱۶۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ : أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَمْ فِي إِصْبَعِ الْمَرْأَةِ قَالَ : عَشْرٌ. قَالَ : كَمْ فِي اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ : عِشْرُونَ. قَالَ : كَمْ فِي ثَلاَثٍ؟ قَالَ : ثَلاَثُونَ. قَالَ : كَمْ فِي أَرْبَعٍ؟ قَالَ : عِشْرُونَ.

قَالَ رَبِيعَةُ : حِينَ عَظُمَ جُرْحُهَا وَاشْتَدَّتْ مُصِيبَتُهَا نَقَصَ عَقْلُهَا. قَالَ : أَعِرَاقِيٌّ أَنْتَ؟ قَالَ رَبِيعَةُ : عَالِمٌ مُتَثَبِّتٌ أَوْ جَاهِلٌ مُتَعَلِّمٌ. قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي إِنَّهَا السُّنَّةُ. [صحیح۔ لابن المسیب]

(۱۶۳۱۱) ربیعہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابن مسیب سے سوال کیا کہ عورت کی انگلی کی دیت کیا ہے؟ فرمایا: ۱۰ اونٹ۔ پوچھا: دو انگلیوں میں؟ فرمایا: ۲۰۔ پوچھا: تین میں؟ فرمایا: ۳۰۔ پوچھا: چار میں؟ فرمایا: ۲۰۔ ربیعہ کہتے ہیں کہ جب زخم بڑھ جائے اور تکلیف زیادہ ہو تو دیت کم ہو جائے گی۔ پوچھا: کیا تو عراقی ہے؟ ربیعہ نے کہا: مضبوط عالم یا متعلم جاہل؟ فرمایا: اے بھتیجے یہ

سنت ہے۔

(۱۶۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَمَّا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ هِيَ السُّنَّةُ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَنْ عَامَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَلَمْ يُشْبِهْ زَيْدًا أَنْ يَقُولَ هَذَا مِنْ جِهَةِ الرَّأْيِ لأَنَّهُ لاَ يَحْمِلُهُ الرَّأْيُ وَلاَ يَكُونُ فِيمَا قَالَ سَعِيدٌ السُّنَّةُ إِذَا كَانَ يُخَالِفُ الْقِيَاسَ وَالْعَقْلَ إِلاَّ عِلْمَ اتِّبَاعٍ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ كُنَّا نَقُولُ بِهِ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى ثُمَّ وَقَفْتُ عَنْهُ وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْخِيَرَةَ مِنْ قِبَلِ أَنَّا قَدْ نَجِدُ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ السُّنَّةُ ثُمَّ لاَ نَجِدُ لِقَوْلِهِ السُّنَّةُ نَفَاذًا بِأَنَّهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْقِيَاسُ أَوْلَى بِنَا فِيهَا قَالَ وَلاَ يَثْبُتُ عَنْ زَيْدٍ إِلاَّ كَثُبُوتِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ مِثْلُ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۳۱۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ابن مسیب نے یہ کہا کہ یہ سنت ہے تو مجھے یہ شبہ ہے کہ یہ نبی ﷺ سے ہے یا عام صحابہ سے۔ زید کے بارے میں شبہ نہیں کہ انھوں نے رائے سے کہا ہو کیوں کہ رائے تو اس پر محمول ہوتی ہے اور نہ اس میں جس کے بارے میں سعید نے کہا کہ یہ سنت ہے، جب وہ قیاس کے خلاف ہو اور دیت یہ اتباع کے علم سے ہوتی ہے ہماری رائے کے مطابق واللہ اعلم۔ ہم بھی اسی معنی میں یہ کہا کرتے تھے لیکن پھر رک گئے اور میں اللہ سے بھلائی کا ہی سوال کرتا ہوں کہ ہم کوئی شخص ایسا پائیں کہ جو اسے سنت کہے۔ پھر ہم ایسا نہ پائیں جو اسے سنتِ نبوی سمجھ کر نافذ نہ کرے۔ ہمارے نزدیک اس میں قیاس اولیٰ ہے اور فرمایا: زید سے بھی اسی طرح ثابت ہے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَمْسٍ مِنْ صَوَافِي الأُمَرَاءِ أَنَّ الأَسْنَانَ سَوَاءٌ وَالأَصَابِعَ سَوَاءٌ وَفِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعُ ثَمَنِهَا وَأَنَّ الرَّجُلَ يُسْأَلُ عِنْدَ مَوْتِهِ عَنْ وَلَدِهِ فَأَصْدَقُ مَا يَكُونُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَجِرَاحَةُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ إِلَى الثُّلُثِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ. جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدْ خُولِفَ فِي لَفْظِهِ وَحُكْمِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۱۳) شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مجھے یہ لکھ کر بھیجا کہ دانت اور انگلیاں آپس میں برابر ہیں اور جانور کی آنکھ میں اس کی قیمت کا چوتھائی ہے اور آدمی سے اس کی موت کے وقت اس کے بچے کے بارے میں پوچھا گیا تو میں تصدیق کروں گا، اس کی موت کے وقت اور ثلث دیت تک مردوں اور عورتوں کے زخم برابر ہیں۔ جابر جعفی اس میں ضعیف ہے۔

(١٦٣١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ فِيمَا جَاءَ بِهِ عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ إِلَى شُرَيْحٍ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ الأَصَابِعَ سَوَاءٌ الْخِنْصِرَ وَالإِبْهَامَ وَأَنَّ جُرْحَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ فِي السِّنِّ وَالْمُوضِحَةِ وَمَا خَلاَ ذَلِكَ فَعَلَى النِّصْفِ وَأَنَّ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعَ ثَمَنِهَا وَأَنَّ أَحَقَّ أَحْوَالِ الرَّجُلِ أَنْ يُصَدَّقَ عَلَيْهَا عِنْدَ مَوْتِهِ فِي وَلَدِهِ إِذَا أَقَرَّ بِهِ قَالَ مُغِيرَةُ وَنَسِيتُ الْخَامِسَةَ حَتَّى ذَكَّرَنِي عُبَيْدَةُ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَرِثَتْهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ. وَفِي هَذَا انْقِطَاعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۱۴) عروہ بارقی حضرت عمر کی طرف سے قاضی شریح کے پاس ایک مکتوب لے کر گئے جس میں تھا کہ تمام انگلیاں برابر ہیں اور دانت اور ہڈی کے ظاہر ہونے والے زخم میں مرد وعورت برابر ہیں اور جو اس کے علاوہ ہیں اس میں عورت کی دیت نصف ہے، چوپائے کی آنکھ میں اس کی قیمت کا ربع ہے اور بندے کی موت کے وقت اس کی بات کا اعتبار کرنا اس کی اولاد کے بارے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ مغیرہ کہتے ہیں: پانچویں میں بھول گیا تو عبیدہ نے مجھے یاد دلائی کہ اگر مطلقہ عورت عدت میں ہے تو وارث ہوگی۔

(۳۹) باب حَلَمَتَيِ الثَّدْيَيْنِ

عورت کے پستانوں کی دیت کا بیان

(١٦٣١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : فِي ثَدْيِ الْمَرْأَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِيهِمَا الدِّيَةُ.

(۱۶۳۱۵) سعید بن میسب کہتے ہیں کہ ایک پستان میں نصف اور دونوں میں مکمل دیت ہے۔ [صحیح]

(١٦٣١٦) قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ : فِي ثَدْيِ الْمَرْأَةِ سِدَادٌ لِصَدْرِهَا وَثِمَالٌ لِوَلَدِهَا وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمَالِ فِي الْغِنَى وَبِمَنْزِلَةِ الأَثَاثِ فِي الْجَمَالِ وَبِمَنْزِلَةِ الْجُرْحِ الشَّدِيدِ فِي الْمُصِيبَةِ فَأَرَى فِيهِ نِصْفَ دِيَةِ الْمَرْأَةِ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ نَحْوَ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ النَّخَعِيِّ فِي ثَدْيَيِ الرَّجُلِ حُكْمُ الْعَدْلِ.

[صحیح۔ لربیعہ]

(۱۶۳۱۶) ربیعہ کہتے ہیں کہ عورت کے پستان سینے کے لیے خوبصورتی، بچے کے لیے پرورش کا ذریعہ، غنی میں مال کے قائم مقام اور اثاث کے لحاظ سے خوبصورتی ہے۔ اس کا زخم زیادہ تکلیف دہ ہے میرے خیال میں اس میں نصف دیت ہے اور نخعی کہتے ہیں کہ مرد کے پستان میں برابر ہے۔

(۴۰) باب دِيَةِ الذَّكَرِ وَالأُنْثَيَيْنِ

عضو تناسل اور خصیتین کی دیت کا بیان

(۱۶۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۳۱۷) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو اہل یمن کو خط لکھا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ خصیتین اور ذکر میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي إِحْدَى الْبَيْضَتَيْنِ النِّصْفُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْحَشَفَةِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۳۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عضو تناسل میں مکمل اور ایک خصیہ میں نصف دیت ہے اور حشفہ میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [صحيح]

(۱۶۳۱۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت وہ ہے جو دیت کے بارے میں مقرر کر دی گئی کہ عضو تناسل میں مکمل دیت اور دونوں خصیوں میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۳۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ : مَضَتِ السُّنَّةُ بِأَنَّ فِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۰) زید بن اسلم سے سابقہ روایت

(۱۶۳۲۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْبَيْضَتَيْنِ هُمَا سَوَاءٌ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَنَحْنُ

نَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ الْعَجَبُ لِمَنْ يُفَضِّلُ إِحْدَى الْبَيْضَتَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى وَقَدْ خَصَيْنَا غَنَمًا لَنَا مِنَ الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ فَأَلْقَحَ مِنَ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۱) زید بن ثابت کہتے ہیں کہ خصیے دونوں برابر ہیں مکحول کہتے ہیں: بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے میں نے یہ بات عمرو بن شعیب کو بتائی۔ میں نے کہا: تعجب ہے جو دونوں میں فرق کرتے ہیں، ہم نے ایک بکرا بائیں خصیے سے خصی کیا تو اس نے دائیں خصیے سے بھی جفتی کی۔

(۱۶۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ : فِي الْيُسْرَى مِنَ الْبَيْضَتَيْنِ ثُلُثَا الدِّيَةِ لأَنَّ الْوَلَدَ مِنَ الْيُسْرَى وَفِي الْيُمْنَى ثُلُثُ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۲) ابن مسیب کہتے ہیں کہ بائیں خصیے میں دو تہائی اور دائیں میں ایک تہائی دیت ہے؛ کیونکہ بچہ بائیں خصیے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱۶۳۲۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: فِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَافِيَةً خَمْسُونَ خَمْسُونَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ قَالَ قُلْتُ حَفِظْتَ مِنْهُ أَنَّهُ يُفَضِّلُ بَيْنَهُمَا قَالَ لاَ . [صحيح]

(۱۶۳۲۳) مجاہد کہتے ہیں کہ دونوں خصیوں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ دیت ہے میں نے کہا ان میں کوئی افضل نہیں؟ جواب دیا نہیں۔

(۱۶۳۲٤) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ الْبَيْضَتَانِ قَالَ :فِيهِمَا خَمْسُونَ خَمْسُونَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ. وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ وَعُرْوَةَ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ هُمَا سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱۶۳۲۴) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے خصیتین کے بارے میں پوچھا تو کہا: دونوں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ ہیں۔ مسروق، عروہ، حسن اور نخعی کہتے ہیں کہ دونوں برابر ہیں۔

(۱۶۳۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :فِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا أَوْ قُطِعَتْ أَرْنَبَتُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَالذَّكَرُ مِثْلُ ذَلِكَ إِنْ قُطِعَ كُلُّهُ أَوْ قُطِعَتْ حَشَفَتُهُ وَيَجْعَلُونَ فِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ وَفِي أَيَّتِهِمَا أُصِيبَتْ نِصْفُ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۵) ابو زناد فقہاءِ مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ ناک جب بالکل اکھاڑ دی جائے یا اس کے نتھنے کاٹ دیے جائیں اس میں مکمل دیت ہے۔ ایسے ہی عضو تناسل پورا یا حشفہ کاٹ دیا جائے تو مکمل دیت ہے اور خصیتین میں ہر ایک میں نصف دیت ہے۔

(۴۱) باب اجْتِمَاعِ الْجِرَاحَاتِ

اگر بہت سارے زخم اکٹھے لگ جائیں تو ان کی دیت کا بیان

(۱۶۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ قَالَ : لَقِيتُ شَيْخًا فِي زَمَانِ الْجَمَاجِمِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ ذَاكَ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : رَمَى رَجُلٌ رَجُلاً بِحَجَرٍ فِي رَأْسِهِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَعَقْلُهُ وَلِسَانُهُ وَذَكَرُهُ فَقَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعَ دِيَاتٍ وَهُوَ حَيٌّ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۶) تقدم ۱۶۲۲۸

(۴۲) باب مَا جَاءَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ

اگر آنکھ پھوٹ جائے اور ہاتھ شل ہو جائے تو اس میں دیت

(۱۶۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالسِّنِّ السَّوْدَاءِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ ثُلُثُ دِيَتِهَا.

(۱۶۳۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنکھ پھوٹ جائے یا ہاتھ جو شل ہو جائے اور دانت جو سیاہ ہو جائے اس میں اس کی دیت سے ثلث ہے۔

(۱۶۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَضَى فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ إِذَا طُفِئَتْ أَوْ قَالَ بُخِقَتْ بِمِائَةِ دِينَارٍ.

قَالَ مَالِكٌ : لَيْسَ عَلَى هَذَا الْعَمَلُ إِنَّمَا فِيهَا الاِجْتِهَادُ لاَ شَيْءَ مُوَقَّتٌ. وَقَدْ يَحْتَمِلُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ اجْتَهَدَ فِيهَا فَرَأَى الاِجْتِهَادَ فِيهَا قَدْرَ خُمُسِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَحْتَمِلُ قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا احْتَمَلَ قَوْلُ زَيْدٍ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ حُكْمٌ وَفِي الْيَدِ الشَّلاَّءِ حُكْمٌ وَفِي لِسَانِ الأَخْرَسِ حُكْمٌ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ وَلِسَانِ الأَخْرَسِ حُكُومَةُ عَدْلٍ. [صحيح]

(۱۶۳۲۸) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس آنکھ کو جو پھوڑ دی گئی تھی کے بارہ میں ۱۰۰ دینار دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام مالک فرماتے ہیں کہ یہ اجتہادی چیز ہے کوئی مقرر نہیں اور حضرت زید نے آنکھ کی دیت کے خمس کا اجتہاد کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ قول عمر رضی اللہ عنہ میں بھی قول زید والا احتمال ہے اور مسروق سے بھی منقول ہے کہ پھوٹی ہوئی آنکھ، شل ہاتھ اور گونگی زبان میں یہی حکم ہے۔

اور ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ آنکھ پھوٹ جائے اور شل ہاتھ اور گونگی زبان میں حاکم عدل سے فیصلہ کرے۔

(۴۳) باب مَا جَاءَ فِي الْحَاجِبَيْنِ وَاللِّحْيَةِ وَالرَّأْسِ

دو جبڑوں داڑھی والی ہڈی اور سر کی دیت کا بیان

(۱۶۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ :قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَاجِبِ إِذَا أُصِيبَ حَتَّى يَذْهَبَ شَعْرُهُ بِمُوضِحَتَيْنِ عَشْرٍ مِنَ الإِبِلِ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ :فِيهِمَا الاجْتِهَادُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :يَحْتَمِلُ أَنَّهُ قَضَى فِي الْحَاجِبَيْنِ إِذَا أُصِيبَا بِإِيضَاحٍ بِأَرْشِ مُوضِحَتَيْنِ أَوْ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ مَعَ أَنَّ الْحَدِيثَ مُنْقَطِعٌ لاَ حُجَّةَ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۹) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے جبڑوں کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ جب ان کی ہڈی زخم سے واضح ہو جائے ان میں ۱۰ اونٹ ہیں۔

ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھے امام مالک نے کہا کہ اس میں اجتہاد ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ فیصلہ اس وقت کا ہے جب زخم اتنا گہرا ہو کہ ہڈی ظاہر ہو جائے لیکن یہ حدیث منقطع ہے۔

(۱۶۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ فِي الشَّعْرِ إِذَا لَمْ يَنْبُتِ الدِّيَةُ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ وَرُوِّينَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ :فِي الْحَاجِبِ ثُلُثُ الدِّيَةِ. قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ فِي الشَّعْرِ يُجْنَى عَلَيْهِ فَلاَ يَنْبُتُ رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ :فِيهِ الدِّيَةُ.

قَالَ :وَلاَ يَثْبُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ مَا رُوِيَ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۶۳۳۰) زید بن ثابت کہتے ہیں کہ بال جب تک اگ نہ آئے، اس میں دیت ہے۔ یہ منقطع ہے اور زید فرماتے ہیں کہ جبڑے میں ثلث دیت ہے اور زید اور علی سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس میں دیت ہے۔

(۱۶۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْحَاجِبِ يُشَانُ قَالَ: مَا سَمِعْتُ فِيهِ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فِيهِ حُكُومَةٌ بِقَدْرِ الشَّيْنِ وَالأَلَمِ. [ضعيف]

(۱۶۳۳۱) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے جبڑے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: میں نے اس میں کچھ نہیں سنا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں تکلیف اور زخم کے اعتبار سے فیصلہ ہے۔

(۱۶۳۳۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: حَلْقُ الرَّأْسِ لَهُ نَذْرٌ. فَقَالَ: لَمْ أَعْلَمْ. قَالَ الرَّبِيعُ: النَّذْرُ وَالْقَدْرُ وَاحِدٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فِيهِ حُكُومَةٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۳۲) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا کہ سر کے مونڈنے میں کچھ ہے۔ کہا: مجھے نہیں معلوم۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس میں قاضی کا فیصلہ ہے۔

(۴۴) باب مَا جَاءَ فِي التَّرْقُوَةِ وَالضِّلَعِ

ہنسلی کی ہڈی اور پسلی کی دیت کا بیان

(۱۶۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضِّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوَةِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فِي الأَضْرَاسِ خَمْسٌ خَمْسٌ لِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي السِّنِّ خَمْسٌ وَكَانَتِ الضِّرْسُ سِنًّا وَأَنَا أَقُولُ بِقَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّرْقُوَةِ وَالضِّلَعِ لأَنَّهُ لَمْ يُخَالِفْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيمَا عَلِمْتُهُ فَلَمْ أَرَ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى رَأْيِي فَأُخَالِفَهُ بِهِ

قَالَ الشَّيْخُ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْجِرَاحِ يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ مَا حُكِيَ عَنْ عُمَرَ فِيمَا وَصَفْتُ

حُكُومَةٌ لَا تَوْقِيتَ عَقْلٍ فَفِي كُلِّ عَظْمٍ كُسِرَ مِنْ إِنْسَانٍ غَيْرِ السِّنِّ حُكُومَةٌ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْهَا أَرْشٌ مَعْلُومٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ، ہنسلی کی ہڈی اور پسلی میں ایک اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ داڑھ میں پانچ اونٹ ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ دانت میں پانچ اونٹ ہیں اور داڑھ بھی دانت ہے اور ہنسلی کی ہڈی اور پسلی میں میرا موقف عمر والا ہی ہے کیونکہ کسی صحابی نے اس کی کوئی مخالفت نہیں کی اور میں بھی کوئی وجہ اختلاف نہیں پاتا اور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے جو داڑھ میں ایک اونٹ کا ذکر ہے۔ یہ شاید اس وجہ سے ہے کہ یہ حکومتی فیصلے پر ہے کہ اس میں کوئی مقررہ دیت نہیں ہے۔

(۴۵) باب مَا جَاءَ فِي كَسْرِ الذِّرَاعِ وَالسَّاقِ

بازو اور پنڈلی کے توڑنے کی دیت کا بیان

(۱۶۳۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ الْقُرَشِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فِي الذِّرَاعِ إِذَا كُسِرَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ وَرُوِيَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كُسِرَتِ السَّاقُ أَوِ الذِّرَاعُ فَفِيهَا عِشْرُونَ دِينَارًا أَوْ حِقَّتَانِ يَعْنِي إِذَا بَرَئَتْ عَلَى غَيْرِ عَثْمٍ. [ضعيف]

(۱۶۳۳۴) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بازو جب توڑا جائے تو اس میں ۲۰۰ درہم ہیں اور ایک شخص حضرت عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پنڈلی یا بازو توڑا جائے تو اس میں ۲۰ دینار یا دو حقے ہیں۔

(۱۶۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْمُحْتَفِزِ الأَعْرَابِيِّ عَنِ الْكَاسِرِ: أَنَّهُ كَسَرَ سَاقَ رَجُلٍ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانٍ مِنَ الإِبِلِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ اخْتِلاَفُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِيهِ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ. [ضعيف]

(۱۶۳۳۵) اسحاق بن محتفز دیہاتی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی پنڈلی توڑ دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں ۸ اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس میں روایات مختلف ہیں اور انہوں نے یہ فیصلہ اپنی رائے سے کیا۔

(۱۶۳۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ وَابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ كِتَابِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَكِتَابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَيَقُولُونَ : لَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي كَسْرِ الْيَدِ فِي الْخَطَإِ إِلاَّ جُعْلَ الْجَابِرِ وَإِنْ هِيَ اسْتَوَتْ وَفِيهَا عَثْمٌ أَوْ شَيْءٌ أُقِيمَتْ قِيمَةٌ ثُمَّ غَرِمَهَا الَّذِي كَسَرَهَا. [ضعیف]

(۱۶۳۳۶) ابن شہاب، ربیعہ اور ابن ابی فروہ حضرت معاویہ اور عمر بن عبدالعزیز کی کتاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غلطی سے ہاتھ کے ٹوٹنے میں کوئی دیت مقرر نہیں کی۔ اگر وہ سیدھا ہی ہو تو اس میں کچھ فائدہ پہنچانا ہے یا کچھ قیمت مقرر کر کے اس کی چٹی توڑنے والے پر ہے۔

(۱۶۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ يَقُولُونَ : كُلُّ عَظْمٍ كُسِرَ خَطَأً ثُمَّ جُبِرَ مُسْتَوِيًا غَيْرَ مَنْقُوصٍ وَلاَ مَعِيبٍ فَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِلاَّ عَطَاءُ الْمُدَاوِي وَشِبْهُ ذَلِكَ فَإِنْ جُبِرَ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ وَبِهِ عَيْبٌ أَوْ نَقْصٌ فَإِنَّهُ بِقَدْرِ شَيْنِ ذَلِكَ وَعَيْبِهِ يُقَيِّمُ ذَلِكَ أَهْلُ الْبَصَرِ وَالْعَقْلِ ثُمَّ يُعْقَلُ عَلَى قَدْرِ مَا يَرَوْنَ وَكَذَلِكَ قَالُوا فِي الشَّجَّةِ الْمِلْطَاءِ وَفِي كُلِّ جُرْحٍ فِي الْجَسَدِ إِذَا بَرَأَ وَلَيْسَ بِهِ عَيْبٌ لاَ يَرَوْنَ فِي ذَلِكَ إِلاَّ عَطَاءَ الْمُدَاوِي وَشِبْهَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۶۳۳۷) ابوزناد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے وقت کے کبار فقہاء کرام سے سنا کہ ہر وہ ہڈی جو غلطی سے ٹوٹ جائے تو اسے جوڑا جائے اگر وہ سیدھی ہو جائے اور کوئی عیب نہ ہو تو مجرم پر صرف علاج کا خرچہ ہے۔ اگر جوڑنے کے بعد اس میں کوئی عیب یا نقص ہو جائے تو اس عیب کے مطابق اس پر دیت ہے، جو اہل عقل و بصیرت مقرر کریں گے۔ ایسے ہی ان کا اس زخم میں جو گہرا ہو اور جسم کے تمام زخموں کے بارے میں ہے کہ اگر وہ ٹھیک ہو جائیں اور کوئی عیب نہ ہو تو صرف علاج کے اخراجات اس کے ذمہ ہیں۔

(۴۶) باب دِيَةِ أَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمیوں کی دیت کا بیان

فِي رِوَايَةِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ جَدِّهِمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ.

عمرو بن حزم کو نبی ﷺ نے جو خط لکھ کر دیا تھا۔ اس میں یہ تھا کہ مومن نفس کے بدلے ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ ثَابِتٍ الْحَدَّادِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَفِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۶۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک یہودی اور عیسائی کی دیت کے بارے میں ۴۰۰۰ درہم اور مجوسی کے بارے میں ۸۰۰ درہم کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ :أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ :قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَبْلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ :هُمُ الَّذِينَ سَأَلُوهُ آخِرًا

وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ وَهُوَ عَنْهُ بِإِسْنَادَيْنِ أَحَدُهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالآخَرُ مُنْقَطِعٌ قَدْ ذَكَرْنَاهُمَا فِي بَابِ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ. [صحيح]

(۱۶۳۳۹) صدقہ بن یسار کہتے ہیں کہ ہم نے ابن مسیب سے ذمی کی دیت کے بارے میں استفسار کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت عثمان نے اس میں ۴۰۰۰ درہم کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ کہ جنہوں نے ان سے دوسرا سوال کیا اور حضرت عثمان سے اس کا خلاف بھی منقول ہے، لیکن وہ صحیح نہیں اور یہ ہم ذکر کر آئے ہیں کہ مومن کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۶۳٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۶۳۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم مقرر فرمائی۔

(۱۶۳٤۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ دِيَةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۶۳۴۱) عطاء بن اب رباح کہتے ہیں: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳٤۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ قَالَ :وَالْمَجُوسِيَّةُ أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ. قَالَ وَقَالَ لِي

مَالِكٌ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۱۶۳۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔ امام مالک بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۶۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ :فِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ لَهُ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۶۳۴۳) حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الصَّدَفِيُّ حَدَّثَنَا عَلاَّنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :دِيَةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ .

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۴۴) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳۴۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۳۴۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر چاہے یہودی ہو یا عیسائی ان کی دیت مسلمان سے نصف ہے۔

(۱۶۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى .

(۱۶۳۴۶) سابقہ روایت

(۱۶۳۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ

مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ خُطْبَتَهُ فِي رَفْعِ الدِّيَةِ حِينَ غَلَتِ الإِبِلُ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ.

فَيُحْتَمَلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِ رَاجِعًا إِلَى ثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَتَكُونُ دِيَتُهُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَلَمْ يَرْفَعْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ عِلْمًا مِنْهُ بِأَنَّهَا فِي أَهْلِ الْكِتَابِ تَوْقِيتٌ وَفِي أَهْلِ الإِسْلاَمِ تَقْوِيمٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت ۸۰۰ دینار یا ۸۰۰۰ درہم تھی اور کافر کی دیت مسلمان سے نصف حضرت عمر تک یہ اسی طرح رہی۔ جب یہ خلیفہ بنے تو اونٹ مہنگے ہو گئے تو دیت کو بڑھا دیا، لیکن ذمیوں کی دیت کو نہ بڑھایا، یعنی ۴۰۰۰ درہم ہی مقرر رکھے اس وجہ سے کہ اہل کتاب کے بارے میں مقرر تھی اور مسلمانوں میں تقویم۔

(۱۶۳۴۸) وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمان پر کافر کے بدلے ۴۰۰۰ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۶۳۴۹) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْعَامِرِيَّيْنِ دِيَةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ وَكَانَ لَهُمَا عَهْدٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے عامریوں کی دیت ایک آزاد مسلمان والی رکھی کیونکہ ان سے معاہدہ تھا۔

(۱۶۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْمُعَاهَدَيْنِ دِيَةَ الْمُسْلِمِ. فَأَبُو سَعْدٍ هَذَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْبَقَّالُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ ثُمَّ ظَاهِرُهُ يُوجِبُ أَنْ يَكُونَ كَحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۳۵۰) سابقہ روایت

(۱۶۳۵۱) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :وَدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلَيْنِ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَا مِنْهُ فِي عَهْدٍ دِيَةَ الْحُرَّيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ فَذَكَرَهُ.

وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(١٦٣٥١) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو ذمی مشرکوں کی دیت دو مسلمان آزاد والی ادا کی، کیونکہ ان سے عہد تھا۔

(١٦٣٥٢) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرْزٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: دِيَةُ ذِمِّيٍّ دِيَةُ مُسْلِمٍ.

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ: وَدَى ذِمِّيًّا دِيَةَ مُسْلِمٍ. [موضوع]

(١٦٣٥٢) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ذمی کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(١٦٣٥٣) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ: أَبُو كُرْزٍ هَذَا مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرُهُ قَالَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْفِهْرِيُّ. [صحيح۔ للدارقطني]

(١٦٣٥٣) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ ابو کرز جس کا نام عبداللہ بن عبدالملک فہری ہے متروک الحدیث ہے۔

(١٦٣٥٤) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَتْ دِيَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا كَانَ مُعَاوِيَةُ أَعْطَى أَهْلَ الْمَقْتُولِ النِّصْفَ وَأَلْقَى النِّصْفَ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ ثُمَّ قَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي النِّصْفِ وَأَلْقَى مَا كَانَ جَعَلَ مُعَاوِيَةُ. فَقَدْ رَدَّهُ الشَّافِعِيُّ بِكَوْنِهِ مُرْسَلاً وَبِأَنَّ الزُّهْرِيَّ قَبِيحُ الْمُرْسَلِ وَأَنَّا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا هُوَ أَصَحُّ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ للزهري]

(١٦٣٥٤) زہری کہتے ہیں کہ عہد رسالت اور عہد صدیقی اور عہد عمر و عثمان میں یہودی عیسائی کی دیت مسلمانوں والی تھی۔ جب حضرت معاویہ کا دور آیا تو انہوں نے نصف ان کو دی اور نصف بیت المال میں جمع کر دی اور پھر عمر بن عبدالعزیز نے بھی ایسا ہی کیا۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو مرسل ہونے کی وجہ سے رد کر دیا ہے؛ کیونکہ زہری قبیح المرسل ہیں۔

(١٦٣٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ عَهْدٌ أَوْ ذِمَّةٌ فَدِيَتُهُ دِيَةُ الْمُسْلِمِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ.

(۱۶۳۵۵) ابن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں کہ معاہد اور ذمی کی دیت مسلمان والی دیت ہے، یہ منقطع ہے۔

(۴۷) باب جِرَاحَةِ الْعَبْدِ

غلام کے زخم کی دیت کا بیان

(۱۶۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ. [صحيح]

(۱۶۳۵۶) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ غلام کی دیت اس کی قیمت میں ہے۔

(۱۶۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ مِثْلُ عَقْلِ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رِجَالٌ يَقُولُونَ سِوَى ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ سِلْعَةٌ يُقَوَّمُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۶۳۵۷) سابقہ روایت

(۱۶۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : إِذَا شُجَّ الْعَبْدُ مُوضِحَةً فَلَهُ فِيهَا نِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهِ. وَقَالَ ذَلِكَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ شُرَيْحٍ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ. [ضعيف]

(۱۶۳۵۸) ابن مسیب کہتے ہیں کہ جب غلام کو کوئی ایسا زخم لگے جس میں اس کی ہڈی واضح ہو جائے تو اس میں اس کی قیمت کا نصف عشر ہے۔

(۴۸) باب مَنْ قَالَ لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا

عاقلہ قتل عمد کے، غلام کے اور صلح کے ضامن نہیں ہوں گے اور نہ اعتراف کے

(۱۶۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

أَبُو عُبَيْدٍ : الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُسَيْنٍ أَبِى مَالِكٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْعَمْدُ وَالْعَبْدُ وَالصُّلْحُ وَالاِعْتِرَافُ لاَ يَعْقِلُهُ الْعَاقِلَةُ. كَذَا قَالَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ عَنْ عُمَرَ مُنْقَطِعٌ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِىِّ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۵۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قتل عمد، غلام، صلح اور اعتراف میں عاقلہ رشتے دار ضامن نہیں ہیں۔

(۱۶۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِى عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ قَالَ : لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَدِ اخْتَلَفُوا فِى تَأْوِيلِ قَوْلِهِ وَلاَ عَبْدًا فَقَالَ لِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنْ يَقْتُلَ الْعَبْدُ حُرًّا يَقُولُ فَلَيْسَ عَلَى عَاقِلَةِ مَوْلاَهُ شَىْءٌ مِنْ جِنَايَةِ عَبْدِهِ وَإِنَّمَا جِنَايَتُهُ فِى رَقَبَتِهِ وَاحْتَجَّ فِى ذَلِكَ بِشَىْءٍ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِى لَيْلَى : إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ يُجْنَى عَلَيْهِ يَقُولُ فَلَيْسَ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِى شَىْءٌ إِنَّمَا ثَمَنُهُ فِى مَالِهِ خَاصَّةً وَإِلَيْهِ ذَهَبَ الأَصْمَعِىُّ وَلاَ يَرَى فِيهِ قَوْلَ غَيْرِهِ جَائِزًا يَذْهَبُ إِلَى أَنَّهُ لَوْ كَانَ الْمَعْنَى عَلَى مَا قَالَ لَكَانَ الْكَلاَمُ لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَنْ عَبْدٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهُوَ عِنْدِى كَمَا قَالَ ابْنُ أَبِى لَيْلَى وَعَلَيْهِ كَلاَمُ الْعَرَبِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا الْقَوْلُ لاَ يَصِحُّ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا يَصِحُّ عَنِ الشَّعْبِىِّ وَالرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى مَا حَكَى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ. [ضعیف]

(۱۶۳۶۰) شعبی کہتے ہیں کہ عاقلہ رشتہ دار قتل عمد میں، غلام میں، صلح میں اور اعتراف میں ضامن نہیں ہوں گے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے یہ صحیح نہیں ہے، شعبی سے صحیح ہے اور اس بارے میں ایک روایت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

(۱۶۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِى الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ. قَالَ وَقَالَ ذَلِكَ اللَّيْثُ إِلاَّ أَنْ تَشَاءَ. [ضعیف]

(۱۶۳۶۱) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتے دار قتل عمد، غلام، صلح اور اعتراف میں ضامن نہیں ہوں گے اور نہ غلام

کے جرم میں۔

(۱۶۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَاقِلَةِ عَقْلٌ مَنْ قَتَلَ الْعَمْدَ إِلاَّ أَنْ تَشَاءَ ذَلِكَ إِنَّمَا عَلَيْهِمْ عَقْلُ الْخَطَإِ.

[صحيح]

(۱۶۳۶۲) حضرت عروہ سے منقول ہے کہ عاقلہ رشتے دار پر قتل عمد میں دیت نہیں ہے الا یہ کہ وہ چاہیں ان پر قتل خطاء میں دیت ہے۔

(۱۶۳۶۳) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الْعَاقِلَةَ لاَ تَحْمِلُ شَيْئًا مِنْ دِيَةِ الْعَمْدِ إِلاَّ أَنْ تُعِينَهُ الْعَاقِلَةُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ.

قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ يَحْيَى : وَلَمْ أُدْرِكِ النَّاسَ إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۶۳۶۳) زہری فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ قتل عمد میں عاقلہ رشتے داروں پر کوئی دیت نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے ادا کرنا چاہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو اسی موقف پر پایا۔

(۱۶۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ مَا كَانَ عَمْدًا وَلاَ بِصُلْحٍ وَلاَ اعْتِرَافٍ وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ إِلاَّ أَنْ يُحِبُّوا ذَلِكَ طَوْلاً مِنْهُمْ.

[ضعيف]

(۱۶۳۶۴) ابو زناد فقہاءِ مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتے داروں پر قتل عمد، صلح، اعتراف یا غلام کے جرم کا بوجھ نہیں ہے۔ ہاں اگر خوشی سے کرنا چاہیں تو ان کی مرضی۔

(۱۶۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْعَبْدُ لاَ يَغْرَمُ سَيِّدُهُ فَوْقَ نَفْسِهِ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ الْمَجْرُوحُ أَكْثَرَ مِنْ ثَمَنِ الْعَبْدِ فَلاَ يُزَادُ لَهُ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَغَيْرِهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۶۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ غلام کے بدلے اس کے مالک سے چٹی وصول نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ زخم ۸۰ غلاموں سے بھی بڑھ جائے۔

(۴۹)باب جِنَايَةِ الْغُلاَمِ تَكُونُ لِلْفُقَرَاءِ

غریبوں کے غلام کے جرم کا بیان

(۱۶۳۶۶) أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :أَنَّ غُلاَمًا لأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلاَمٍ لأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِالْغُلاَمِ الْمَذْكُورِ فِيهِ الْمَمْلُوكَ فَإِجْمَاعُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ جِنَايَةَ الْعَبْدِ فِي رَقَبَتِهِ يَدُلُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَلَى أَنَّ الْجِنَايَةَ كَانَتْ خَطَأً وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا لَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا لأَنَّهُ الْتَزَمَ أَرْشَ جِنَايَتِهِ فَأَعْطَاهُ مِنْ عِنْدِهِ مُتَبَرِّعًا بِذَلِكَ

وَقَدْ حَمَلَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ الْجَانِيَ كَانَ حُرًّا وَكَانَتِ الْجِنَايَةُ خَطَأً وَكَانَتْ عَاقِلَتُهُ فُقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِمْ شَيْئًا إِمَّا لِفَقْرِهِمْ وَإِمَّا لأَنَّهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ الْجِنَايَةَ الْوَاقِعَةَ عَلَى الْعَبْدِ إِنْ كَانَ الْمَجْنِيُّ عَلَيْهِ مَمْلُوكًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ يَكُونُ الْجَانِي غُلاَمًا حُرًّا غَيْرَ بَالِغٍ وَكَانَتْ جِنَايَتُهُ عَمْدًا فَلَمْ يَجْعَلْ أَرْشَهَا عَلَى عَاقِلَتِهِ وَكَانَ فَقِيرًا فَلَمْ يَجْعَلْهُ فِي الْحَالِ عَلَيْهِ أَوْ رَآهُ عَلَى عَاقِلَتِهِ فَوَجَدَهُمْ فُقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْهُ عَلَيْهِ لِكَوْنِ جِنَايَتِهِ فِي حُكْمِ الْخَطَإِ وَلاَ عَلَيْهِمْ لِكَوْنِهِمْ فُقَرَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۶۳۶۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ غریبوں کے غلام نے امیروں کے غلام کا کان کاٹ دیا تو اس کے اہل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہم غریب لوگ ہیں تو آپ نے ان پر کچھ نہ رکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر مذکورہ غلام سے مراد مملوک ہے تو اہل علم کا اجماع ہے کہ غلام کا جرم اسی کی گردن میں ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا یہ جرم غلطی سے تھا۔ آپ ﷺ نے اس پر کوئی چیز نہیں رکھی اور اپنی طرف سے تبرعاً ادا کر دیا۔

ابوسلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ مجرم آزاد تھا اور اس سے یہ غلطی ہوئی تھی تو اس کے عاقلہ رشتہ دار فقیر۔ تو آپ نے اس لیے ان پر کچھ نہ رکھا یا۔ پھر اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ غلام کے سرزدشدہ جرم پر دیت دینا نہیں چاہتے تھے، جب کہ مجرم مملوک تھا۔ واللہ اعلم

شیخ فرماتے ہیں کہ مجرم آزاد نابالغ بچہ تھا اور یہ اس کا جرم عمداً تھا تو عاقلہ پر اس کی دیت پڑتی ہی نہیں ہے اور وہ خود فقیر تھا اس لیے اس سے نہیں لی۔

(۵۰) باب الْعَاقِلَةِ

عاقلہ رشتے داروں کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَهَذَا أَكْثَرُ مِنْ حَدِيثِ الْخَاصَّةِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْخَاصَّةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے کسی کے اختلاف کا علم نہیں کہ کسی نے اس میں اختلاف کیا ہو کہ نبی ﷺ نے دیت کا عاقلہ پر فیصلہ کیا ہے، عاقلہ میت کے وہ عصبہ رشتے دار ہوتے ہیں کہ جن پر خطاء کی دیت ہوتی ہے۔

(۱۶۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ . مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۶۳۶۷) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(۱۶۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ:عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأُتِيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى فِيهِ عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَقَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا: أَنَدِي مَنْ لاَ طَعِمَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ وَلاَ اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْعٌ كَسَجْعِ الأَعْرَابِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح]

(۱۶۳۶۸) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(۱۶۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا الْكِتَابَ كَانَ مَقْرُونًا بِكِتَابِ الصَّدَقَةِ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ لِلْعُمَّالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ -ﷺ- بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَثْرِبَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ فَلَحِقَ بِهِمْ وَجَاهَدَ مَعَهُمْ أَنَّهُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ دُونَ النَّاسِ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى رَبْعَتِهِمْ يَتَعَاقَلُونَ بَيْنَهُمْ وَهُمْ يَفْدُونَ عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبَنُو عَوْفٍ عَلَى رَبْعَتِهِمْ يَتَعَاقَلُونَ مَعَاقِلَهُمُ الأُولَى وَكُلُّ طَائِفَةٍ تَفْدِي عَانِيَهَا بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ . ثُمَّ ذَكَرَ عَلَى هَذَا النَّسَقِ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ ثُمَّ بَنِي جُشَمَ ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ثُمَّ بَنِي النَّبِيتِ ثُمَّ بَنِي الأَوْسِ ثُمَّ قَالَ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ لاَ يَتْرُكُونَ مُفْرَحًا مِنْهُمْ أَنْ يُعْطُوهُ بِالْمَعْرُوفِ فِي فِدَاءٍ أَوْ عَقْلٍ.

(۱۶۳۶۹) عثمان بن محمد بن عثمان بن اخنس بن شریق کہتے ہیں کہ میں نے آل عمر سے حضرت عمر کا یہ خط لے کر پڑھا جو صدقہ کے خط سے ملا ہوا تھا۔ جو آپ نے عمال کو لکھا تھا: "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یہ خط محمد نبی ﷺ کی طرف سے مسلمانوں اور مومنین کے لیے قریش اور یثرب سے اور جو بھی ان سے ملا اور ان کی پیروی کی، ان کے ساتھ جہاد کیا وہ ایک امت کی طرح ہیں۔ قریش کے مہاجرین کے علاوہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی دیت کے ضامن ہیں۔ وہ نیکی کے ساتھ آپس میں فدیہ ادا کرتے ہیں اور مومنین کے درمیان انصاف قائم کرتے ہیں اور بنو عوف اپنے معاملے پر ہے کہ وہ اپنی اولی دیت ادا کرتے ہیں اور اپنے عانی کا فدیہ ادا کرتے ہیں اور مومنوں کے درمیان انصاف، پھر یہ ترتیب ذکر کی بنو حارث پھر بنو ساعدہ پھر بنو جشیم پھر بنو نجار پھر بنو عمرو بن عوف پھر بنی النبیت پھر بنو الاوس پھر فرمایا: بے شک مومن نہ چھوڑیں باہم بھاری قرض، وہ نیکی سے فدیہ ادا کریں اور دیت۔

(۱۶۳۷۰) وَرَوَى كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنَّ كُلَّ طَائِفَةٍ تَفْدِي عَانِيَهَا بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَنْ لاَ يَتْرُكُوا مُفْرَحًا مِنْهُمْ حَتَّى يُعْطُوهُ فِي فِدَاءٍ أَوْ عَقْلٍ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الأَصْمَعِيُّ فِي الْمُفْرَحِ بِالْحَاءِ : هُوَ الَّذِي قَدْ أَفْرَحَهُ الدَّيْنُ يَعْنِي أَثْقَلَهُ.

(۱۶۳۷۰) عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی کے خط میں یہ بھی لکھا تھا کہ ہر گروہ اپنے جرم کا فدیہ انصاف اور نیکی سے ادا کرے گا، مومنوں کے درمیان اور یہ مومنوں پر ہے کہ وہ نہ چھوڑیں اپنا بھاری قرضہ فدیہ سے ہو یا دیت سے۔

(۵۱) باب مَنِ الْعَاقِلَةُ الَّتِي تَغْرَمُ

وہ کون سے عاقلہ ''عصبہ'' رشتہ دار ہیں جن پر چٹی ہوتی ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا فِي أَنَّ الْعَاقِلَةَ الْعَصَبَةُ وَهُمُ الْقَرَابَةُ مِنْ قِبَلِ الأَبِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ عاقلہ باپ کی طرف سے عصبہ رشتے دار ہیں۔

(۱۶۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

(۱۶۳۷۱) تقدم برقم ۱۶۱۳۰، ۱۶۳۶۷

(۱۶۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : تَنَازَعَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَطَرَحَتْ إِحْدَاهُمَا جَنِينَ صَاحِبَتِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ كَيْفَ أَعْقِلُ مَنْ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ فَمَاتَتِ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِيرَاثِهَا لِوَلَدِهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا وَقَا يَدٌ مِنْ أَيْدِيكُمْ جَنَتْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

(۱۶۳۷۲) تقدم برقم ۱۶۱۳۰، ۱۶۳۶۷

(۱۶۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا ع الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الشَّعْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ قَتَلَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ وَوَ

فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ الْقَاتِلَةِ وَبَرَّأَ زَوْجَهَا وَوَلَدَهَا فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ مِيرَاثُهَا لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا . وَكَانَتْ حُبْلَى فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَخَافَتْ عَاقِلَةُ الْقَاتِلَةِ أَنْ يُضَمِّنَهُمْ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَذَا سَجْعُ الْجَاهِلِيَّةِ . فَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً. [ضعیف]

(۱۶۳۷۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ایک نے دوسری کو قتل کر دیا۔ ان میں سے ہر ایک کا خاوند اور بیٹا بھی تھا تو آپ ﷺ نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے عصبہ ابوی پر مقرر کی۔ خاوند اور بیٹے کو بری کر دیا۔ مقتولہ کے عاقلہ عصبہ کہنے لگے: میراث ہمیں ملے گی۔ تو آپ نے فرمایا: میراث خاوند اور بیٹے کی ہے۔ وہ عورت مقتولہ حاملہ تھی، اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا، قاتلہ کے عصبہ ڈر گئے کہ اس کی بھی دیت دینی ہو گی وہ کہنے لگے: نہ اس نے کھایا، نہ پیا، نہ بولا، نہ چیخا تو آپ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی باتیں ہیں تو آپ نے اس بچے کے بدلے بھی ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۳۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۷۴) سابقہ روایت

(۱۶۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا مَنْ كَانُوا لاَ يَرِثُونَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا. [حسن]

(۱۶۳۷۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہوگی، عصبہ ورثاء اسے ادا کریں گے۔ اگر وہ قتل کر دے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہے اور وہ اس کے قاتل کو قتل کر دیں۔

(۱۶۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاسْمُ هَذَا الرَّجُلِ عَمْرُو بَرْقٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْمَرْأَةُ يَعْقِلُهَا عَصَبَتُهَا وَلاَ يَرِثُونَ إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَقَدْ قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنْ يَعْقِلَ عَنْ مَوَالِي صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَضَى لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِيرَاثِهِمْ لأَنَّهُ ابْنُهَا. [ضعیف]

(۱۶۳۷۶) عمرو بن برق نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ عورت کی دیت اس کے عصبہ ادا کریں گے، جو صرف بچا ہوا مال لیتے ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے غلام کی دیت حضرت علی پر لگائی اور ان کی میراث کا حق دار حضرت زبیر کو جوان کا بیٹا تھا قرار دیا۔

(۱۶۳۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اخْتَصَمَا فِي مَوَالٍ لِصَفِيَّةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِالْمِيرَاثِ لِلزُّبَيْرِ وَالْعَقْلِ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي جِنَايَةٍ جَنَاهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا قَسَمْتَ الدِّيَةَ عَلَى بَنِي أَبِيكَ قَالَ فَقَسَمَهَا عَلَى قُرَيْشٍ. [ضعيف]

(۱۶۳۷۷) ابن مسیب اور دوسرے فقہائے مدینہ فرماتے ہیں: جب عورت غیر قوم کا بچہ جنے تو اس کا بیٹا اس کا وارث ہوگا اور اس کی قوم اس کی دیت ادا کرے گی اور غلام بھی اسی طرح ہے۔

(۱۶۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرِهِ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ فِي غَيْرِ قَوْمِهَا فَبَنُوهَا يَرِثُونَهَا وَقَوْمُهَا يَعْقِلُونَ عَنْهَا وَمَوْلاَهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ مِيرَاثُهَا لِبَنِيهَا وَعَقْلُ مَا جَنَتْ عَلَى قَوْمِهَا. [صحيح]

(۱۶۳۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر پیٹ پر اس کی دیت ہے۔

(۵۲) باب مَنْ فِي الدِّيوَانِ وَمَنْ لَيْسَ فِيهِ مِنَ الْعَاقِلَةِ سَوَاءٌ

جو دیوان میں ہے اور جس میں عاقلہ سے کچھ نہیں ہے برابر ہے

(۱۶۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولُهُ.

(۱۶۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

كَتَبَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لاَ يَحِلُّ أَنْ يَتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَةٍ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلاَ دِيوَانَ حَتَّى كَانَ الدِّيوَانُ حِينَ كَثُرَ الْمَالُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۶۳۸۰) سابقہ روایت

پھر فرمایا کہ یہ جائز نہیں کہ کسی مسلمان آدمی کا غلام اس کا ضامن بنایا جائے۔ پھر مجھے خبر دی گئی کہ انہوں نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاقلہ پر دیت رکھی اور دیوان میں کچھ نہیں۔ یہ تو حضرت عمر کے دور میں شروع ہوا جب مال زیادہ ہو گیا۔

(۱۶۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ دَوَّنَ الدَّوَاوِينَ وَعَرَّفَ الْعُرَفَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۶۳۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے رجسٹر نظام اور عصبہ کی معرفت عمر رضی اللہ عنہ نے شروع کی۔

(۵۳) باب مَا جَاءَ فِي عَقْلِ الْفَقِيرِ

فقیر کی دیت کا بیان

(۱۶۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَزَوَّجَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ امْرَأَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَالأُخْرَى مِنْ بَنِي لَحْيَانَ فَضَرَبَتِ الَّتِي مِنْ بَنِي لَحْيَانَ فَمَاتَتْ وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَجَاءَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ عَقْلُ امْرَأَتِي وَابْنِي فَقَالَ أَبُوهَا إِنَّمَا يَعْقِلُهَا بَنُوهَا وَهُمْ سَادَةُ بَنِي لَحْيَانَ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : الدِّيَةُ عَلَى الْعَصَبَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ . فَقَالَ الْوَلِيُّ حِينَ قُضِيَ عَلَيْهِ بِالْجَنِينِ :مَا وُضِعَ فَحَلَّ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَأَبْطِلْهُ فَمِثْلُهُ حَقٌّ مَا بَطَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَاعِرٌ. قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَهُ عَبْدٌ وَلاَ أَمَةٌ. فَقَالَ :عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يُعِينَهُ

بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَدَقَةِ بَنِى لَحْيَانَ فَأَعَانَهُ بِهَا فَسَعَى حَمَلٌ عَلَيْهَا حَتَّى اسْتَوْفَاهَا. [ضعیف]

(۱۶۳۸۲) ابوملیح ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حمل بن مالک بن نابغہ نے دو عورتوں سے شادی کی۔ ان میں سے ایک بنو معاویہ سے اور دوسری بنولحیان سے تھی۔ بنولحیان کی عورت کو دوسری نے مارا وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا تو مالک اس کے باپ کے پاس آیا اور اپنی بیوی اور بچے کی دیت طلب کی تو اس کا والد کہنے لگا کہ اس کی دیت اس کا بیٹا ادا کرے گا جھگڑا نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے عصبہ دیت ادا کریں اور مسقوط بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دیں۔ ولی کہنے لگا کہ جو پیدا نہیں ہوا نہ چیخا نہ چلایا اس کی دیت کیسی؟ تو آپ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی طرح واویلا کر رہا ہے؟ آپ کو بتایا گیا: یہ شاعر ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان کے پاس نہ تو غلام ہے اور نہ لونڈی۔ فرمایا: پھر ۱۰ اونٹ۔ بتایا گیا: اس کے پاس تو ہے ہی کچھ نہیں تو آپ نے فرمایا: بنولحیان کی صدقہ سے مدد کی جائے تو لوگوں نے مدد کی حتی کہ دیت پوری ہوگئی۔

(۱۶۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِىُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِىُّ عَنْ أَبِى الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِىَ بِامْرَأَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهَا بَنِينَ هُمْ سَادَةُ الْحَىِّ هُمْ أَحَقُّ أَنْ يَعْقِلُوا عَنْ أُمِّهِمْ. قَالَ: أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَعْقِلَ عَنْ أُخْتِكَ. قَالَ: مَا لَنَا شَىْءٌ نَعْقِلُ فِيهِ. فَقَالَ لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِ الْمَرْأَتَيْنِ: اقْبِضْ مِنْ تَحْتِ يَدِكَ مِنْ صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ شَاةٍ. قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فِى هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ وَكَذَلِكَ فِيمَا قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۳) سابقہ روایت

(۵۴) باب مَا تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ

عاقلہ رشتے دار کس چیز کے ضامن ہیں

(۱۶۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ وَلاَ يَعُمُّهَا الْعَقْلُ إِلاَّ فِى ثُلُثِ الدِّيَةِ فَصَاعِدًا.

كَذَا رَوَاهُ أَيُّوبُ وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۴) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتہ دار صرف ثلث دیت تک کے ضامن ہیں۔

(۱۶۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِى ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ إِلاَّ ثُلُثَ الدِّيَةِ فَصَاعِدًا كَذَا قَالاَ. وَذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى أَنَّهَا تَحْمِلُ كُلَّ مَا كَثُرَ وَقَلَّ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا حَمَّلَهَا الأَكْثَرَ دَلَّ عَلَى تَحْمِيلِهَا الأَيْسَرَ. قَالَ : وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ وَقَضَى بِهِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَذَلِكَ نِصْفُ عُشْرِ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۵) ابن مسیب اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ عاقلہ ثلث دیت تک کے ضامن ہیں۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوری دیت کم ہو یا زیادہ اس کے وہ ضامن ہیں؛ کیونکہ نبی ﷺ نے کم یا زیادہ کی اس میں کوئی تفریق نہیں فرمائی اور اس عورت کے ساقط شدہ بچے میں آپ ﷺ نے دیت کے نصف عشر کا فیصلہ بھی عاقلہ پر سنایا۔

(۱۶۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ هُذَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لاَ أَكَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَقِيلَ أَسَجْعًا كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۶۳۸۶) تقدم ۱۶۱۳۰

(۱۶۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ الْغُرَّةَ تُقَوَّمُ خَمْسِينَ دِينَارًا أَوْ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحیح]

(۱۶۳۸۷) ربیعہ بن ابی عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ عاقلہ ۵۰ دینار یا ۶۰۰ درہم تک کے ضامن ہیں۔

(۱۶۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِىُّ قَالَ بَعْضُهُمْ فَإِنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ : مِنَ الأَمْرِ الْقَدِيمِ أَنْ تَعْقِلَ الْعَاقِلَةُ الثُّلُثَ فَصَاعِدًا قُلْنَا الْقَدِيمُ قَدْ يَكُونُ مِمَّنْ يُقْتَدَى بِهِ وَيَلْزَمُ قَوْلُهُ وَيَكُونُ مِنَ الْوُلاَةِ الَّذِينَ لاَ يُقْتَدَى بِهِمْ وَلاَ يَلْزَمُ قَوْلُهُمْ أَفَتَتْرُكُ الْيَقِينَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَضَى بِنِصْفِ عُشْرِ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ بِظَنٍّ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۸) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض نے یہ کہا کہ یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں: امر قدیم یہ ہے کہ عاقلہ ثلث دیت کے ضامن ہیں۔ ہم نے کہا: پھر تو قدیم چیز کی ہی اقتدا کی جائے اور انہی کی بات پکڑی جائے اور نبی ﷺ نے غالباً عاقلہ پر نصف عشر دیت کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(۵۵)باب تَنْجِيمِ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ
عاقلہ رشتے داروں پر دیت میں قسط مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَجَدْنَا عَامًّا فِي أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي جِنَايَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْحُرِّ خَطَأً بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِي وَعَامًّا فِيهِمْ أَنَّهَا فِي مُضِيِّ الثَّلاَثِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ ثُلُثُهَا وَبِأَسْنَانٍ مَعْلُومَةٍ. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۶۳۸۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عام اہل علم کو ہم نے پایا کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آزاد مسلمان کے بدلے قتل خطاء میں عاقلہ رشتے داروں پر ۱۰۰ اونٹ مقرر فرماتے اور اس میں تین سال کی مہلت دی کہ ہر سال ثلث دیت مقررہ عمروں کی ادا کرے گا۔

(۱۶۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ :جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ وَثُلُثَيِ الدِّيَةِ فِي سَنَتَيْنِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ فِي سَنَتَيْنِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ فِي سَنَةٍ.
قَالَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ مِثْلَ ذَلِكَ سَوَاءً وَقَالَ لِي مَالِكٌ فِي النِّصْفِ يَكُونُ فِي سَنَتَيْنِ لأَنَّهُ زِيَادَةٌ عَلَى الثُّلُثِ.

[ضعیف]

(۱۶۳۹۰) عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مکمل دیت کی تین سال نصف کی، دو سال اور ثلث دیت کی ایک سال مدت مقرر فرمائی اور امام مالک نے بھی اسی طرح فرمایا ہے کہ نصف میں دو سال اس لیے ہیں کہ یہ ثلث سے زیادہ ہے۔

(۱۶۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْعَقْلِ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُنَجَّمَ الدِّيَةُ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. [ضعیف]

(۱۶۳۹۱) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل خطاء میں دیت کے تین سال مقرر فرمائے اور یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ دیت میں مہلت ۳ سال کی دی جائے۔

(۵۶)باب لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ مَا جَنَى الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ
جو اپنے آپ پر جرم کرے اس کی دیت کے ضامن عاقلہ نہیں

(۱۶۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَحْمَدُ كَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ هُوَ وَعَنْبَسَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ قَالَ أَحْمَدُ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالاً شَدِيدًا فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلاَحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۶۳۹۲) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن میرا بھائی بڑی بہادری سے لڑا، اپنی ہی تلوار اسے لگی اور وہ شہید ہو گیا۔ صحابہ کرام ﷺ نے یہ بات آپ کو بتائی کہ یہ اپنے ہی اسلحے سے قتل ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: یہ مجاہد جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا ہے۔

ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سلمہ بن اکوع کے بیٹوں سے پوچھا تو انہوں نے اپنے والد سے اسی طرح بیان کیا، یہ بھی بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: لوگ غلط کہتے ہیں: وہ مجاہد جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا، اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔

(۱۶۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَغَرْنَا عَلَى حَيٍّ مِنْ جُهَيْنَةَ فَطَلَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلاً مِنْهُمْ فَضَرَبَهُ فَأَخْطَأَهُ وَأَصَابَ نَفْسَهُ بِالسَّيْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَخُوكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ . فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَوَجَدُوهُ قَدْ مَاتَ فَلَفَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثِيَابِهِ وَدِمَائِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَفَنَهُ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَهِيدٌ هُوَ؟ قَالَ : نَعَمْ وَأَنَا لَهُ شَهِيدٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۳) ابو سلام صحابہ میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے جہینہ کے ایک قبیلہ پر حملہ کیا تو ایک مسلمان ایک کافر کے پیچھے دوڑا اور اسے تلوار ماری۔ اسے تو نہ لگی لیکن خود کو لگ گئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی کہاں ہے اے مسلمانو! لوگوں نے تلاش کیا تو وہ شہید ہو چکا تھا۔ آپ نے اس کے کپڑوں اور خون سمیت اس کا جنازہ پڑھایا اور دفن فرمایا۔ لوگوں نے پوچھا: کیا یہ شہید ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور میں اس پر گواہ ہوں۔

(۵۷) باب مَا وَرَدَ فِي الْبِئْرِ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنِ جُبَارٌ

اس کا بیان جو وارد ہوا ہے ”کنواں کا رائیگاں ہے اور معدنیات کا رائیگاں ہے“

(۱۶۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۶۳۹۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، معدنیات نکالتے ہوئے مرے تو اس کا خون رائیگاں ہے اور جو کنویں میں مرے وہ بھی رائیگاں ہے۔

(۱۶۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ . زَادَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ :وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا حَفَرَهَا فِي مِلْكِهِ أَوْ فِي صَحْرَاءَ أَوْ طَرِيقٍ وَاسِعَةٍ مُحْتَمِلَةٍ فَأَمَّا إِذَا حَفَرَهَا فِي غَيْرِ هَذِهِ الْمَوَاضِعِ فَإِنَّهُ يَضْمَنُ مَا يَتْلَفُ فِيهَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :مَنْ بَنَى فِي غَيْرِ حَقِّهِ أَوِ احْتَفَرَ فِي غَيْرِ مِلْكِهِ فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۱۶۳۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے اور کنواں بھی رائیگاں ہے۔ حفص بن عمر نے زیادہ کیا کہ کان بھی رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔ اس کو شیخین نے صحیح میں حضرت شعبہ سے روایت کیا ہے اور ان کی مراد (خدا بہتر جانتا ہے) یہ تھی کہ جس کنواں اپنی ملکیت میں کھودے یا صحرا میں یا واضح کھلے راستہ میں۔ بہرحال جب ان جگہوں کے علاوہ کھودے تو وہ نقصان کا ضامن ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اپنے حق کے علاوہ میں عمارت بنائی یا اپنے غیر کی زمین میں کنواں کھودا تو وہ ضامن ہوگا۔

(۱۶۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ بَغْلاً وَقَعَ فِي بِئْرٍ فَانْكَسَرَ فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ يَا أَبَا أُمَيَّةَ أَعَلَى الْبِئْرِ ضَمَانٌ قَالَ لاَ وَلَكِنْ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَضَمَّنَهُ وَكَانَتِ الْبِئْرُ فِي الطَّرِيقِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ. [حسن]

(۱۶۳۹۶) ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ ایک خچر ایک کنویں میں گر گیا۔ جھگڑا قاضی شریح کے پاس آ گیا۔ عمرو بن حارث کہنے لگا: اے ابوامیہ! کیا کنویں میں بھی کوئی ضامن ہے؟ کہا: نہیں، لیکن عمرو بن حارث ضامن ہے کیونکہ اس کا کنواں ایسی جگہ میں تھا جس پر اس کا حق نہیں تھا۔

(۱۶۳۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو عَوَانَةَ

كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ حَفَرَ قَوْمٌ زُبْيَةً لِلأَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الزُّبْيَةِ وَوَقَعَ فِيهَا الأَسَدُ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِرَجُلٍ وَتَعَلَّقَ الآخَرُ بِالآخَرِ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الأَسَدُ فِيهَا فَهَلَكُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلاَحَ فَكَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ : أَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْ رَجُلٍ مِنْ أَجْلِ أَرْبَعَةِ أُنَاسٍ تَعَالَ أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمُوهُ فَهُوَ قَضَاءٌ بَيْنَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ رَفَعْتُمْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ فَجَعَلَ لِلأَوَّلِ رُبُعَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّانِي ثُلُثَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّيَةَ وَجَعَلَ الدِّيَاتِ عَلَى مَنْ حَضَرَ الزُّبْيَةَ عَلَى الْقَبَائِلِ الأَرْبَعَةِ فَسَخِطَ بَعْضُهُمْ وَرَضِيَ بَعْضُهُمْ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ : أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ . فَقَالَ قَائِلٌ فَإِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَضَى بَيْنَنَا فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقَضَاءُ كَمَا يَقْضِي عَلِيٌّ . قَالَ هَذَا حَمَّادٌ وَقَالَ قَيْسٌ : فَأَمْضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَضَاءَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو لوگوں نے ایک گڑھا کھودا شیر پکڑنے کے لیے۔ لوگ اس گڑھے پر کھڑے تھے جس میں شیر پھنس چکا تھا تو اس گڑھے میں ایک شخص گر پڑا اس نے دوسرے کو پکڑا اس نے تیسرے کو پکڑا اس نے تیسرے کو اس نے چوتھے کو شیر نے ان کو زخمی کر دیا اور وہ مر گئے۔ لوگوں نے اپنے اپنے شخص کا بدلہ لینے کے لیے ایک دوسرے پر اسلحہ نکال لیا اور قریب تھا کہ وہ لڑ پڑتے تو میں نے انہیں کہا کہ تم چار لوگوں کے بدلے ۲۰۰ آدمیوں کو قتل کرو گے؟ آؤ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں، اگر پسند آئے تو مان لینا ورنہ نبی ﷺ کے پاس چلے جانا کیونکہ فیصلے کے وہی زیادہ حقدار ہیں تو میں نے پہلے کے لیے ربع دیت، دوسرے کے لیے ثلث دیت، تیسرے کے لیے نصف دیت اور چوتھے کے لیے مکمل دیت کا فیصلہ کر دیا اور دیت ان چار قبائل پر لگا دی جو اس وقت وہاں آئے ہوئے تھے۔ بعض لوگوں نے فیصلہ مان لیا بعض نے انکار کر دیا اور آپ ﷺ کے پاس آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں فیصلہ کرتا ہوں تو ایک شخص نے کہا کہ حضرت علی یہ فیصلہ کر چکے ہیں۔ جب آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: جو علی نے فیصلہ کیا ہے وہی صحیح ہے۔

(۱۶۳۹۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اجْمَعُوا فِي الْقَبَائِلِ الَّذِينَ حَضَرُوا رُبُعَ الدِّيَةِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ وَالدِّيَةَ كَامِلَةً فَلِلأَوَّلِ الرُّبُعُ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ يَلِيهِ وَالثَّانِي ثُلُثُ الدِّيَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ فَوْقَهُ

وَالثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ فَوْقَهُ وَالرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةً فَزَعَمَ حَنَشٌ أَنَّ بَعْضَ الْقَوْمِ كَرِهَ ذَلِكَ حَتَّى أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَقُوهُ عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَاحْتَبَى بُرْدَهُ ثُمَّ قَالَ أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :إِنَّ عَلِيًّا قَضَى بَيْنَنَا فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَأَجَازَهُ. فَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ أُرْسِلَ آخِرُهُ. وَحَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۸) سابقہ روایت

(۱۶۳۹۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ :حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ ابْنُ رَبِيعَةَ يَتَكَلَّمُونَ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

وَأَصْحَابُنَا يَقُولُونَ الْقِيَاسُ أَنْ يَكُونَ فِي الأَوَّلِ ثُلُثَا الدِّيَةِ ثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّانِي وَثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ لأَنَّهُ مَاتَ مِنْ فِعْلِ نَفْسِهِ وَفِعْلِ اثْنَيْنِ فَسَقَطَ ثُلُثُ الدِّيَةِ بِفِعْلِ نَفْسِهِ وَوَجَبَ الثُّلُثَانِ وَفِي الثَّانِي ثُلُثَا الدِّيَةِ ثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ وَفِي الثَّالِثِ وَجْهَانِ أَحَدُهُمَا نِصْفُ الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الثَّانِي وَالآخَرُ ثُلُثَا الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَالثَّانِي وَفِي الرَّابِعِ جَمِيعُ الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ وَفِيهِ وَجْهٌ آخَرُ أَنَّهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَالثَّانِي وَالثَّالِثِ فَإِنْ صَحَّ الْحَدِيثُ تُرِكَ لَهُ الْقِيَاسُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ للبخاری]

(۱۶۳۹۹) امام بخاری رحمہ اللہ اور ہمارے اصحاب فرماتے ہیں: قیاس یہی ہے کہ اول پر چوتھائی دیت ہو اس کی ثلث دوسرے کے عاقلہ پر اور اس کی ثلث تیسرے عاقلہ پر؛ کیونکہ وہ اپنے آپ کے فعل سے فوت ہوا ہے اور باقی دو کے فعل سے تو ثلث دیت اس کے اپنے فعل کے ہونے کے سبب سے ساقط ہوگئی تو باقی دو ثلث اسے مل جائے گی۔ دوسرے میں بھی دو تہائی دیت ہو گی۔ اس میں سے ثلث اول کے عاقلہ پر اور ثلث عاقلہ ثالث پر ہوگی اور جو تیسرا شخص ہے اس میں دو وجہیں ہیں: ① اس کی نصف دیت عاقلہ ثانی پر ہے۔ ② اس میں بھی دو تہائی دیت ہے جو عاقلہ اول اور ثانی ادا کریں گے اور چوتھے میں مکمل دیت ہے جو عاقلہ ثالث ادا کریں گے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عاقلہ اول اور ثانی اور ثالث تینوں ادا کریں گے۔ اگر حدیث صحیح ثابت ہو جائے تو قیاس کو چھوڑ دیں گے۔

(۱۶۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو :أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْجَرَ أَرْبَعَةً يَحْفِرُونَ بِئْرًا فَسَقَطَ طَائِفَةٌ مِنْهَا عَلَى رَجُلٍ فَمَاتَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الثَّلاَثَةِ ثَلاَثَةَ أَرْبَاعِ الدِّيَةِ وَرَفَعَ عَنْهُمُ الرُّبُعَ نَصِيبَ الْمَيِّتِ.

أَحَادِيثُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يُحْتَجُّ بِهَا لإِرْسَالٍ فِيهَا. وَهَذَا عَلَى عَوَاقِلِهِمْ إِنْ كَانَ سُقُوطُ طَائِفَةٍ مِنْهَا بِفِعْلِهِمْ. [ضعيف]

(۱۶۴۰۰) خلاس بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک شخص نے چار آدمی اجرت پر رکھے کہ وہ کنواں کھودیں تو ان میں تین ایک شخص پر گرے وہ مر گیا تو حضرت علی نے تینوں پر ثلث دیت رکھی اور ربع دیت جو میت پر خود تھی وہ چھوڑ دی۔

(۱٦٤٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي الْقَارِصَةِ وَالْقَامِصَةِ وَالْوَاقِصَةِ بِالدِّيَةِ أَثْلاَثًا. قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَتَفْسِيرُهُ : أَنَّ ثَلاَثَ جَوَارٍ كُنَّ يَلْعَبْنَ فَرَكِبَتْ إِحْدَاهُنَّ صَاحِبَتَهَا فَقَرَصَتِ الثَّالِثَةُ الْمَرْكُوبَةَ فَقَمَصَتْ فَسَقَطَتِ الرَّاكِبَةُ فَوُقِصَتْ عُنُقُهَا فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْقَارِصَةِ ثُلُثَ الدِّيَةِ وَعَلَى الْقَامِصَةِ الثُّلُثَ وَأَسْقَطَ الثُّلُثَ يَقُولُ : لأَنَّهُ حِصَّةُ الرَّاكِبَةِ لأَنَّهَا أَعَانَتْ عَلَى نَفْسِهَا. [ضعیف]

(۱۶۴۰۱) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھوڑنے والی، بدکنے والی اور گردن ٹوٹ کر مرنے والی پر دو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ابی زائدہ اس کی تفصیل بیان کرتے ہیں کہ تین لڑکیاں آپس میں کھیل رہی تھیں۔ ایک دوسری پر سوار ہوگئی تو تیسری نے اس کو جس کے اوپر وہ سوار تھی چٹکی بھری، وہ بدکی تو اوپر والی گر پڑی اور گردن ٹوٹ گئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں دو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا اور مرنے والی نے چونکہ خود ان کی اعانت کی تھی، اس لیے اس کا ثلث چھوڑ دیا۔

(۱٦٤٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : إِنَّ أَعْمَى كَانَ يُنْشِدُ فِي الْمَوْسِمِ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ :

أَيُّهَا النَّاسُ لَقِيتُ مُنْكَرًا
هَلْ يَعْقِلُ الأَعْمَى الصَّحِيحَ الْمُبْصِرَا
خَرَّا مَعًا كِلاَهُمَا تَكَسَّرَا

وَذَلِكَ أَنَّ أَعْمَى كَانَ يَقُودُهُ بَصِيرٌ فَوَقَعَا فِي بِئْرٍ فَوَقَعَ الأَعْمَى عَلَى الْبَصِيرِ فَمَاتَ الْبَصِيرُ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعَقْلِ الْبَصِيرِ عَلَى الأَعْمَى. [صحیح۔ لعلی]

(۱۶۴۰۲) علی بن رباح لخمی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، ایک نابینا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں یہ اشعار پڑھ رہا تھا: اے لوگو! مجھے ایک عجیب بات پتہ چلی ہے کہ کیا اندھا صحیح آدمی کی دیت ادا کرے گا۔ وہ ساتھ ہی گرا اور اسے توڑ دیا۔ یہ ایک اندھا اور صحیح ایک کنویں پر آئے اور وہ اندر گرے، اندھا صحیح کے اوپر گرا تو بینا آدمی مر گیا تو حضرت عمر نے نابینے پر بینے کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(۵۸) باب دِيَةِ الْجَنِينِ

نومولود کی دیت کا بیان

(۱۶٤۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَكَذَا فِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ زَادَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح]

(۱۶۴۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں، ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مرگئی اور اس کا بچہ ساقط ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کے بدلے غلام یا لونڈی کا حکم دیا۔

(۱٦٤۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِيهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ دِيَةَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي غَرِمَتْ : كَيْفَ أُغْرَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ الصَّفَّارِ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ. [صحيح]

(۱۶۴۰۴) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(١٦٤٠٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأُخْرَى وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ مَنْ لاَ يَأْكُلُ وَلاَ يَشْرَبُ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ :هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۶۴۰۵) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(١٦٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ :فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ سَقَطَ مَيِّتًا. وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي لَحْيَانَ ضَرَبَتْ أُخْرَى كَانَتْ حَامِلاً فَأَمْلَصَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي إِمْلاَصِ الْمَرْأَةِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَتُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا الْعَقْلُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا وَأَنَّ مِيرَاثَهَا لِزَوْجِهَا وَبَنِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۴۰۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنولحیان کی عورت کے جنین کے بارے میں ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا: پھر

عورت فوت ہوگئی تو آپ نے اس کی میراث اس کے بیٹے اور خاوند کے لیے اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر مقرر فرمائی۔

ابن بکیر کی روایت میں ہے کہ وہ بنو کنانہ کی عورت تھی اور طیالسی کی روایت میں ہے کہ بنولحیان کی ایک عورت نے دوسری کو مارا اور اس کا حمل گرا دیا تو آپ ﷺ نے اس کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت فوت ہوگئی تو آپ ﷺ نے اس کی میراث اس کے بیٹے اور خاوند کو دی اور دیت اس کے عصبہ پر رکھی۔

(۱٦٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُوزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَا لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ هَكَذَا مُرْسَلاً. [صحيح]

(۱٦٤٠٧) ابن مسیب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جنین کے بارے میں جو پیٹ ہی میں قتل کر دیا جائے فیصلہ فرمایا کہ ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ جس کے خلاف فیصلہ فرمایا تھا، وہ کہنے لگا: جو نہ چیخا نہ چلایا، اس کی دیت کیسی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

(۱٦٤٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا فِي الدِّيَةِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَقَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ نَابِغَةَ الْهُذَلِيُّ : كَيْفَ أُغْرَمُ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ كَمَا مَضَى.

(۱٦٤٠٨) تقدم برقم (۱٦١٣٠)

(۱٦٤٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أُذَكِّرُ اللَّهَ امْرَأً سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ شَيْئًا فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ لِي يَعْنِي ضَرَّتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِغُرَّةٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا لَقَضَيْنَا فِيهِ بِغَيْرِ هَذَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو وَحْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ كِدْنَا أَنْ نَقْضِيَ فِي مِثْلِ هَذَا بِرَأْيِنَا. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [ضعیف]

(۱۶۴۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ شخص کھڑا ہو جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنین کے بارے میں کچھ سنا ہو تو حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: میری دو بیویاں تھیں، ایک نے دوسری کو لاٹھی سے مارا تو اس کا بچہ ساقط ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ایک غلام دیت لگائی تو حضرت عمر نے فرمایا: اگر یہ نہ ہوتے تو آج میں اس بارے میں کوئی اور فیصلہ کر دیتا۔

(۱۶۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ قَضِيَّةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ كَذَا قَالَ وَأَنْ تُقْتَلَ يَعْنِي الْمَرْأَةَ الْقَاتِلَةَ ثُمَّ شَكَّ فِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ قَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ. [صحیح]

(۱۶۴۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنین کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے بارے میں سوال کیا تو حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میری دو بیویاں تھیں، دونوں لڑیں۔ ایک نے مارا تو دوسری کا حمل ساقط ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کے بدلے ایک غلام اور عورت کے بدلے عورت کو قتل کا حکم دیا۔

(۱۶۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمْلاَصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ. فَقَالَ: ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۶۴۱۱) مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے عورت کے حمل ساقط کر دینے کے بارے میں مشورہ طلب کیا تو مغیرہ بن شعبہ نے مایا: اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ایک غلام یا لونڈی تو پوچھا: کیا اس پر کوئی گواہ ہے تو محمد بن مسلمہ نے بھی اس کی گواہی دی۔

(۱۶۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۶۴۱۲) تقدم قبلہ۔ سابقہ روایت

(۱۶۴۱۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى فِي السِّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ : أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ ائْتِ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا. فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ : أَنَا أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِمِثْلِ هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ.

(۱۶۴۱۳) تقدم قبلہ۔ سابقہ روایت

(۱۶۴۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا فَضَرَبَتْهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَذَا بَطْنِهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ : أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لاَ أَكَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : سَجْعٌ كَسَجْعِ الأَعْرَابِ؟ . وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۶۴۱۴) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے دوسری کو خیمے کی میخ سے مارا اور اسے قتل کر دیا اور حمل ضائع کر دیا تو آپ ﷺ نے اس کی دیت عورت کے عصبہ پر اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا تو ایک شخص قاتلہ عورت کے عصبہ سے کہنے لگا: جو نہ چیخا نہ چلایا نہ کھایا نہ پیا اس کی دیت کیسے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ اس طرح سجع عبارت بنا رہا ہے جیسے دیہاتی شعراء اور ان پر دیت برقرار رکھی۔

(۱۶۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّا الْمُقْرِءُ بِهَا أَيْضًا قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي

غُرَّةً حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَتَانِ ضَرَّتَانِ فَكَانَ بَيْنَهُمَا سَخَبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلاَمًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا : إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ غُلاَمًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ. فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ :إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلاَ عَقَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَسَجْعُ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتُهَا أَدِّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً . وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَانَ اسْمُ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالأُخْرَى أُمُّ غُطَيْفٍ. [ضعيف]

(۱۶۴۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو عورتیں جو ایک نکاح میں تھیں، آپس میں بغض تھا، لڑ پڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا تو دوسری مر گئی اور اس کا بچہ پیٹ میں تھا جس کے بال اگ چکے تھے، ساقط ہو گیا تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ قاتلہ کے عاقلہ پر دیت ہے تو مقتولہ کا چچا کہنے لگا: یا رسول اللہ! بچہ بھی ساقط ہوا ہے، جس کے بال اگ چکے تھے تو قاتلہ کا باپ کہنے لگا: جھوٹ بولتے ہو، جو نہ چیخا نہ چلایا نہ کھایا نہ پیا اس کی دیت کیسی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی سجع کلامی کرتا ہے اور بچے کے بدلے غلام کا حکم دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک کا نام ملیکہ اور دوسری کا نام غطیف تھا۔

(۵۹) باب مَنْ قَالَ فِي الْغُرَّةِ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ أَوْ بَغْلٌ أَوْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الشَّاءِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

بچے میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر یا فلاں فلاں قسم کی بکریاں مراد ہیں اور یہ محفوظ نہیں ہے

(۱۶۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَذْكُرَا فَرَسًا وَلاَ بَغْلاً

قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَذْكُرْهُ أَيْضًا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [ضعيف]

(۱۶۴۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنین کی چٹی کے بارے غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالدِّيَةِ فِي الْمَرْأَةِ وَفِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ. كَذَا رَوَاهُ مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۶۴۱۷) طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ طلب کیا، پھر مکمل روایت بیان کی اور کہا کہ نبی ﷺ نے جنین اور عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا اور جنین کے بدلے غلام یا لونڈی یا گھوڑے کا فیصلہ فرمایا۔

(۱٦٤١٨) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ طَاوُسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ عَنِ الْجَنِينِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ غُرَّةً وَقَالَ طَاوُسٌ :الْفَرَسُ غُرَّةٌ.

(۱۶۴۱۸) سابقہ روایت

(۱٦٤١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ فِي وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ. [صحیح]

قَالَ أَبُو دَاوُدَ كَذَا الْحَدِيثُ خَمْسَمِائَةٍ وَالصَّوَابُ مِائَةَ شَاةٍ. قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَأَبِي قِلاَبَةَ وَأَبِي الْمَلِيحِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالُوا :وَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ مِائَةً مِنَ الشَّاءِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِيهِ :غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ عِشْرُونَ وَمِائَةَ شَاةٍ. وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۴۱۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر مار کر دوسری کا حمل ساقط کر دیا تو نبی ﷺ نے بچے کے بدلے ۵۰۰ بکریوں کا فیصلہ سنایا اور آئندہ پتھر مارنے سے اس دن منع کر دیا۔

ابو داؤد میں بھی ۵۰۰ کا ذکر ہے لیکن صحیح ۱۰۰ بکریاں ہیں۔ شیخ فقیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس قصہ کے بارے میں ابو ملیح رضی اللہ عنہ کی بھی نبی ﷺ سے ایک روایت ہے کہ آپ نے جنین کے بارے میں غلام یا لونڈی یا ۱۰۰ بکریوں کے جرمانے کا فیصلہ سنایا۔ یہ مرسل ہے اور ابو ملیح رضی اللہ عنہ کی ضعیف سند سے بھی ایک روایت ہے کہ آپ نے غلام یا لونڈی یا ۱۲۰ بکریوں کے جرمانے کا فیصلہ سنایا۔

(۶۰) باب مَا جَاءَ فِي الْكَفَّارَةِ فِي الْجَنِينِ وَغَيْرِ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

جنین وغیرہ کے کفارے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲]

(۱٦٤٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي رَجُلٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ أَوْ سُرِّيَّتَهُ فَطَرَحَتْ مَا فِي بَطْنِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فِي وَلَدِهَا غُرَّةٌ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ. [صحيح۔ للزهري]

(۱٦٤٣٠) مالک بن انس امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک عورت کو مارا، جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ اس کے بچے کے بدلے اس پر جرمانہ ہے اور اس پر کفارہ ہے۔

(۱٦٤٣١) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي امْرَأَةٍ ضُرِبَتْ فَأَسْقَطَتْ ثَلَاثَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: نَرَى فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ غُرَّةً وَنَرَى فِي كُلِّ جَنِينٍ قَدْ تَبَيَّنَ أَنَّهُ حَبَلٌ غُرَّةً.

قَالَ يُونُسُ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ فِي امْرَأَةٍ حَامِلٍ ضَرَبَهَا رَجُلٌ فَمَاتَتْ وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ فِيهَا دِيَةُ الْمَرْأَةِ وَلَيْسَ لِحَمْلِهَا مَعَهَا إِذَا هَلَكَ بِهَلَاكِهَا دِيَةٌ وَلَا نَعْلَمُهُ سَبَقَ فِيهَا قَضَاءٌ

وَقَالَ ذَلِكَ مَالِكٌ وَحَكَى ابْنُ الْمُنْذِرِ الْكَفَّارَةَ فِي الْجَنِينِ عَنْ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ. [صحيح۔ للزهري]

(۱٦٤٣١) ابن شہاب کہتے ہیں کہ ایک عورت کو مارا گیا، اس کے پیٹ میں ۳ بچے تھے جو ساقط ہو گئے تو زہری کہتے ہیں کہ ہر ایک کے بدلے ہماری رائے کے مطابق جرمانہ ہے۔ یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے اس عورت کے بارے میں فرمایا کہ جس کو ایک شخص نے مارا، وہ مرگئی اور اس کا حمل بھی ضائع ہو گیا فرمایا: عورت کی تو دیت ہے، رہا بچہ تو وہ بھی عورت کے ساتھ تھا اس کی کوئی دیت ہمارے خیال میں نہیں ہے۔

(۱٦٤٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ يَضْرِبُ الْمَرْأَةَ فَتَطْرَحُ جَنِينَهَا: إِنْ سَقَطَ مَيِّتًا فَفِيهِ الْغُرَّةُ وَإِنْ سَقَطَ حَيًّا فَمَاتَ فَفِيهِ الدِّيَةُ كَامِلَةً. وَكَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ قَتَلَ امْرَأَةً حَامِلًا فَلَا عَقْلَ لِمَا فِي بَطْنِهَا يَكُونُ عَقْلُ الْمَقْتُولَةِ وَلَا جَنِينَ فِي بَطْنِهَا. [ضعيف]

(۱٦٤٣٢) ابوزناد فقہاء مدینہ تابعین سے نقل کرتے ہیں کہ وہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو مار کر عورت کا حمل ضائع کر دے۔ اگر وہ مردہ ہی ساقط ہوا ہے تو اس میں جرمانہ اور اگر زندہ ساقط ہوا ہے بعد میں مرا ہے تو مکمل دیت ہے اور وہ فرماتے تھے کہ جو حاملہ قتل کی جائے اور بچہ اس کے پیٹ ہی میں ہو تو صرف عورت کی دیت ہوگی بچے کی نہیں۔

(۱۶۴۲۳) وَرُوِّينَا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا وَقَعَ السِّقْطُ حَيًّا كَمَلَتْ دِيَتُهُ اسْتَهَلَّ أَوْ لَمْ يَسْتَهِلَّ وَهُوَ فِيمَا أُخْبِرْتُ عَنْ زَاهِرٍ عَنِ الْبَغَوِيِّ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ الْعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۳) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ بچہ جب ساقط ہو جائے، وہ چیخا ہو یا نا، اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۴۲۴) وَرُوِيَ فِي الْكَفَّارَةِ مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ التَّمِيمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي وَأَدْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثَمَانَ بَنَاتٍ. فَقَالَ : أَعْتِقْ عَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ نَسَمَةً . وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیس بن عاصم تمیمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے جاہلیت میں ۸ بیٹیوں کو زندہ درگور کیا تھا تو آپ نے فرمایا: ہر ایک کے بدلے ایک جان آزاد کر۔

(۱۶۴۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الأَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ : أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي وَأَدْتُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ بِنْتًا لِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَعْتِقْ عَدَدَهُنَّ نَسَمًا . [ضعيف]

(۱۶۴۲۵) قیس بن عاصم کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے جاہلیت میں ۱۲ یا ۱۳ بچیاں زندہ درگور کیں تو آپ نے فرمایا: ان کی تعداد کے مطابق گردن آزاد کر دے۔

(۱۶۴۲۶) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحَ بِامْرَأَةٍ فَأَسْقَطَتْ فَأَعْتَقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُرَّةً. إِسْنَادُهُ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۶) شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو بہت زور سے ڈانٹا تو اس عورت کا بچہ ساقط ہو گیا تو حضرت عمر نے اس کا جرمانہ ادا کیا۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي تَقْدِيرِ الْغُرَّةِ عَنْ بَعْضِ الْفُقَهَاءِ

بعض فقہاء سے جرمانہ کی مقدار کے بارے جو منقول ہے

(۱۶۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

حَدَّثَنِی مَالِكٌ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ الْغُرَّةَ تُقَوَّمُ خَمْسِينَ دِينَارًا أَوْ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْمَرْأَةِ خَمْسُمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ جَنِينِهَا عُشْرُ دِيَتِهَا. قَالَ مَالِكٌ : فَنُرَى أَنَّ جَنِينَ الأَمَةِ عُشْرُ قِيمَةِ أُمِّهِ. [صحیح]

(۱۶۴۲۷) ربیعہ کہتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ جرمانہ کا اندازہ ۵۰ دینار یا ۶۰۰ درہم اور عورت کی دیت ۵۰۰ دینار یا ۶۰۰۰ درہم ہے اور جنین کی دیت اس کی دیت کا عشر ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: ہمارا خیال یہ ہے کہ جنین کی دیت اس کی ماں کی دیت کا عشر ہے۔

(۱۶۴۲۸) وَرُوِیَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ أَنَّهُ قَوَّمَ الْغُرَّةَ خَمْسِينَ دِينَارًا. أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَوَّمَ الْغُرَّةَ خَمْسِينَ دِينَارًا.

[ضعیف]

(۱۶۴۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غرہ کا اندازہ ۵۰ دینار لگایا ہے۔

(۶۲) باب جَنِينُ الأَمَةِ فِيهِ عُشْرُ قِيمَةِ أُمِّهِ لاَ فَرْقَ بَيْنَ أَنْ يَكُونَ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى

لونڈی کے جنین کی دیت اس کی ماں کی دیت کا عشر ہے اور اس میں مذکر و مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہے

(۱۶۴۲۹) رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِی جَنِينِ الْحُرَّةِ بِغُرَّةٍ وَلَمْ يُذْكَرْ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْجَنِينِ أَذَكَرٌ هُوَ أَوْ أُنْثَى وَكَانَ الْجَنِينُ هُوَ الْحَمْلُ فَلَمَّا كَانَ الْحَمْلُ وَاحِدًا فَسَوَاءٌ كَانَ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى يَعْنِی فَهَكَذَا جَنِينُ الأَمَةِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۴۲۹) امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے آزاد عورت کے جنین کے بارے میں جرمانہ کا فیصلہ فرمایا اور ان سے منقول نہیں کہ انہوں نے پوچھا کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث اور اسی طرح لونڈی کے جنین کا حکم ہے۔